اشاعت کا ۴۲ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

8 امریکہ کو اپنے مظالم کی بھاری قیمت چکانا پڑے گی

7 2027 ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے 12 شہروں کو ملی میزبانی

2 زمین سے جڑی اختراع ملک کی ضروریات کے عین مطابق

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq | Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85Saturday 01 August 2026 | ESTABLISHED IN 1985 | 01 اگست 2026، بمطابق 17 صفر 1448ھ سنیچروار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 181، صفحات 8، قیمت 3 روپے

مستقبل ان لوگوں کا ہے جو حدود کے بجائے اِمکانات دیکھتے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر

’حقیقی تعلیم سائنس او راَقدار کے درمیان تواز ن ضروری ہے‘

’’جدید علم کیساتھ ضروری ہے کہ ہم اپنی شناخت، فکری روایت اور تہذیب کی عالمی خدمات سے آگاہ ہوں‘‘

جموں/۳۱ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کلسٹر یونیورسٹی جموں میں آج ایک تاریخی موقع پر اعلیٰ تعلیم کے مستقبل کو نئی سمت دینے کے مقصد سے متعدد انقلابی تعلیمی پروگراموں کا اِفتتاح کیا۔انہوں نے اپنے خطاب میں ’’ڈیزائن یور ڈگری‘‘ پروگرام کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے اسے طالب علم مرکوز تعلیم کی جانب ایک انقلابی قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آج کی دُنیا ایسے کثیر الشعبہ فکر رکھنے والے افراد کی ضرورت ہے جو متنوع شعبوں میں علم کو مربوط کر سکیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ’’علم کی حدود مسلسل وسیع ہو رہی ہیں۔ آج کے مسائل کئی جہتوں پر مشتمل ہیں اور ان کے حل بھی صرف کثیر الشعبہ نقطۂ نظر سے ہی ممکن ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ اکیسویں صدی اُن نوجوانوں کا خیر مقدم کرے گی جو صرف ایک مضمون کے ماہر نہ ہوں بلکہ مختلف شعبوں کے علم کو مربوط کر کے نئے حل تلاش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ مستقبل اُن لوگوں کا ہے جو حدود کے بجائے امکانات کو پہچانتے ہیں۔ یہ اقدام طلباً کو اپنی دلچسپی، صلاحیت اور خواہشات کے مطابق مضامین کا انتخاب کر کے اپنی تعلیمی راہ خود متعین کرنے کا اِختیار دیتا ہے۔‘‘ اس افتتاحی تقریب میں فزکس، کیمسٹری، باٹنی، زولوجی، ریاضی اور جغرافیہ میں مربوط پروگراموں کا بھی آغاز کیا گیا۔ اُنہوں نے کہا کہ سائنس باہمی ربط پر قائم ہے اور یہ کورسز طلباً کو ہمہ جہت محقق بننے میں مدد دیں گے جو پیچیدہ چیلنجوں سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ اُنہوں نے کہا، ’’موسمیاتی تبدیلی کا مطالعہ صرف ماحولیاتی سائنس تک محدود نہیں بلکہ اس میں کیمسٹری، فزکس، ریاضی، جغرافیہ اور دیگر علوم بھی یکساں اہمیت رکھتے ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

بال تل میں دوران شب موسلا دھار بارش
امرناتھ یاترا دن بھر کیلئے معطل
1605 یاتریوں کے 24 ویں قافلہ کی آمد

سری نگر/۳۱ جولائی/ (ایجنسیز) حکام نے بتایا کہ سالانہ امرناتھ یاترا کو خراب موسم کی وجہ سے جمعہ کو بال تل روٹ سے معطل کر دیا گیا اور ٹریک پر مرمت کے کام میں سہولت فراہم کی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ ضروری مرمت کے لیے یاترا کو پہلگام روٹ سے پہلے ہی روک دیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق بال تل علاقے میں جمعرات کی رات موسلا دھار بارش ہوئی، جس سے ایک مقام پر معمولی سیلاب آیا۔ تاہم حکام نے بتایا کہ کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ انہوں نے بتایا کہ خراب موسم اور مرمت کے جاری کام کی وجہ سے کسی بھی یاتریوں کو بال تل کے راستے سے امرناتھ گپھا کی طرف جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ حکام نے مزید کہا کہ فی الحال ٹریک کی مرمت کا کام جاری ہے۔ سالانہ یاترا کا آغاز 3 جولائی کو ہوا تھا، اور اب تک (بقیہ ۶ پر)

جموں کے کھور سیکٹر میں پاکستانی جاسوس
ڈرون مار گرایا گیا، میموری کارڈ برآمد

سرینگر/۳۱ جولائی (ایجنسیز) جموں کے کھور سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کے نزدیک بھارتی فوج نے ایک مبینہ پاکستانی نگرانی کرنے والے ڈرون کو مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے۔ فوج کے مطابق ڈرون بھارتی حدود میں داخل ہو کر حساس فوجی تنصیبات کے قریب پرواز کر رہا تھا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق فوجی اہلکاروں نے ڈرون کی نقل و حرکت کا پتہ چلتے ہی کارروائی کرتے ہوئے اسے مار گرایا۔ بعدازاں ملبے کی تلاشی کے دوران ڈرون سے 64 جی بی کا لیکسر میموری کارڈ برآمد کیا گیا۔ ابتدائی جانچ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ میموری کارڈ میں لائن آف کنٹرول کے نزدیک بھارتی فوج کی تعیناتی، بنکروں اور دیگر حساس مقامات کی تصاویر اور ویڈیوز موجود ہیں۔ حکام کے مطابق ڈرون اور میموری کارڈ کو تفصیلی فرانزک جانچ کے لیے بھیج دیا گیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ اس نے کس حد تک معلومات جمع کیں اور اس کا پروازی (بقیہ ۶ پر)

کولگام میں دہشت گردوں نے کی فائرنگ سے ایک غیر مقامی مزدور جاں بحق، دوسرا زخمی

لیفٹیننٹ گورنر نے حملے کو بزدلانہ قرار دیا، انسداد دہشت گردی اوپریشن میں تیزی لانیکی ہدایت

سرینگر/۳۱ جولائی (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں جمعہ کی شام ایک بار پھر دہشت گردوں نے غیر مقامی مزدوروں کو نشانہ بنایا۔ ضلع کے کیلم علاقے میں واقع ایک اینٹوں کے بھٹے پر مسلح حملہ آوروں نے اندھا دھند فائرنگ کی، جس کے نتیجے میں ایک مزدور ہلاک جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ واقعے کے بعد پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا اور سیکورٹی فورسز نے وسیع پیمانے پر تلاشی کارروائی شروع کردی۔ ذرائع کے مطابق (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے ’پردھان منتری سوریہ سروور یوجنا‘ کو دی منظوری

5070 کروڑ روپے کی لاگت سے ملک بھر میں پانچ ہزار میگاواٹ صلاحیت

کے فلوٹنگ سولر فوٹو وولٹک (ایف ایس پی وی) پروجیکٹس کی ترقی کی جائے گی

نئی دہلی/۳۱ جولائی (یو این آئی) حکومت نے پانچ ہزار کروڑ روپے کے بجٹ کے ساتھ 'پردھان منتری سوریہ سروور یوجنا' (پی ایم-ایس ایس وائی) کو منظوری دے دی ہے۔ مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات اشونی ویشنو نے جمعہ کو یہاں پریس کانفرنس میں بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ نے 'پردھان منتری سوریہ سروور یوجنا (پی ایم-ایس ایس وائی)' کو منظوری دے دی ہے۔ اس اسکیم کے تحت 5,070 کروڑ روپے کی لاگت سے ملک بھر میں پانچ ہزار میگاواٹ صلاحیت کے فلوٹنگ سولر فوٹو وولٹک (ایف ایس پی وی) پروجیکٹس کی ترقی کی جائے گی۔ ان منصوبوں کے ساتھ کم از کم 0,000 میگاواٹ- گھنٹے (ایم ڈبلیو ایچ) (بقیہ ۶ پر)

وادی کے کئی علاقوں میں موسلا دار بارش، بادل پھٹنے کے واقعات

بعض علاقوں میں سیلابی پانی گلیوں، گھروں، صحنوں اور اسکولوں میں بھی داخل، رابطہ منقطع

سری نگر/۲۷ جولائی (ایجنسیز) موسمیاتی ماہرین کی اس پیشگوئی کہ 7 اگست تک موسمی صورتحال ابتر رہے گی، کے بیچ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات سری نگر سمیت کشمیر کے بیشتر علاقوں میں مختصر وقت تک تیز اور موسلادار بارش ہوئی۔ شوپیان کے کئی علاقوں میں بارش کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ درختوں سے میوے اور پتے زمین بوس ہوگئے۔ اس دوران شمالی (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ اور ان کی بیوی پائل سنگھ کی باہمی رضامندی سے طلاق منظور

کپل سبل کے مطابق فریقین کے درمیان تمام تنازعات کا تصفیہ ہو چکا ہے

سرینگر۳۱ جولائی (یو پی آئی) سپریم کورٹ نے جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور ان کی اہلیہ پائل سنگھ کے درمیان باہمی رضامندی سے طلاق کی منظوری دے دی۔ عدالت عظمیٰ کو جمعہ کے روز بتایا گیا کہ دونوں فریق ثالثی کے عمل کے دوران تمام اختلافات خوش اسلوبی سے طے کرنے پر متفق ہو گئے ہیں۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس آلوک ارادھے پر مشتمل بنچ کے روبرو عمر عبداللہ کی جانب سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کپل سبل نے بتایا کہ فریقین کے درمیان تمام تنازعات کا تصفیہ ہو چکا ہے اور دونوں نے باہمی رضامندی سے ازدواجی تعلق ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے عدالت کو آگاہ کیا کہ اس سلسلے (بقیہ ۶ پر)

قائد حزب اختلاف سنیل شرما لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقی

عوامی فلاح و بہبود، کھیلوں، مذہبی امور اور ترقی سے متعلق اہم مسائل پر تبادلہ خیال

سرینگر/۳۱ جولائی/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے ایم ایل اے بلور ستیش شرما کے ساتھ آج جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی اور عوامی فلاح و بہبود، کھیلوں، مذہبی امور اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں مجموعی ترقی سے متعلق کئی اہم مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ موصولہ بیان کے مطابق میٹنگ کے دوران قائدین نے جموں و کشمیر کے کئی نمایاں کھلاڑیوں کا مسئلہ اٹھایا جنہیں مبینہ طور پر حالیہ سلیکشن لسٹ سے باہر رکھا گیا ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں بے قصور لوگوں پر انتظامیہ کی بربریت کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہندوستان نے

’’اس سے زیادہ دکھ کی بات کیا ہوگی کہ پاکستان نے

احتجاج کر رہے اپنے ہی شہریوں کو دشمن مان لیا ہے‘‘ جیسوال

نئی دہلی/۳۱ جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے پاکستان کے قبضے والے جموں و کشمیر میں پاکستانی انتظامیہ کی بربریت میں 40 سے زیادہ لوگوں کی موت کی شدید مذمت کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ بین الاقوامی برادری پاکستان کی کارروائیوں کی تحقیقات کر کے اسے ان مظالم کے لیے جوابدہ ٹھہرائے گی۔ ہندوستان نے یہ بھی کہا ہے کہ اب پاکستان کو اپنی کارروائیوں کا اندازہ ہو رہا ہے جب ہندوستان میں خون خرابا کرنے کے لیے تیار کیے گئے 'مجاہدین' نے اب پاکستان کے خلاف ہی ہتھیار اٹھا لیے ہیں۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو میڈیا بریفنگ میں پاکستان کے قبضے والے کشمیر میں لوگوں کے خلاف ظالمانہ کارروائی کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا کہ اس سے زیادہ دکھ کی بات کیا ہوگی کہ پاکستان نے (بقیہ ۶ پر)

سپریم کورٹ نے مسلمانوں میں تعدد ازدواج پر پابندی لگانے

سے متعلق رٹ درخواست پر مرکز کو نوٹس جاری کیا

نئی دہلی/۳۱ جولائی/ (آفاق نیوز ڈیسک) سپریم کورٹ نے جمعہ کو ایک رٹ درخواست پر مرکز کو نوٹس جاری کیا جس میں مسلمانوں میں تعدد ازدواج پر پابندی لگانے اور مسلم خواتین کے حقوق کے تحفظ کے مقصد سے قانونی اصلاحات پر زور دیا گیا تھا۔ سماعت کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، درخواست گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والی وکیل شریا متنی نے کہا کہ یہ عرضی بھارتیہ مسلم مہیلا آندولن (بی ایم ایم اے) نے ماہرین تعلیم اور صحافیوں کے ایک گروپ کے ساتھ مشترکہ طور پر دائر کی تھی۔ متنی نے کہا، "آج، عدالت نے ہماری رٹ پٹیشن پر نوٹس جاری کیا۔ نوٹس جاری کرتے ہوئے، عدالت نے ہماری چار (بقیہ ۶ پر)

پہلے بین الاقوامی فلم فیسٹول جموں و کشمیر کیلئے فلموں کی جمع کرنے کی آخری تاریخ

یکم / اگست تک بڑھا دی گئی

سری نگر/۳۱ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) پہلے بین الاقوامی فیسٹول جموں و کشمیر (آئی ایف ایف جے کے) 2026 کے لئے فلمیں جمع کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع کرتے ہوئے اب اسے یکم/اگست 2026ء رات 11:59 بجے تک مقرر کیا گیا ہے تاکہ فلم سازوں کو فیسٹول کے اِفتتاحی ایڈیشن میں شرکت کے لئے اپنی اندراجات رجسٹر کرنے کا آخری موقع فراہم کیا جا سکے۔ محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کے زیر اہتمام منعقد ہونے والا بین الاقوامی فلم فیسٹول جموں و کشمیر (آئی ایف ایف جے کے) 7 سے 10 ستمبر 2026ء تک منعقد ہوگا۔ اس فیسٹول کا مقصد جموں و کشمیر کو سینما، تخلیقی صلاحیتوں اور ثقافتی (بقیہ ۶ پر)

کولگام حملے کے بعد وادی بھر میں دہشت گردوں اور

ان کے معاونین کے خلاف بڑے پیمانے پر آپریشن کا حکم

حساس علاقوں میں سیکورٹی انتظامات مزید سخت

سرینگر/۳۱ جولائی/ (ایجنسیز) جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں غیر مقامی مزدوروں پر مہلک دہشت گردانہ حملے کے بعد جموں و کشمیر کی سیکورٹی مشینری کو پوری وادی میں سرگرم ملی ٹینٹوں اور ان کے مبینہ معاونین کے خلاف بڑے پیمانے پر مربوط آپریشن شروع کرنے کی ہدایت جاری کردی گئی ہے۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ دہشت گردی کے نیٹ ورک کو توڑنے اور حملے میں ملوث عناصر کو انصاف کے کٹہرے تک پہنچانے کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے واقعے (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے کرکٹ بیٹ اِنڈسٹری کو برقرار رکھنے کیلئے وِلو کی کاشت کے احیاٗ کی ہدایت دِی

معیاری وِلو لکڑی کی دیرپا فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے مربوط اَقدامات کی ضرورت پر زور دیا

سری نگر/۳۱ جولائی/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ کشمیر بھر میں ولو کی کاشتکاری کی بحالی کے لئے مربوط مہم شروع کریں اور شجرکاری کا دائرہ وسیع کریں تاکہ کرکٹ بیٹ اِنڈسٹری کے لئے معیاری لکڑی کی مستقل اور (بقیہ ۶ پر)

فائر اینڈ ایمرجنسی سروس 2020 بھرتی معاملہ
منتخب 552 امیدوار قد کی پیمائش کے ٹیسٹ کے لئے طلب

سرینگر۳۱ جولائی (ایجنسیز) جموں و کشمیر انسداد بدعنوانی بیورو (اے سی بی) نے فائر اینڈ ایمرجنسی سروس محکمہ میں سال 2020 کی بھرتیوں میں مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات کے سلسلے میں 552 منتخب امیدواروں کو دوبارہ قد کی پیمائش کے لیے طلب کیا ہے۔ سرکاری مراسلے کے مطابق اے سی بی سنٹرل جموں کے پولیس اسٹیشن کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے ڈائریکٹر جنرل کو ہدایت دی ہے کہ آرڈر نمبر 823 مورخہ 4 اکتوبر 2020 کے تحت منتخب امیدواروں کو 3 اگست صبح 10 بجے مقررہ مقامات پر حاضر ہونے کی اطلاع دی جائے۔ یہ کارروائی ایف آئی آر (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے پورمنڈل اور امام گاہ زڈی بل میں

ورثہ تحفظ کے منصوبوں کیلئے 13.75 کروڑ روپے کی منظوری دِی

سری نگر/۳۱ جولائی / (ڈی آئی پی آر) حکومت جموں و کشمیر نے پرمنڈل سانبہ کے تاریخی ورثہ مقام کی بحالی و احیاٗ اور سری نگر کے تاریخی اِمام بارگاہ زڈی بل کے تحفظ و ترقی کے لئے 13.75 کروڑ روپے مالیت کے دو بڑے ورثہ تحفظ منصوبوں کی منظوری دِی ہے۔ ان منصوبوں میں ضلع سانبہ کے تاریخی پورمنڈل ورثہ مقام کی بحالی اور سری نگر کے تاریخی امام باڑہ زڈی بل کے تحفظ اور اپ گریڈیشن کا کام شامل ہے۔ یہ دونوں اقدامات جموں و کشمیر کے بھرپور مذہبی، ثقافتی اور تعمیراتی ورثے کے تحفظ کے ساتھ ساتھ لوگوں، عقیدت مندوں اور سیاحوں کے لئے سہولیات کو بہتر بنانے کے حکومتی عزم کی توثیق کرتے ہیں۔ حکومت نے (بقیہ ۶ پر)

محبوبہ مفتی اصل موضوع سے عوام کو توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے، سجاد لون

’’آپ جتنا بھی ڈرامہ کرلیں، آخرکار آپ کو غیر مشروط معافی مانگنی ہی پڑے گی‘‘

سرینگر/۳۱ جولائی/ (ایجنسیز) پیپلز کانفرنس کے صدر اور رکن اسمبلی ہندوارہ سجاد غنی لون نے پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی کے 'ایجنسیز' ریمارکس دینے پر سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا کہ محبوبہ مفتی ایجنسیز کا حوالہ دیکر اصل موضوع سے عوام کو توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ لون نے محبوبہ مفتی سے مطالبہ کیا کہ وہ (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر لداخ ہائی کورٹ نے متاثرہ کے متضاد بیانات اور

سائنسی شواہد کا حوالہ دیتے ہوئے پوکسو ملزم کی مشروط ضمانت منظور کر لی

سرینگر/۳۱ جولائی/ ہائی کورٹ آف جموں کشمیر اینڈ لداخ نے بچوں کو جنسی جرائم سے تحفظ کے قانون کے تحت ضمانت کے دائرہ کار سے متعلق ایک اہم فیصلے میں کہا کہ قانون کی دفعہ 29 کے تحت ملزم کے خلاف قائم ہونے والے جرم کا قانونی مفروضہ حتمی نہیں ہوتا۔ اگر ریکارڈ پر موجود مواد، بشمول دورانِ سماعت قلم بند ہونے والے شواہد، استغاثہ کے مقدمے پر سنگین شبہات پیدا کریں تو ضمانت کے مرحلے پر بھی اس مفروضے کو رد کیا جا سکتا ہے۔ ایک نابالغہ کے ساتھ مبینہ طور پر اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں ملزم کو ضمانت دیتے ہوئے جسٹس سنجے دھر نے کہا کہ متاثرہ لڑکی کے بیانات میں تبدیلیاں اور سائنسی شواہد کا درخواست (بقیہ ۶ پر)

کوکرناگ میں حادثاتی طور پر
رائفل چلنے سے ایس او جی اہلکار زخمی

سرینگر/۳۱ جولائی (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے کوکرناگ علاقے میں جمعہ کو جموں و کشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشنز گروپ (ایس او جی) کا ایک اہلکار اپنی سرکاری رائفل سے حادثاتی طور پر گولی چلنے کے نتیجے میں زخمی ہو گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق زخمی اہلکار کی شناخت محمد الطاف کے طور پر ہوئی ہے۔ حادثے میں گولی ان کے پاؤں میں لگی، جس کے بعد انہیں فوری طور پر سب ضلع اسپتال کوکرناگ منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ حکام نے بتایا کہ بہتر علاج کے لیے بعد ازاں زخمی اہلکار کو گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں کی نگرانی میں ان کا علاج جاری ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے آج لوک بھون میں دی ایشین سکول جموں کے طلباء سے ملاقات کی

جموں/۳۱ جولائی/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج لوک بھون میں دی ایشین سکول جموں کے طلباء سے ملاقات کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے طلباء سے بات چیت کرتے ہوئے ان کے جوش وجذبے اور لگن کو سراہا اور ان کی تعلیمی سرگرمیوں اور مستقبل کی کامیابیوں کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ یہ دورہ سکول کے نصاب پر مبنی تعلیمی بیداری پروگرام کا حصہ ہے، جس کا مقصد کم عمر طلباء کو حکومتی اداروں سے روشناس کرنا اور ان میں بنیادی شہری اقدار کو اجاگر کرنا ہے۔ طلباء کے ہمراہ سکول کے چیئرمین انکش مہاجن اور پرنسپل اتل ایم سکسینہ بھی تھے۔

آنگن واڑی کارکنوں کو ملنے والی اضافی مالی معاونت

جموں کشمیر میں آنگن واڑی ورکرس ملک میں کم ترین اعزازیہ پانے والوں میں شامل

ملک کی متعدد ریاستوں میں فراہم کی جانے والی مراعات کے درمیان نمایاں فرق/مرکز

سرینگر/۳۱ جولائی / ایجنسیز / جموں و کشمیر میں آنگن واڑی ورکرس کو ملک کی دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے مقابلے میں اضافی اعزازیہ کے طور پر انتہائی کم رقم فراہم کی جا رہی ہے کی بات کرتے ہوئے مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ میں بتایا کہ جموں و کشمیر انتظامیہ آنگن واڑی ورکرس کو ماہانہ صرف 600 روپے جبکہ ہیلپرس کو 300 روپے کا اضافی ٹاپ اپ فراہم کرتی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق لوک سبھا میں ایک تحریری جواب کے ذریعے فراہم کرتے ہوئے وزارت خواتین واطفال ترقی کے مطابق مرکزی حکومت لاگت میں شراکت داری کے تحت آنگن واڑی ورکرز کو ہر ماہ 4500 روپے اور آنگن واڑی ہیلپرس کو 2250 روپے اعزازیہ فراہم کرتی ہے۔ اس کے علاوہ کارکردگی سے منسلک ترغیبی رقم کے طور پر آنگن واڑی ورکروں کو 500 روپے اور ہیلپروں کو 250 روپے ماہانہ دیے جاتے ہیں۔ جموں و کشمیر انتظامیہ کی جانب سے دی جانے والی اضافی رقم کو شامل کرنے کے بعد ایک آنگن واڑی ورکر کو کار (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے کٹھوعہ میں صنعتی ترقی اور بحالی کے کاموں کا جائزہ لیا

باقی ماندہ بھگ تھلی کے زیرِ التوا پروجیکٹوں کیلئے اکتوبر 2026 کی ڈیڈلائن مقرر

مقامی روزگار او ر صنعتی بنیادی ڈھانچے کی بہتری پر زور

کٹھوعہ/۳۱ جولائی/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج ضلع کٹھوعہ کے بھگ تھلی انڈسٹریل اسٹیٹ کا دورہ کیا اور انہوں نے وہاں جاری بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور سیلاب سے بچاؤ کے کاموں کا معائینہ کیا۔ انہوں نے دورے کے دوران آئی آر سی او این کی طرف سے تقریباً 60 کروڑ روپے کی لاگت سے جاری ترقیاتی منصوبوں جن میں صنعتی بنیادی ڈھانچہ، شہری سہولیات اور سیلاب سے (بقیہ ۶ پر)

بانڈی پورہ میں اچانک سیلاب، متعدد علاقے زیرِ آب، اسکول بند

سرینگر/۳۱ جولائی (یو پی آئی) شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں جمعہ کو موسلا دھار بارش کے باعث اچانک سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی، جس سے متعدد رہائشی علاقے زیرِ آب آگئے، سڑکوں پر مٹی اور ملبہ جمع ہوگیا اور معمولات زندگی متاثر ہوئے۔ صورتحال کے پیش نظر ایک سرکاری پرائمری اسکول بھی احتیاطاً بند کر دیا گیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق ملپورہ، صدرکوٹ بالا، ایس کے بالا اور دودوان علاقوں میں مسلسل بارش کے باعث سیلابی ریلے گھروں اور آبادیوں میں داخل ہوگئے، جبکہ کئی رابطہ سڑکیں مٹی، پتھروں اور گرے ہوئے درختوں کی وجہ سے بند ہوگئیں۔ ملپورہ کے کئی محلے، صدرکوٹ بالا میں واقع گورنمنٹ پرائمری اسکول میں پانی، مٹی اور ملبہ داخل ہونے کے باعث کئی جماعتوں کے کمرے متاثر ہوئے، جس کے بعد احتیاطی طور پر تعلیمی سرگرمیاں معطل کردی گئیں۔ زونل ایجوکیشن آفیسر حاجن، مسعود احمد نے اسکول بند کیے جانے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ طلبہ کی حفاظت کو اولین ترجیح دیتے ہوئے ایک روز کے لیے کلاسوں کو معطل کیا گیا ہے۔ ادھر اچانک سیلاب کے باعث مرکزی شاہراہ اور متعدد رابطہ سڑکوں پر مٹی، ملبہ اور اکھڑے ہوئے درخت جمع ہونے سے ٹریفک کی آمدورفت بھی متاثر ہوئی۔ پولیس کے مطابق ڈیوٹی آفیسر اے ایس آئی عرف احمد کی قیادت میں ایک ٹیم فوری طور پر متاثرہ علاقوں میں پہنچی اور مقامی لوگوں کے تعاون سے ملبہ اور گرے ہوئے درخت ہٹا کر چند گھنٹوں میں ٹریفک بحال کر دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ ضلع کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس صورتحال کی خود نگرانی کر رہے ہیں، جبکہ حساس اور پہاڑی علاقوں میں پولیس کی اضافی (بقیہ ۶ پر)

راجوری جنگلات میں مشتبہ دہشت گرد ٹھکانہ تباہ

راشن اور کھانا پکانے کا سامان برآمد، تلاشی آپریشن جاری

سرینگر/۳۱ جولائی / ایجنسیز / جموں کے راجوری جنگلات میں سیکورٹی فورسز نے کارروائی کے دوران مشتبہ دہشت گرد ٹھکانہ کو تباہ کر کے راشن اور کھانا پکانے کا سامان برآمد کر لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق راجوری ضلع میں سیکورٹی فورسز نے بڑی کارروائی کے دوران جنگلاتی علاقے میں قائم ایک مشتبہ دہشت گرد ٹھکانے کا پتہ لگا کر وہاں سے راشن اور کھانا پکانے کے مختلف برتن و دیگر اشیاء برآمد کی ہیں۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی جمعرات کی شام تھانہ منڈی کے بھنگائی جنگلاتی علاقے میں ایریا ڈومینیشن اور تلاشی مہم کے دوران انجام دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے جنگلات کے گھنے اور دشوار گزار علاقے میں مشتبہ ٹھکانے کا سراغ لگایا۔ یہ ٹھکانہ گھنی جھاڑیوں اور درختوں کے درمیان بنایا گیا تھا، جس کے باعث اسے دور سے تلاش کرنا مشکل تھا۔ تلاشی کے دوران سیکورٹی اہلکاروں نے چاول کے دو پیکٹ، انسٹنٹ نوڈلز، ایک چاقو، لائٹر، پلاسٹک شیٹ، ایک پرانی کمبل، گیس چولہے کی نوزل، دو موم بتیاں اور ایک پلاسٹک بوتل سمیت دیگر سامان برآمد کیا۔ حکام کے مطابق برآمد شدہ اشیاء سے ظاہر ہوتا ہے کہ جنگلاتی علاقے میں (بقیہ ۶ پر)

ریاستی درجہ کے حصول اور آئینی حقوق کی بحالی کیلئے نیشنل کانفرنس برسرِ جہد

جموں وکشمیر کے عوام بھاجپا اور اس کی پراکسیوں کی اصلیت سے بخوبی واقف/ڈاکٹر فاروق

سرینگر/۳۱ جولائی/ این این بی/ جموں وکشمیر کیلئے ریاستی درجہ کے حصول اور یہاں کے عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق کی بحالی کی جدوجہد کیلئے نیشنل کانفرنس پُرعزم ہے کی بات کرتے ہوئے صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا ہے کہ اللہ کے فضل وکرم اور عوامی اشتراک سے ہم ایک نہ ایک دن اپنی یہ منزل پا کر رہیں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ریاستی درجہ کے حصول اور آئینی حقوق کی بحالی کیلئے نیشنل کانفرنس برسرِ جہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ماضی میں بہت سارے طوفانوں، چیلنجوں اور مشکلات کا سامنا کیا ہے اور اللہ کے فضل وکرم اور عوامی اشتراک سے ان میں سرخرو ہو کر اُبھری ہے اور انشاء اللہ جموں وکشمیر کے عوام کو موجودہ چیلنجوں سے بھرے دور سے بھی یہی جماعت نجات دلا کر دم لے گی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اُن سیاسی جماعتوں سے یہاں کے عوام کیا توقع رکھ سکتے ہیں، جو بھاجپا کو ناراض کرنے سے گھبراتے ہیں اور ناگپور کے اشاروں پر اپنا ایک ایک قدم اُٹھاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان سیاسی جماعتوں کی اصلیت وقت وقت پر عوام کے سامنے (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے زڈی بل حلقے میں جل شکتی کے کاموں کا جائزہ لیا

مسائل کے بروقت حل اور اور کاموں کی معیاری تکمیل کی ہدایت

سری نگر/۳۱ جولائی/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں حلقہ زڈی بل میں جل شکتی شعبے کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ ان کی بروقت تکمیل اور مؤثر عمل آوری کو یقینی بنائیں۔ یہ میٹنگ سول سیکرٹریٹ سری نگر میں منعقد ہوئی جس میں زڈی بل کے ممبر اسمبلی تنویر صادق، چیف انجینئر جل شکتی کشمیر اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ وزیر موصوف نے حلقے میں جاری پینے کے پانی کی فراہمی اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور ممبر قانون ساز اسمبلی کے ذریعہ پیش کردہ مسائل اور مطالبات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ ممبر اسمبلی کی طرف سے اُٹھائے گئے تمام مسائل کو اولین ترجیح دی جائیں اور ان کے حل کو مقررہ وقت میں یقینی بنائیں۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ جو منصوبے تکمیل کے قریب ہیں انہیں تیزی سے مکمل کیا جائے تاکہ انہیں بلا تاخیر فعال بنایا جا سکے اور عوام جلد از جلد ان سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے افسران کو مزید ہدایت دی کہ جاری کاموں کی پیش رفت میں حائل تمام رکاوٹوں کو دور کیا جائے تاکہ (بقیہ ۶ پر)

اتر پردیش کے آئمہ وعلماء کے وفد نے سری نگر میں ڈاکٹر درخشاں سے ملاقات

کے دوران جموں و کشمیر کی درگاهوں میں انقلابی ترقی کو سراہا

سری نگر/۳۱ جولائی/ایک بیان کے مطابق اتر پردیش سے تعلق رکھنے والے آئمہ کرام اور علماء کے ایک وفد نے آج جموں وکشمیر کی متعدد معروف درگاہوں کے دورے کے بعد یہاں ان درگاہوں پر ہونے والی غیر معمولی ترقیاتی تبدیلیوں کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا۔ راجوری کے مولانا فاروق نقشبندی وفد کے ہمراہ شریک رہے۔ وفد نے کہا کہ جموں وکشمیر وقف بورڈ کی جانب سے مقدس مقامات پر انجام دیے گئے ترقیاتی کام پورے ملک کے لیے ایک مثالی نمونہ ہیں۔ بعد ازاں وفد نے سری نگر میں وقف بورڈ ہیڈکوارٹر میں جموں وکشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی سے ملاقات کی اور ان کی قیادت میں بورڈ کی جانب سے جموں وکشمیر بھر کی روحانی درگاہوں پر جدید بنیادی ڈھانچے اور بہترین سہولیات کی فراہمی پر بھرپور ستائش کا اظہار کیا۔ تفصیلی گفتگو کے دوران (بقیہ ۶ پر)

رامسو میں تازہ لینڈسلائیڈنگ، بسلیری نالہ جزوی طور پر متاثر، انتظامیہ الرٹ

سرینگر/۳۱ جولائی (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع رامبن کے رامسو علاقے میں جمعہ کو تازہ لینڈ سلائیڈنگ کے بعد قومی شاہراہ 44 کے نزدیک واقع بسلیری نالہ کا بہاؤ جزوی طور پر متاثر ہوا ہے۔ تاہم انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ صورتحال قابو میں ہے اور فی الحال آبادی کے انخلاء کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ رامسو کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ مظاہر حسین شاہ نے بتایا کہ لینڈ سلائیڈنگ اسی مقام پر ہوئی ہے جہاں گزشتہ برس بڑے پیمانے پر مٹی اور پتھروں کے تودے گرنے سے بسلیری نالہ کا بہاؤ متاثر ہوا تھا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ رکاوٹ گزشتہ سال کے مقابلے میں کم شدت کی ہے اور نالہ مکمل طور پر بند نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ برس احتیاطی تدابیر کے طور پر متاثرہ علاقے کے رہائشیوں کو تقریباً بیس روز تک قریبی سرکاری اسکول میں منتقل کیا گیا تھا، جہاں انتظامیہ نے رہائش، خوراک، پانی اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی تھیں۔ ایس ڈی ایم کے مطابق اس بار بھی انتظامیہ صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور ماہرین کی ٹیمیں علاقے کا جائزہ لے رہی ہیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹا جا سکے۔ ادھر حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ بارشوں کے دوران لینڈ سلائیڈنگ کے خدشات کے پیش نظر غیر ضروری سفر سے گریز کریں اور انتظامیہ کی جانب سے جاری ہدایات پر عمل کریں۔ دریں اثنا، حکام نے بتایا کہ حالیہ شدید بارشوں سے متاثر ہونے کے بعد ضلع پونچھ میں دس روز کے تعطل کے بعد 132 کے وی بجلی گرڈ (بقیہ ۶ پر)

مرگن ٹاپ میں اچانک سیلاب سے سڑک تباہ

75 کے قریب گاڑیوں میں سوار مسافروں کو بحفاظت بچا لیا گیا

سرینگر/۳۱ جولائی (یو پی آئی) جنوبی کشمیر کے مرگن ٹاپ علاقے میں اچانک آنے والے سیلاب نے رابطہ سڑک کو شدید نقصان پہنچایا، جس کے باعث ٹریفک کی آمدورفت مکمل طور پر معطل ہوگئی۔ تاہم پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی) اور جموں و کشمیر پولیس کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں تقریباً 70 سے 75 پھنسے ہوئے گاڑیوں کو محفوظ طریقے سے نکال لیا گیا۔ پی ایم جی ایس وائی کے اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینئر ارشد سلام ریشی نے بتایا کہ سڑک کے 30 سے 36 کلومیٹر کے درمیان کئی مقامات پر شدید نقصان پہنچا ہے، جبکہ 36ویں کلومیٹر کے مقام پر صورتحال سب سے زیادہ خراب ہے، جہاں سیلابی ریلے سے سڑک کے کئی حصے بہہ گئے اور گہرے شگاف پڑ گئے، جس سے ٹریفک کی نقل و حرکت ناممکن ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ واقعے کے فوراً بعد پی ایم جی ایس وائی اور جموں وکشمیر پولیس کی مشترکہ ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور امدادی کارروائی انجام دیتے ہوئے پھنسے ہوئے مسافروں اور گاڑیوں کو محفوظ مقامات تک منتقل کیا۔ حکام کے مطابق متاثرہ سڑک کی بحالی کے لیے مشینری اور عملہ تعینات کر دیا گیا ہے اور مرمتی کام ہنگامی بنیادوں پر جاری ہے۔ انجینئر ارشد سلام ریشی نے کہا کہ نقصان کی شدت کو دیکھتے ہوئے مرگن ٹاپ رابطہ سڑک آئندہ (بقیہ ۶ پر)

گاندربل میں سڑک حادثہ، لداخ کے

پانچ افراد زخمی، دو بھائی بھی شامل

سرینگر/۳۱ جولائی (یو پی آئی) وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے ہین ککن علاقے میں جمعہ کو ایک ٹرائیلو گاڑی بے قابو ہو کر بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں لداخ کے پانچ افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں دو سگے بھائی اور ایک دس سالہ بچہ بھی شامل ہے۔ زخمیوں میں دو سگے بھائی اور ایک دس سالہ بچہ بھی شامل ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق حادثہ اس وقت پیش آیا جب رجسٹریشن نمبر JK10 / 5974 والی ٹرائیلو گاڑی اچانک ڈرائیور کے قابو سے باہر ہو کر بجلی کے کھمبے سے جا ٹکرائی، جس سے گاڑی میں سوار تمام افراد زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کی شناخت اصغر علی ولد محمد حسین علی ساکن کرگل، حسین عسکری ولد غلام حسین ساکن لیہ، جنید اقبال اور لیاقت علی، دونوں ولد غلام عباس ساکنان لیہ، اور 10 سالہ محمد دانش ولد عبدالباری ساکن لیہ کے طور پر کی گئی ہے۔ تمام زخمیوں کو ابتدائی طور پر سب ضلع اسپتال کنگن منتقل کیا گیا، تاہم ڈاکٹروں نے ان میں سے متعدد کی حالت کو دیکھتے ہوئے بہتر علاج کے لیے انہیں شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز) صورہ منتقل کر دیا۔ پولیس نے حادثے کا مقدمہ درج کر کے اس کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

سرحدی گاؤں سیماری میں کامن سروس سینٹر کا قیام،

ضلعی انتظامیہ کپواڑہ کی جانب سے ڈیجیٹل سہولیات عوام

کی دهلیز تک پهنچانے کی اهم پیش رفت

کرناہ/۳۱ جولائی/ پیرزادہ سعید/ عوامی خدمات کو دور دراز سرحدی علاقوں تک مؤثر انداز میں پہنچانے اور ڈیجیٹل سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کی غرض سے ضلع انتظامیہ کپواڑہ نے آج سب ڈویژن کرناہ کے سرحدی گاؤں سیماری میں ایک کامن سروس سینٹر قائم کیا۔ یہ گاؤں حکومت ہند کے وائبرنٹ ولیج (بقیہ ۶ پر)

شہرِ خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی اور اینجلز کلچرل اکیڈمی

کے زیرِ اہتمام کنگن، گاندربل میں مفت آئی اسکریننگ کیمپ کا انعقاد

کنگن، /۳۱ جولائی/ عوامی صحت کے فروغ اور سماجی خدمت کے جذبے کے تحت شہرِ خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی، اینجلز کلچرل اکیڈمی، ذریعہ دی ان سین ہینڈز اور شاہین یوتھ کلب نے آئی سینٹر فار سائٹ فاضلی آئی کیئر سینٹر، سرینگر کے اشتراک سے بسم اللہ آپٹکس، کنگن، گاندربل میں ایک مفت آئی اسکریننگ کیمپ منعقد کیا۔ موصولہ بیان کے مطابق کیمپ میں مقامی عوام، خصوصاً بزرگ شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور مفت آنکھوں کے معائنے، بینائی کے ٹیسٹ اور ماہر ڈاکٹروں سے مشاورت کی سہولت سے بھرپور استفادہ حاصل کیا۔ اس کیمپ کا بنیادی مقصد عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کرنا اور آنکھوں سے متعلق بیماریوں کی بروقت تشخیص کو یقینی بنانا تھا تاکہ بینائی کے مسائل کا بروقت علاج ممکن بنایا جا سکے۔ اس موقع پر ڈاکٹر طارق احمد شیرا، جو شہرِ خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی اور اینجلز کلچرل اکیڈمی کے بانی وصدر ہیں، نے کہا": یہ آئی اسکریننگ کیمپ عوامی فلاح و بہبود کے لیے ہماری مسلسل کوششوں کا ایک اہم حصہ ہے۔ ہم مستقبل میں بھی اسی طرح کے طبی اور سماجی فلاحی پروگرام منعقد کرتے رہیں گے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچ سکے۔ کیمپ انتہائی کامیاب رہا، جہاں متعدد بزرگ شہریوں سمیت مختلف عمر کے افراد نے مفت طبی معائنہ اور ماہرین کی رہنمائی حاصل کی۔ تقریب کے اختتام پر ڈاکٹر طارق احمد شیرا نے آئی (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ پولیس نے بج بہاڑہ میں ناکہ چیکنگ

کے دوران منشیات فروش کو گرفتار کر لیا

سرینگر/۳۱ جولائی/ (آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مسلسل کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے، اننت ناگ پولیس نے بج بہاڑہ کے پزل پورہ علاقے میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مبینہ منشیات فروش کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار شدہ شخص کی شناخت محمد عرفان خان ولد محمد جہانگیر خان، ساکن باوانہ، نئی دہلی، حالیہ رہائش آونتی پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 5.20 گرام براؤن شوگر برآمد کی گئی۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن بج بہاڑہ میں ایف آئی آر نمبر 231/2026 زیرِ دفعات 8/21 این ڈی پی ایس ایکٹ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں تاکہ اس معاملے سے جڑے دیگر روابط اور افراد کا پتہ لگایا جا سکے۔ اننت ناگ پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے مکمل خاتمے اور نوجوان نسل کو منشیات کی لعنت سے محفوظ رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

گنڈ میں گیس سلنڈر لیک ہونے سے تین افراد جھلس گئے، سکمز منتقل

سرینگر/۳۱ جولائی (ایجنسیز) وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے گنڈ علاقے میں جمعہ کو ایک جھونپڑی کے اندر گیس سلنڈر سے گیس لیک ہونے کے باعث پیش آئے حادثے میں تین افراد جھلس کر زخمی ہوگئے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق زخمیوں کی شناخت عبدالحمید وانی (37)، منظور احمد گنی (40) اور شہریار مجید (40)، ساکنان واکورہ، گاندربل کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام نے بتایا کہ جھونپڑی کے اندر گیس سلنڈر سے اخراج کے نتیجے میں تینوں افراد جھلس گئے۔ زخمیوں کو فوری طور پر سب ضلع اسپتال کنگن منتقل کیا گیا، جہاں ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد انہیں مزید علاج کے لیے شیرِ کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (سکمز) صورہ منتقل کر دیا گیا۔ اسپتال ذرائع کے مطابق تینوں زخمیوں کی حالت فی (بقیہ ۶ پر)

دریائے جہلم میں دماغی طور پر معذور خاتون لاپتہ

اوڑی میں ایس ڈی آر ایف کا سرچ آپریشن جاری

سرینگر/۳۱ جولائی / این این بی/ شمالی قصبہ اوڑی میں دریائے جہلم میں خاتون لاپتہ ہونے کے بعد تلاش کیلئے ایس ڈی آر ایف بارہمولہ اور سول ڈیفنس اوڑی کی مشترکہ ٹیم نے بچاؤ آپریشن شروع کر دیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق شمالی ضلع بارہمولہ کے اوڑی علاقے میں دریائے جہلم میں خاتون کے لاپتہ ہونے کے بعد اس کی تلاش کیلئے ایس ڈی آر ایف بارہمولہ اور سول ڈیفنس اوڑی کی مشترکہ ٹیم نے بچاؤ آپریشن شروع کر دیا۔ ذرائع کے مطابق لاپتہ خاتون کی شناخت 25 سالہ رشیدہ بانو دختر جماعت علی ساکنہ نوپورہ اوڑی کے طور پر ہوئی ہے۔ حکام کے مطابق رشیدہ بانو مبینہ طور پر ذہنی طور پر غیر مستحکم ہیں اور خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ وہ دریائے جہلم میں ڈوب گئی ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد ایس ڈی آر ایف بارہمولہ اور سول ڈیفنس اوڑی کی مشترکہ ٹیم کو فوری طور پر دولانجا کے مقام پر جہلم میں کارروائی شروع کر دی ہے۔ ریسکیو اہلکار دریائے جہلم کے مختلف حصوں میں سرچ آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں اور ممکنہ مقامات پر باریک بینی سے تلاش کی جا رہی ہے۔ حکام کی جانب سے خاتون کو تلاش کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ تاہم، آخری اطلاعات موصول ہونے تک لاپتہ خاتون کا کوئی سراغ نہیں مل سکا تھا اور تلاش آپریشن بدستور جاری ہے۔

گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول سمبل میں 'نشہ مکت یوا فار وکست بھارت' پروگرام کا انعقاد

ایک محفوظ، صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر کیلئے کوششوں کا عزم

بانڈی پورہ/۳۱ جولائی/ پیرزادہ سعید/ وزارت امورِ نوجوانان وکھیل، حکومتِ ہند کے تحت ایم وائی بھارت بارہمولہ نے گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول سمبل کے کانفرنس ہال میں "نشہ مکت یوا فار وکست بھارت" پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوانوں میں منشیات کے مضر اثرات سے متعلق بیداری پیدا کرنا اور انہیں صحت مند، مثبت اور منشیات سے پاک طرزِ زندگی اختیار کرنے کی ترغیب دینا تھا۔ تقریب میں زونل ایجوکیشن آفیسر (زی ای او) سمبل نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی، جبکہ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول نوگام کے نائب پرنسپل مہمانِ اعزاز کے طور پر موجود رہے۔ اس موقع پر بشیر احمد میر (چیئرمین، ای لائف ویلفیئر ریسرچ آرگنائزیشن، بارہمولہ)، طاہر احمد ملک (ملی یوتھ (بقیہ ۶ پر)

بونیار اوڑی میں بی ایس ایف اہلکار گولی لگنے سے موت کی آغوش میں چلا گیا

سرینگر/۳۱ جولائی / این این بی/ اوڑی کے بونیار علاقے میں بی ایس ایف کا اسسٹنٹ سب انسپکٹر تعیناتی کی جگہ پر گولی لگنے سے مردہ پایا گیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جنوبی ضلع اننت ناگ اور شمالی ضلع بارہمولہ میں پیش آئے دو الگ الگ واقعات میں ایک ایس او جی اہلکار اتفاقی فائرنگ کے نتیجے میں زخمی جبکہ ایک بی ایس ایف اسسٹنٹ سب انسپکٹر گولی لگنے سے جاں بحق ہوگیا۔

زمین سے جڑی اختراع ملک کی ضروریات کے عین مطابق: مرمو

'وکست بھارت' کا خواب تبھی شرمندۂ تعبیر ہوگا جب ہر شہری مسئلے کا حل تلاش کرنے کے لیے نئی سوچ کے ساتھ کام کرے

نئی دہلی، 31 جولائی (ایجنسیز) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے زمین سے جڑی اختراعات کو ملک کی ضروریات کے لیے زیادہ مناسب بتاتے ہوئے کہا ہے کہ ان میں مقامی تجربہ، سائنسی سوچ اور انفرادی تخلیقی صلاحیت کے ساتھ سماجی ذمہ داری کی بھی شمولیت ہوتی ہے۔ راشٹرپتی بھون سکریٹریٹ نے جمعہ کو بتایا کہ محترمہ مرمو نے جمعہ کو راشٹرپتی بھون کلچرل سینٹر میں اٹل انوویشن مشن کے زمینی سطح کے جدت طرازوں کے ایک گروپ سے ملاقات کی۔ صدر جمہوریہ نے مشن کی جانب سے لگائی گئی نمائش کا معائنہ کیا، ان کی ایجادات کو دیکھا اور ان سے بات چیت کی۔ محترمہ مرمو نے اس موقع پر کہا کہ ہندوستان وسیع ساخت اور جدت طرازی کے جذبے کا استعمال کرتے ہوئے زمینی سطح کی جدت طرازی میں دنیا کی سب سے بڑی طاقت بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا، "زمینی سطح کی جدت طرازی ہماری ضروریات کے تئیں زیادہ مناسب ہے کیونکہ اس میں مقامی تجربہ، سائنسی سوچ اور انفرادی تخلیقی صلاحیت کے ساتھ سماجی ذمہ داری کی بھی شمولیت ہوتی ہے۔" انہوں نے کہا کہ یہ اچھی بات ہے کہ ملک بھر میں جدت طراز مقامی مسائل کے ایسے حل تیار کر رہے ہیں، جن کی اہمیت قومی سطح پر بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نمائش میں زمینی سطح کے جدت طراز بیکار مواد سے دولت کمانے، توانائی کو محفوظ کرنے، خواتین اور معذور افراد کے لیے سہولیات بڑھانے، ماحولیات کا تحفظ کرنے، زراعت اور آرٹ کی حفاظت جیسے شعبوں میں اپنا تعاون دے رہے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ معاشرے میں تبدیلی صرف خیالات سے نہیں آتی ہے۔ ان خیالات کو آگے بڑھانے کے لیے ایسے ماحول کی ضرورت ہوتی ہے، جو صلاحیتوں کی رہنمائی کرے اور انہیں مناسب پلیٹ فارم اور وسائل فراہم کرائے۔

انہوں نے کہا کہ یہ بھی اچھی بات ہے کہ اٹل کمیونٹی انوویشن سینٹرز زمینی سطح کے جدت طرازوں کو رہنمائی، تکنیکی امداد نیز جدید خیالات کو دیرپا کاروبار میں بدلنے کے مواقع فراہم کر رہے ہیں۔ محترمہ مرمو نے کہا کہ 'وکست بھارت' کا خواب تبھی شرمندۂ تعبیر ہوگا جب ہر شہری مسئلے کا حل تلاش کرنے کے لیے نئی سوچ کے ساتھ کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھی قابل تعریف ہے کہ مختلف ادارے اور اہل وطن ایک مشترکہ مقصد کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں اور جدت طرازی کی ثقافت مضبوط ہو رہی ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایسی کوششوں کا فائدہ معاشرے کے وسیع طبقے تک پہنچے گا۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ متعدد جدت طرازوں نے محدود وسائل، غیر یقینی صورتحال اور بار بار آنے والے چیلنجوں کے باوجود اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ انہوں نے کسی فرد، خاندان یا برادری کی زندگی میں مثبت تبدیلی لانے کے لیے جدت طرازی کے تئیں ان کے پختہ یقین کی تعریف کی۔

پردھان منتری کسان سمان ندھی یوجنا کے لیے 3.15 لاکھ کروڑ روپے منظور، اسکیم 2030-31 تک چلے گی

اس سے کسانوں کو زراعت میں سرمایہ کاری بڑھانے اور روزگار کو مضبوط بنانے میں مدد مل رہی ہے

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) حکومت نے پردھان منتری کسان سمان ندھی اسکیم کو 2030-31 تک بڑھانے کے ساتھ ہی اسکیم کے لیے 3.15 لاکھ کروڑ روپے کے مالی خرچ کو بھی منظوری فراہم کر دی ہے۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے میٹنگ کے بعد یہاں پریس کانفرنس میں بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں جمعہ کو یہاں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں تجویز کو منظوری دی گئی۔ کابینہ کے فیصلے میں کہا گیا ہے کہ کسانوں کی خوشحالی ہی ملک کی خوشحالی کی بنیاد ہے اور اسی مقصد سے اہل کسان خاندانوں کو ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانسفر (ڈی بی ٹی) نظام کے ذریعے وقت پر اور شفاف مالی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ اس سے کسانوں کو زراعت میں سرمایہ کاری بڑھانے اور روزگار کو مضبوط بنانے میں مدد مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم فروری 2019 میں شروع کی گئی تھی، جس کے تحت اہل زمین کی ملکیت رکھنے والے کسان خاندانوں کو ہر سال 6,000 روپے کی مالی امداد تین مساوی قسطوں میں براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جاتی ہے۔ اسکیم کے تحت اب تک 23 قسطوں کے ذریعے کسانوں کے کھاتوں میں 4.47 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی رقم بھیجی جا چکی ہے۔ 23ویں قسط میں 9.49 کروڑ سے زیادہ کسانوں کو 18,984 کروڑ روپے سے زیادہ کی امداد ملی۔ کووڈ-19 وبا کے دوران 1.71 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ تقسیم کیے گئے۔ خاتون کسانوں کو 1.06 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی امداد دی گئی ہے اور ہر چار مستفیدین میں تقریباً ایک خاتون کسان ہے۔ مرکزی وزیر نے بتایا کہ پی ایم-کسان کے تحت ملنے والی امداد سے کسانوں کو بیج، کھاد، آبپاشی، زرعی مشینری نیز دیگر زرعی ضروریات پر وقت پر سرمایہ کاری کرنے میں مدد ملی ہے۔ اس سے ان کی پیداواری صلاحیت بڑھی ہے، غیر رسمی ذرائع سے قرضوں پر انحصار کم ہوا ہے اور دیہی خاندانوں کی مالی حالت مضبوط ہوئی ہے۔ نیتی آیوگ کے ڈیولپمنٹ مانیٹرنگ اینڈ ایویلیوشن آفس (ڈی ایم ای او) کے مطالعے کے مطابق 92 فیصد سے زیادہ مستفیدین نے امدادی رقم کا استعمال زرعی سرگرمیوں اور زرعی سرمایہ کاری میں کیا، جبکہ تقریباً 85 فیصد مستفیدین نے زرعی آمدنی میں اضافے اور غیر رسمی قرضوں پر انحصار میں کمی کی تصدیق کی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ سال 2020-21 سے 2025-26 کے دوران کھیتی کا رقبہ تقریباً 9.65 فیصد، پیداواری صلاحیت

10.53 فیصد اور کل اناج کی پیداوار 21.18 فیصد بڑھی، جو زرعی شعبے کی بڑھتی ہوئی صلاحیت اور کسانوں کو مل رہے وسیع تعاون کو ظاہر کرتی ہے۔ کابینہ نے کہا کہ آدھار پر مبنی تصدیق، ڈیجیٹل مستفیدین کی جانچ نیز ڈی بی ٹی نظام کے ذریعے پی ایم-کسان اسکیم ڈیجیٹل انڈیا کے موثر استعمال کی مثال بنی ہے۔ حکومت کے مطابق یہ اسکیم کسانوں کے اعتماد، خود انحصاری اور زرعی سرمایہ کاری کی صلاحیت کو بھی مضبوط کر رہی ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اسکیم کو 2030-31 تک جاری رکھنے سے زرعی سرمایہ کاری، پیداواری صلاحیت اور دیہی معیشت کو مزید مضبوطی ملے گی اور وکست بھارت' کے سفر میں کروڑوں کسانوں کا کردار مزید با اختیار ہوگا۔

جتیندر سنگھ کے خلاف دیا استحقاق شکنی کا نوٹس

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) کانگریس کے جنرل سکریٹری نیز پارٹی رکن پارلیمنٹ کے سی وینوگوپال نے وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ پر طالب علموں کے مظاہرے کے دوران گولی چلانے کے واقعے کے سلسلے میں جھوٹا بیان دے کر پارلیمنٹ کو گمراہ کرنے کا الزام لگاتے ہوئے ان کے خلاف لوک سبھا کے اسپیکر کو استحقاق شکنی کا نوٹس دیا ہے۔ مسٹر وینوگوپال نے سوشل میڈیا 'ایکس' پر جمعہ کو یہ معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ انہوں نے ڈاکٹر سنگھ کے خلاف استحقاق شکنی کا نوٹس دیا ہے۔

انہوں نے الزام لگایا ہے کہ مرکزی وزیر نے پارلیمنٹ میں یہ کہہ کر واضح طور پر جھوٹ بولا ہے کہ طالب علموں کے پرامن مظاہرے کے دوران کوئی گولی نہیں چلائی گئی۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی نے میڈیا کے سامنے پیلٹ گن سے زخمی ایک طالب علم سے ملاقات کی تھی۔ اس کے علاوہ گولی لگنے سے زخمی ہونے والے افراد کے سلسلے میں متعدد میڈیا رپورٹس نیز ہسپتالوں کے ریکارڈ بھی دستیاب ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حکومت پارلیمنٹ میں جھوٹ بول کر بچ نہیں سکتی اور متعلقہ وزیر کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ لوک سبھا اسپیکر کو بھیجے گئے اپنے استحقاق شکنی کے نوٹس میں مسٹر وینوگوپال نے کہا کہ وہ لوک سبھا کے قواعد و ضوابط کے ضابطہ 222 کے تحت یہ تجویز لا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 29 جولائی کو پبلک امتحانات (غلط طور طریقوں کی روک تھام) ترمیمی بل، 2026 پر بحث کے دوران ڈاکٹر سنگھ نے ایوان میں کہا تھا کہ طالب علموں کے مظاہرے کے دوران گولی چلانے کا کوئی واقعہ نہیں ہوا، صرف آنسو گیس کا استعمال کیا گیا تھا اور جب گولی چلی ہی نہیں تو حکم دینے کا سوال ہی نہیں اٹھتا۔ انہوں نے اپنے نوٹس میں کہا کہ وزیر موصوف کا یہ بیان زمینی حقائق کے برعکس ہے۔ ان کے مطابق، گولی چلانے کا واقعہ ہوا تھا اور اس میں زخمی شخص اب بھی زیر علاج ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس سلسلے میں عوامی طور پر دستیاب شواہد، میڈیا رپورٹس نیز ہسپتالوں کے ریکارڈ موجود ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایوان کے فلور پر "کوئی گولی نہیں چلی" کہنا جان بوجھ کر پارلیمنٹ کو غلط معلومات دینا اور ایوان کو گمراہ کرنا ہے۔

ملک کی جین زی' نسل ماضی کی ناکامیوں اور حال

کے امکانات کے درمیان کا فرق اچھی طرح سمجھتی ہے: اگروال

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی ترجمان گوپال کرشن اگروال نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کو ملک کا 'ماضی' اور طلباء نیز نوجوانوں کو ملک کا 'مستقبل' بتائے جانے پر کانگریس رہنما راہل گاندھی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کی جین زی' نسل ماضی کی ناکامیوں اور حال کے امکانات کے درمیان کا فرق اچھی طرح سمجھتی ہے۔ مسٹر اگروال نے جمعہ کو سوشل میڈیا 'ایکس' پر لکھا، "مسٹر گاندھی! آپ ہندوستان کے ماضی کی بات تو کرتے ہیں، لیکن شاید اسے بھولنا ہی پسند کرتے ہیں۔ ہندوستان کا ماضی وہ وقت تھا جب آپ کی دادی نے ایمرجنسی لگائی تھی۔ میں صرف 13 سال کا لڑکا تھا جب محترمہ اندرا گاندھی کے خلاف نعرے لگانے کی وجہ سے مجھے جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ میری والدہ کو بھی جیل ہوئی۔ بعد میں، میرے والد (جو ایک سرکاری ملازم تھے) کو بھی جیل بھیج دیا گیا۔ جمہوریت کے حق میں کھڑے ہونے کی وجہ سے ہم تینوں کو مہینوں تک الگ الگ جیلوں میں رکھا گیا۔ وہ ہندوستان کا ماضی تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا حال وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ایک متحرک جمہوریت ہے، جہاں شہریوں کو وہ آزادیاں ملی ہوئی ہیں جنہیں ایمرجنسی کے دوران کچل دیا گیا تھا۔ پھر بھی اپوزیشن آج بھی اسی ایمرجنسی والی سوچ کا مظاہرہ کرتی ہے۔ عالمی سطح پر ہندوستان کو بدنام کرنے کی کوشش کرنا اور ایسے بیانیے کا ساتھ دینا جو ملک کے مفادات کو کمزور کرتے ہیں۔ بی جے پی ترجمان نے کہا کہ اگر آج کی حکومت نے کانگریس کے دور کے طریقوں ایمرجنسی، سیاسی قید، سنسرشپ اور زبردستی نس بندی کو اپنایا ہوتا، تو آپ ایک بالکل مختلف ہندوستان دیکھتے۔ آج کا ہندوستان اعتماد سے بھرا، جمہوری اور امیدوں سے بھرا ہے۔ اس کا مستقبل پہلے سے کہیں زیادہ روشن ہے، اور ہندوستان کی جین زی' نسل ماضی کی ناکامیوں اور حال کے امکانات کے درمیان کا فرق اچھی طرح سمجھتی ہے۔

ریلوے بھرتی میں بیماری کی مکمل معلومات دینا لازمی،

حقائق چھپانے پر ملازمت منسوخ ہو سکتی ہے

نئی دہلی، 31 جولائی (ایجنسیز) ریلوے میں ملازمت کے خواہش مند امیدواروں کے لیے بھرتی کے ضابطے مزید سخت کر دیے گئے ہیں۔ اب ہر امیدوار کو طبی معائنے سے قبل اپنے صحت سے متعلق مکمل معلومات حلف نامے کی صورت میں فراہم کرنا ہوں گی۔ ریلوے بورڈ نے ہندوستانی ریلوے میڈیکل مینوئل کے تحت سیلف ڈیکلریشن فارم کا نیا فارمیٹ نافذ کر دیا ہے، جو آئندہ تمام بھرتیوں میں لازمی ہوگا۔ ریلوے بورڈ کے مطابق اس فیصلے کا مقصد بھرتی کے عمل کو مزید شفاف اور محفوظ بنانا ہے۔ نئی ہدایات میں اسسٹنٹ لوکو پائلٹ کی بھرتی اور نظر کی اصلاح کے لیے کرائی جانے والی لیزر آنکھوں کی سرجری سے متعلق ضابطے بھی شامل کیے گئے ہیں۔ نئے ضابطوں کے تحت امیدواروں کو یہ بتانا ہوگا کہ آیا وہ کبھی دل، پھیپھڑوں، دمہ، تپ دق، مرگی، ذہنی امراض یا کسی دیگر سنگین بیماری میں مبتلا رہے ہیں۔ انہیں طویل علاج، اسپتال میں داخلے، سر پر شدید چوٹ یا آنکھوں کی کسی سرجری کی تفصیلات بھی فراہم کرنا ہوں گی۔ اس کے علاوہ امیدواروں کو ذیابیطس، ہائی بلڈ پریشر، بولنے میں دشواری، منشیات یا شراب کے استعمال اور کسی سرکاری ملازمت میں طبی بنیاد پر نااہل قرار دیے جانے سے متعلق معلومات بھی دینی ہوں گی۔ سیلف ڈیکلریشن فارم میں امیدوار کو تصدیق کرنا ہوگی کہ فراہم کردہ تمام معلومات درست اور مکمل ہیں اور اس نے کسی بیماری کی بنیاد پر معذوری کا سرٹیفکیٹ یا پنشن حاصل نہیں کی۔ ریلوے بورڈ نے واضح کیا ہے کہ اگر کوئی امیدوار بیماری یا دیگر اہم معلومات چھپاتا ہے یا غلط معلومات فراہم کرتا ہے تو اس کی تقرری فوری طور پر منسوخ کی جا سکتی ہے۔ اگر تقرری کے بعد ایسی معلومات سامنے آئیں تو ملازمت ختم کرنے کے ساتھ ضابطوں کے مطابق ریٹائرمنٹ سے متعلق فوائد بھی روکے جا سکتے ہیں۔ ریلوے حکام کے مطابق نئی پالیسی سے بھرتی کے عمل کی شفافیت میں اضافہ ہوگا اور حساس عہدوں پر صرف مکمل طور پر طبی لحاظ سے اہل امیدواروں کی تقرری یقینی بنائی جا سکے گی۔

گہرے سمندر میں تیل اور گیس کی تلاش کے لیے 84 ہزار کروڑ روپے کی سمندر منتھن" اسکیم کو منظوری

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) مرکزی کابینہ نے گہرے سمندر میں تیل اور گیس کی دریافت میں تیزی لانے کے لیے جمعہ کو 84 ہزار کروڑ روپے کی سمندر منتھن" اسکیم کو منظوری فراہم کر دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں کابینہ کے میٹنگ میں اس سلسلے میں تجویز کو منظوری دی گئی۔ کابینہ کی میٹنگ کے بعد اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے بتایا کہ پیٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت کی سمندر منتھن" اسکیم کے لیے مالی سال 2030-31 تک کی عمل آوری کے لیے 84,084 کروڑ روپے کا بندوبست کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جس تیزی سے گیس اور دیگر پیٹرولیم مصنوعات کی مانگ بڑھ رہی ہے، یہ اسکیم انقلابی ثابت ہوگی۔ مسٹر مودی نے گزشتہ سال یوم آزادی کے موقع پر لال قلعہ سے اس کا اعلان کیا تھا۔ انہوں نے ملک کی وسیع ساحلی توانائی کی صلاحیت سے فائدہ اٹھانے کے لیے جدید دور کے سمندر منتھن" کا نعرہ دیا تھا۔ مسٹر ویشنو نے بتایا کہ اس اسکیم کے دو حصے ہوں گے۔ پہلے حصے کے تحت اعداد و شمار جمع کیے جائیں گے کہ بھارتی سمندری حدود میں گہرے سمندر میں کہاں کہاں پر تیل اور گیس کے ذخائر موجود ہیں۔ دوسرے حصے میں تیل اور گیس نکالنے کا کام آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکیم میں مشترکہ بنیادی ڈھانچہ تیار کرنے پر بھی توجہ دی گئی ہے۔ اسکیم کے تحت اعداد و شمار جمع کرنے پر 28,500 کروڑ روپے اور تیل و گیس نکالنے پر 43,200 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ پہلے سے التوا کا شکار منصوبوں کو رفتار دینے کے لیے حکومت 10 ہزار کروڑ روپے کی مالی امداد دے گی۔ اس رقم کا استعمال مشترکہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر کیا جائے گا۔ حکومت دو ہزار کروڑ روپے کی لاگت سے تیل و گیس مینوفیکچرنگ اور سروس زونز قائم کرے گی۔ حکومت کی جانب سے جاری پریس ریلیز میں بتایا گیا ہے کہ اس اسکیم میں ساحلی دریافت کی پوری ویلیو چین کو مضبوط کرنے کے لیے جامع اقدامات شامل ہیں۔ اس کے تحت زلزلے سے متعلق اعلیٰ معیار کے ڈیٹا کا بڑے پیمانے پر حصول، پروسیسنگ اور تجزیہ، گہرے اور انتہائی گہرے سمندری علاقوں میں تیزی سے تحقیقی ڈرلنگ، نئے سمندری بیسنز میں سائنسی ڈرلنگ، مشترکہ ساحلی پیداوار اور نکالی گئی مصنوعات کی نقل و حمل کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی نیز ایک مربوط تیل و گیس مینوفیکچرنگ اور سروس زون کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ سمندر منتھن" اسکیم سے 60 کروڑ ٹن خام تیل اور گیس کے ذخائر ملنے کا امکان ہے۔ اس سے ساحلی دریافت کی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ ہوگا، ملکی سطح پر تیل اور گیس کی پیداوار بڑھے گی، بڑے پیمانے پر روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، 'میڈ ان انڈیا' اور آتم نربھر بھارت' کو فروغ ملے گا نیز ساحلی ٹیکنالوجی اور خدمات کے شعبے میں ہندوستان ایک عالمی مسابقتی مرکز کے طور پر ابھرے گا۔ ساتھ ہی، یہ اسکیم دریافت اور پیداواری شعبے میں بڑی سرمایہ کاری کو راغب کرے گی، جس سے صنعت، جدت اور طویل مدتی معاشی ترقی کو نئی رفتار ملے گی۔

رام مندر میں چڑھاوا چوری پر راجیہ سبھا میں اپوزیشن کا ہنگامہ، کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

اپوزیشن آئین اور ایوان کی وقار کو مجروح کر کے انتشار پھیلانا چاہتی ہے، شیوراج چوہان

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) راجیہ سبھا میں اپوزیشن نے جمعہ کو رام مندر میں چڑھاوے کی چوری کے معاملے پر زبردست ہنگامہ کیا جس کی وجہ سے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کرنی پڑی اور عوامی اہمیت کے امور سے متعلق وقفہ صفر کی کارروائی نہیں چل سکی۔ چیئرمین سی پی رادھا کرشنن کی جانب سے قانون سازی کے دستاویزات ایوان میں پیش کیے جانے کے بعد جیسے ہی ایوان کی کارروائی شروع کرنی چاہی اپوزیشن کے ارکان نے زور زور سے بولنا شروع کر دیا۔ حزب اختلاف کے لیڈر ملکارجن کھرگے نے کہا کہ انہوں نے رول 267 کے تحت کارروائی ملتوی کرنے کی تجویز کا نوٹس دیا ہے۔ چیئرمین نے انہیں ٹوکتے ہوئے کہا کہ رول 267 کا کوئی نوٹس قبول نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں فیصلہ پہلے ہی کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے اپوزیشن کے ارکان سے کہا

کہ آپ کو دوسروں کی بات بھی سننی چاہیے۔ آپ ہمیشہ اپنی بات کہہ کر باہر چلے جاتے ہیں۔ ارکان کی جانب سے پوائنٹ آف آرڈر اٹھائے جانے پر انہوں نے کہا کہ یہ وقفہ صفر ہے اس میں پوائنٹ آف آرڈر نہیں اٹھایا جا سکتا۔ چیئرمین نے اپوزیشن کے ہنگامے کے درمیان وقفہ صفر کی کارروائی شروع کر دی۔ اپوزیشن کے ہنگامے کے درمیان ایک دو ارکان نے اپنے معاملات اٹھائے لیکن شور شرابے کی وجہ سے ان کی بات سنی نہیں جا سکی۔ زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے اپوزیشن پر پارلیمنٹ میں سڑک چھاپ سیاست کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن آئین اور ایوان کی وقار کو مجروح کر کے انتشار پھیلانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم ان کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ ملک کے عوام انہیں معاف نہیں کریں گے۔ اپوزیشن ارکان چیئرمین کی نشست کے قریب آ کر مسلسل حکومت مخالف نعرے لگا رہے تھے۔ چیئرمین نے ارکان سے پرامن رہنے اور ایوان کی کارروائی چلنے دینے کی اپیل کی لیکن اس کا کوئی اثر نہ ہوتے دیکھ کر انہوں نے کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی۔

دہلی فسادات کے دوران آئی بی اہلکار کے

قتل کیس میں طاہر حسین سمیت پانچ کو عمر قید

نئی دہلی، 31 جولائی (ایجنسیز) دہلی کی ایک عدالت نے جمعہ کو عام آدمی پارٹی (عآپ) کے سابق کونسلر طاہر حسین اور چار دیگر ملزمان کو 2020 کے فسادات کے دوران انٹیلی جنس بیورو (آئی بی) کے اہلکار انکت شرما کے قتل کے معاملے میں عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ کڑکڑڈوما عدالت کے ایڈیشنل سیشن جج پروین سنگھ نے طاہر حسین اور چار دیگر ملزمان کو اس جرم میں اسی مہینے مجرم قرار دیا تھا اور آج انہیں عمر قید کی سزا سنا دی ہے۔ طاہر حسین کو قتل، قید کرنے کی نیت سے اغوا، مہلک ہتھیاروں سے فساد پھیلانے، غیر قانونی طور پر جمع ہونے اور مختلف گروہوں کے درمیان عداوت کو بڑھاوا دینے سمیت کئی دیگر سنگین دفعات کے تحت مجرم قرار دیا گیا تھا۔ تاہم، انہیں مجرمانہ سازش رچنے اور بغاوت پر اکسانے کے الزامات سے بری کر دیا گیا تھا۔ عدالت نے طاہر حسین کے علاوہ جاوید، انس، ناظم اور قاسم کو بھی اس جرم کے لیے مجرم قرار دیتے ہوئے سزا سنائی، جبکہ معاملے میں مقدمے کا سامنا کر رہے چھ دیگر ملزمان کو بری کر دیا گیا۔ دہلی پولیس نے سابق کونسلر کے لیے سزائے موت کا مطالبہ کرتے ہوئے عدالت میں دلیل دی تھی کہ مقتول کے جسم پر 51 زخموں کے نشانات تھے اور یہ بے دردی سے کیا گیا قتل' تھا، جو نادر سے نادر ترین' زمرے میں آتا ہے، اس لیے ملزم کو سزائے موت ملنی چاہیے۔ اس معاملے میں مقتول کے والد رویندر کمار کی شکایت پر دیال پور تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی گئی تھی۔ اپنی شکایت میں مسٹر رویندر کمار نے بتایا تھا کہ ان کا بیٹا 25 فروری 2020 کو کام سے گھر لوٹا تھا۔

پیدائش اور موت کا رجسٹریشن (ترمیمی) بل لوک سبھا میں بغیر کسی بحث کے منظور

اس بل میں تاخیر سے پیدائش اور موت کی رجسٹریشن کے لیے قوانین سخت کر دیے گئے ہیں

نئی دہلی، 31 جولائی (ایجنسیز) لوک سبھا میں جمعہ کو اپوزیشن ارکان کے ہنگامے کے درمیان پیدائش اور موت کا رجسٹریشن (ترمیمی) بل 2026 بغیر کسی بحث کے منظور کر لیا گیا۔ اس بل میں تاخیر سے پیدائش اور موت کی رجسٹریشن کے لیے قوانین سخت کر دیے گئے ہیں۔ ایک سال سے زیادہ کی تاخیر لیکن دو سال کے اندر پیدائش یا موت کی رجسٹریشن کے لیے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا پھر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ذریعے مقرر کردہ ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کا حکم لازمی تھا جو تصدیق کے بعد یہ حکم دینے کے لیے مجاز ہے۔ دوسری طرف، دو سال سے زیادہ کی تاخیر کی صورت میں فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ کے حکم پر ہی پیدائش یا موت کا رجسٹریشن ہوگا۔ فی الحال ایک سال بعد کسی بھی وقت تک متعلقہ علاقے کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا سب ڈویژنل مجسٹریٹ یا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ذریعے مقرر کردہ ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کا حکم ہی کافی تھا اور دو سال سے زیادہ کے لیے الگ سے کوئی بھی التزام نہیں تھا۔ ایک بار کے التوا کے بعد دوپہر 12 بجے کارروائی جب دوبارہ شروع ہوئی تو اپوزیشن ارکان 20 جولائی کو پارلیمنٹ ہاؤس کے قریب مظاہرہ کر رہے طلباء کے خلاف پولیس کارروائی کی جواب دہی متعین کرنے اور اس کے لیے حکم دینے والے کا نام ایوان میں بتانے کا مطالبہ کرتے ہوئے پھر ہنگامہ کرنے لگے۔ سماج وادی پارٹی کے ارکان ایودھیا کے رام مندر میں چڑھاوے کی چوری کے معاملے پر شور شرابہ کر رہے تھے۔ صدارت کرنے والے افسر دلیپ سائکیا نے اسی دوران قانون سازی کے دستاویزات ایوان کی میز پر رکھوائے۔ انہوں نے ہنگامہ کر رہے ارکان سے شور شرابہ نہ کرنے اور ایوان کی کارروائی پرامن طریقے سے چلانے میں تعاون کرنے کی اپیل کی لیکن شور شرابہ جاری رہا۔ اسی دوران مسٹر سائکیا نے امور داخلہ کے وزیر مملکت نتیانند رائے سے پیدائش اور موت کا رجسٹریشن (ترمیم) بل، 2026 پیش کرنے کو کہا۔ بل پیش کیے جانے کے بعد صدارت کرنے والے افسر نے اس پر بحث کے لیے نام اور ترمیم کے نوٹس دینے والے ارکان کو پکارا۔ ان ارکان میں سے کسی کے بل پر اپنی بات نہ کہنے پر انہوں نے بل پر شق وار غور کرنے کا اعلان کیا۔ اس کے بعد مسٹر سائکیا نے مسٹر رائے کو بل منظور کرنے کی تجویز پیش کرنے کی اجازت دی۔ اپوزیشن ارکان کے شور شرابے کے درمیان ہی بل کو زبانی ووٹوں سے منظور کر لیا گیا۔ پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے اس پر کہا کہ اپوزیشن ارکان نے اتنے اہم بل پر بحث میں حصہ نہیں لیا اور وہ ایوان کے باہر جا کر کہیں گے کہ بغیر بحث کے بل منظور کرائے جا رہے ہیں۔ اپوزیشن ارکان کا یہ رویہ افسوسناک ہے۔

روسی فوج میں پھنسے 139 ہندستانی شہریوں کو چھڑایا گیا،

بیس سے زائد ابھی بھی پھنسے ہیں: وزارتِ خارجہ

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) ہندوستان نے کہا ہے کہ اس نے روس اور یوکرین کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے روسی فوج میں مجبوری میں کام کرنے والے کل 139 ہندستانی شہریوں کو چھڑایا ہے اور 20 سے زائد ابھی بھی وہاں پھنسے ہوئے ہیں۔ امریکہ نے سال 2025 سے اب تک تقریباً پانچ ہزار ہندستانی شہریوں کو واپس بھیجا ہے۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے جمعہ کو یہاں میڈیا بریفنگ میں سوالات کے جواب میں یہ معلومات دی۔ انہوں نے کہا کہ روسی فوج میں کام کرنے والے 139 ہندستانی شہریوں کو اب تک چھڑایا جا چکا ہے اور باقی بچے 20 سے زائد ہندستانی شہریوں کو واپس لانے کے لیے بات چیت کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان معاملات کو دیکھتے ہوئے وزارتِ خارجہ نے ہندستانی شہریوں سے جوکھم بھرے اور فرضی ملازمت کے پیشکشوں سے ہوشیار رہنے کی اپیل کی ہے۔ امریکہ سے واپس بھیجے گئے ہندستانی شہریوں کی تعداد کے بارے میں پوچھے جانے پر ترجمان نے کہا کہ اس سال اب تک 1,273 ہندستانی شہریوں کو ڈی پورٹ کیا گیا ہے جبکہ سال 2025 میں 3,567 ہندستانی شہریوں کو واپس بھیجا گیا۔

ہنگامے کے سبب لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

نئی دہلی، 31 جولائی (ایجنسیز) لوک سبھا میں اپوزیشن ارکان کے ہنگامے کے درمیان جمعہ کو وقفہ صفر نہیں ہو سکا اور ضروری دستاویزات ایوان کی میز پر رکھنے نیز پیدائش اور موت کی رجسٹریشن (ترمیمی) بل بغیر کسی بحث کے منظور کرانے کے بعد کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ اس سے پہلے، ایوان میں وقفہ سوالات بھی نہیں ہو سکا تھا۔ صبح 11 بجے کارروائی شروع ہوتے ہی اپوزیشن ارکان طلباء پر 20 جولائی کو دہلی میں کی گئی پولیس کارروائی کی جواب دہی طے کرنے اور اس کے لیے حکم دینے والے کا نام ظاہر کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ہنگامہ کرنے لگے۔ سماج وادی پارٹی کے ارکان ایودھیا کے رام مندر میں چڑھاوے کی چوری کے خلاف شور شرابہ کر رہے تھے۔ اس سے اسپیکر اوم برلا نے کارروائی دوپہر 12 بجے تک کے لیے ملتوی کر دی تھی۔ دوپہر 12 بجے کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر کانگریس اور ایس پی کے ارکان اپنے اپنے مطالبات پر پھر ہنگامہ کرنے لگے۔ کئی ارکان پلے کارڈز بھی لیے ہوئے تھے اور کچھ ارکان ایوان کے وسط میں آ کر شور شرابہ کر رہے تھے۔ ہنگامے کے درمیان ہی امور داخلہ کے وزیر مملکت نتیانند رائے نے پیدائش اور موت کی رجسٹریشن (ترمیمی) بل، 2026 پیش کیا۔ پریزائیڈنگ افسر دلیپ سائکیا نے ہنگامہ کر رہے ارکان سے اپنی اپنی نشستوں پر جانے اور کارروائی چلانے میں تعاون کرنے کی اپیل کی لیکن شور شرابہ جاری رہا۔

ہیمر آف دی گاڈز کیا ہے؟ امریکہ کا دشمن کے میزائلوں کو ناکارہ بنانے والے نئے ہتھیار کا تجربہ

واشنگٹن، 31 جولائی (یو این آئی) امریکی فوج نے جدید الیکٹرانک وارفیئر سسٹم ہیمر آف دی گاڈز' کا کامیاب تجربہ کیا ہے، جو دشمن کے نظام کو متاثر کر کے درست نشانے پر حملہ کرنے والے ہتھیاروں کو ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ امریکی فوج کے مطابق یہ تجربہ جولائی کے وسط میں امریکہ کے مغربی ساحل کے قریب سمندر میں Project Convergence Capstone 6 (PC-6) کے تحت کیا گیا۔ یہ اس نظام کے سمندری ورژن کا پہلا باضابطہ تجربہ تھا، جبکہ گزشتہ 2 برس کے دوران اس کے زمینی تجربات بھی کیے جا چکے ہیں۔ یہ ایک قابلِ نقل الیکٹرانک سگنل ڈسٹرپٹر ہے، جو دشمن کے درست نشانے والے ہتھیاروں کے رہنمائی اور نیویگیشن سگنلز میں خلل ڈالتا ہے۔ یہ نظام پوزیشننگ، نیویگیشن اور ٹائمنگ (PNT) سگنلز، بشمول جی پی ایس ڈیٹا کو جام کرسکتا ہے، مناسب پی این ٹی معلومات نہ ملنے کی صورت میں میزائلوں اور دیگر گائیڈڈ ہتھیاروں کی درستگی متاثر ہوتی ہے، جس سے ان کے ہدف سے چوکنے یا مشن میں تاخیر کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ امریکی فوج کے مطابق اس نظام میں دوست فوجی دستوں کے درمیان مضبوط مواصلاتی رابطہ برقرار رکھنے کی صلاحیت بھی موجود ہے، جس کے باعث شدید الیکٹرانک جیمنگ کے ماحول میں بھی فوجی یونٹس ایک دوسرے سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ یہ نظام مختلف فوجی آلات کو آپس میں مربوط کرتا ہے، جس سے مشکل اور الیکٹرانک جنگ سے متاثرہ ماحول میں بھی فوجی کارروائیاں جاری رکھنا ممکن ہوتا ہے۔ امریکی فوجی حکام کے مطابق Counter-PNT نظام کو حقیقی سمندری ماحول میں موثر انداز میں تعینات، آپریٹ اور واپس حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس نظام کا نام دیومالائی کردار اسکینڈینیوین یا نارسک دیوتا تھور کے مشہور ہتھوڑے میولنیر (Mjolnir) سے متاثر ہوکر رکھا گیا ہے، میولنیر کو ناقابلِ شکست طاقت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ اسی تصور کے تحت ہیمر آف دی گاڈز دشمن کے درست نشانے والے ہتھیاروں کے خلاف ایک طاقتور اور فیصلہ کن الیکٹرانک وارفیئر حملے کی علامت قرار دیا گیا ہے۔

افغان طالبان کا شادیوں پر سخت حکم نامہ، دلہنوں کے میک اپ اور پرفیوم پر پابندی عائد

کابل، 31 جولائی (یو این آئی) افغانستان میں طالبان حکومت نے شادی اور منگنی کی تقریبات کے حوالے سے نیا سخت حکم نامہ جاری کر دیا ہے، جس کے تحت دلہنوں کے میک اپ، ہیئر ایکسٹینشن اور پرفیوم کے استعمال پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ منگنی کی تقریبات میں انگوٹھیوں کا تبادلہ کرنا اور ایک دوسرے کے ہاتھوں پر مہندی لگانا بھی منع ہے، کیونکہ طالبان کے نزدیک انگوٹھی پہننا اسلامی روایت نہیں بلکہ مغربی اور عیسائی تہذیب کا حصہ ہے۔ اس کے علاوہ خواتین کے گھر سے باہر جا کر میک اپ کروانے پر بھی پابندی لگا دی گئی ہے، جبکہ تقریب میں گانے بجانے اور ناچنے کی پہلے ہی پابندی موجود تھی جس کی اس حکم نامے میں دوبارہ سختی سے تاکید کی گئی ہے۔ طالبان حکام نے تمام مساجد کے آئمہ اور خطیبوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ جمعہ کے خطبات میں عوام تک اس نئے فرمان کو پہنچائیں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ لوگ اپنی عفت، حیا اور ایمان کی حفاظت کریں اور مغربی ثقافت کے دھوکے میں نہ آئیں۔ دستاویز میں شادی بیاہ اور خوشی کے مواقع پر آتش بازی کی رسم کو خطرناک قرار دیتے ہوئے اس سے باز رہنے کی تنبیہ کی گئی ہے اور اس عمل کو پڑوسیوں سمیت دوسرے مسلمانوں کے لیے اذیت اور تکلیف کا سبب قرار دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل افغانستان میں طالبان بیوٹی سیلون بند کرچکے ہیں اور شادی کی تقریبات میں موسیقی پر بھی پابندی عائد ہے، جبکہ ملک میں بڑھتی ہوئی غربت کی وجہ سے عام خاندان مہنگے شادی کے اخراجات اٹھانے سے قاصر ہیں۔

کورونا کی وباء کے 5 سال بعد ورک فرام ہوم میں چھپے نقصانات سامنے آگئے

لندن، 31 جولائی (ایجنسیز) کورونا کی وباء کے دوران گھر سے کام کرنے کا رجحان تیزی سے بڑھا تھا اور ابتداء میں یہ خیال کیا جا رہا تھا کہ سفر، ایندھن، دفتر کے کپڑوں اور باہر کھانے کے اخراجات کم ہونے سے بڑی بچت ہوگی مگر 5 سال بعد سامنے آنے والی صورت حال اس کے برعکس دکھائی دے رہی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ گھر سے کام کرنے والے افراد کے بجلی کے بل میں نمایاں اضافہ ہوا ہے کیونکہ لیپ ٹاپ، مانیٹر، وائی فائی راؤٹر اور ایئر کنڈیشنر روزانہ 8 سے 9 گھنٹے چلتے ہیں۔ مسلسل آن لائن میٹنگز کی وجہ سے زیادہ رفتار والے انٹرنیٹ پیکجز بھی لینے پڑ رہے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ورک فرام ہوم کا اثر فرنیچر مارکیٹ پر بھی پڑا ہے، ابتداء میں لوگ کھانے کی میز یا صوفے پر کام کرلیا کرتے تھے لیکن بعد میں آرام دہ کرسی، میز، مانیٹر اسٹینڈ اور بہتر روشنی جیسے سامان پر ہزاروں روپے خرچ کرنا پڑے۔ رپورٹ کے مطابق یہ اخراجات صحت اور بہتر کارکردگی کے لیے ضروری سرمایہ کاری ہیں کیونکہ غیر مناسب فرنیچر کمر، گردن اور کلائی کے مسائل پیدا کرتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ گھر میں رہنے سے دن بھر کھانے پینے اور اضافی اسنیکس کی عادت بڑھنے سے گھریلو اخراجات بھی خاموشی سے بڑھ جاتے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گھر سے کام کرنے کا سب سے بڑا نقصان کیریئر پر پڑ سکتا ہے، دفتر سے دور رہنے والے ملازمین ترقی، تنخواہ میں اضافے، بونس اور اہم منصوبوں میں نظر انداز ہو سکتے ہیں جبکہ نئے ملازمین سینئر ساتھیوں سے سیکھنے کے مواقع بھی کھو دیتے ہیں۔ صحت کے شعبے سے تعلق رکھنے والے ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ غیر معیاری ورک اسٹیشن کے باعث کمر، گردن اور کندھوں کے درد، وزن میں اضافے، آنکھوں کی تھکن، سر درد اور نیند کی خرابی جیسے مسائل بڑھ رہے ہیں۔ ان کے مطابق سماجی میل جول میں کمی کے باعث ذہنی دباؤ، بے چینی، تھکن اور ذہنی صحت کے مسائل بھی خصوصاً نوجوان ملازمین میں بڑھ رہے ہیں۔

کلچرل اکیڈمی کے ہیڈ اسسٹنٹ عبدالغنی شاہ کی سبکدوشی پر شاندار الوداعی تقریب کا انعقاد

مقررین کا عبدالغنی شاہ کی دیانت دارانہ خدمات کو شاندار خراجِ تحسین

سرینگر، 31 جولائی: جموں و کشمیر کلچرل اکیڈمی کے دیرینہ اور نہایت مخلص ملازم، ہیڈ اسسٹنٹ عبدالغنی شاہ کی سرکاری ملازمت سے سبکدوشی کے موقع پر آج ٹیگور ہال ایمپلائز کی جانب سے ایک پُروقار اور شاندار الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کی صدارت کلچرل اکیڈمی کے ایڈیشنل سیکریٹری کشمیر عدیل سلیم نے کی، جبکہ ایوانِ صدارت میں ڈپٹی سیکریٹری کلچرل اکیڈمی سید شکیل الرحمان، ایڈیٹر عربی مفتی شفیق الرحمان اور تقریب کے مہمانِ خصوصی، سبکدوش ہونے والے ملازم عبدالغنی شاہ بھی موجود تھے۔ تقریب میں اکیڈمی کے افسران، ملازمین، ادبی شخصیات اور عبدالغنی شاہ کے قریبی دوستوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اپنے صدارتی خطاب میں ایڈیشنل سیکریٹری عدیل سلیم نے عبدالغنی شاہ کی طویل، دیانت دارانہ اور فرض شناس خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی ملازمت کے دوران ہمیشہ ذمہ داری، اخلاص اور خوش اخلاقی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسے مخلص اور باکردار ملازمین کسی بھی ادارے کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ انہوں نے سبکدوش ہونے والے افسر کے لیے صحت، خوشحالی اور ایک پُرسکون و باوقار زندگی کی دعا بھی کی۔ ڈپٹی سیکریٹری سید شکیل الرحمان، مفتی شفیق الرحمان اور دیگر مقررین نے بھی عبدالغنی شاہ کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، ملنساری، سادگی اور ادارے کے ساتھ ان کی وابستگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے اپنی پوری ملازمت کے دوران بہترین اخلاق، محنت اور ذمہ داری کا عملی نمونہ پیش کیا۔ مقررین نے کہا کہ ان کی کمی اکیڈمی میں ہمیشہ محسوس کی جائے گی اور آنے والے ملازمین کے لیے ان کی خدمات مشعلِ راہ رہیں گی۔ اس موقع پر عبدالغنی شاہ نے جذباتی انداز میں ٹیگور ہال ایمپلائز، کلچرل اکیڈمی کی انتظامیہ، اپنے ساتھی ملازمین اور تمام دوستوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اس ادارے میں کام کرتے ہوئے ہمیشہ محبت، عزت اور تعاون ملا، جسے وہ زندگی بھر نہیں بھول سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ملازمت ختم ہوسکتی ہے لیکن ساتھیوں سے قائم ہونے والے خلوص اور محبت کے رشتے ہمیشہ قائم رہیں گے۔ انہوں نے اپنے تمام ساتھیوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ ادارہ اسی طرح ترقی کی راہ پر گامزن رہے۔ تقریب میں اکیڈمی کے انڈر سیکریٹری ڈاکٹر نجیب لطیف (جے کے اے ایس)، ڈاکٹر سید افتخار احمد، ڈاکٹر شبنم رفیق، ڈاکٹر گلزار احمد راتھر، ظہور احمد وار، برجیس اختر، اعجاز احمد صابون، سلیم سالک اور عبدالواحد منہاس نے بھی تقریب کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ تقریب کے دوران ٹیگور ہال مینجمنٹ کی جانب سے عبدالغنی شاہ کی خدمات پر مبنی ایک مختصر دستاویزی فلم بھی پیش کی گئی، جس میں ان کے طویل سرکاری سفر اور ادارے میں انجام دی گئی خدمات کو خوبصورت انداز میں اجاگر کیا گیا۔ آخر میں ٹیگور ہال ایمپلائز، عبدالغنی شاہ کے دوستوں اور ساتھیوں کی جانب سے انہیں شال پوشی کی گئی، یادگاری تحائف پیش کیے گئے اور ان کی گرانقدر خدمات کے اعتراف میں نیک خواہشات اور دعاؤں کا اظہار کیا گیا۔ تقریب خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوئی۔

بھارتی فوج کے زیرِ اہتمام گوہالن گاؤں میں مفت طبی و ویٹرنری کیمپ، 279 افراد اور 316 مویشی مستفید:

پیرزادہ سعید

اوڑی، 31 جولائی: بھارتی فوج نے آپریشن سدبھاؤنا کے تحت جمعرات کو سرحدی گاؤں گوہالن میں ایک جامع طبی اور ویٹرنری امدادی کیمپ کا انعقاد کیا، جس کے دوران دور دراز سرحدی علاقوں کے سینکڑوں مکینوں اور مویشی پال حضرات کو مفت طبی و جانوروں کی صحت سے متعلق سہولیات فراہم کی گئیں۔ اس کیمپ کا انعقاد بجرنگ بٹالین کی جانب سے کیا گیا، جس میں بٹالین کے میڈیکل آفیسر، آرمی کے ویٹرنری آفیسر، ڈاکٹر محمد نعیم (ویٹرنری اسسٹنٹ سرجن، اوڑی) اور طبی و ویٹرنری عملے نے شرکت کی۔ کیمپ کے دوران مجموعی طور پر 279 مریضوں کا مفت طبی معائنہ کیا گیا، جن میں 108 مرد، 116 خواتین اور 55 بچے شامل تھے۔ مریضوں کو مفت ادویات فراہم کی گئیں اور احتیاطی تدابیر سے متعلق رہنمائی بھی دی گئی۔ اس موقع پر زچگی کی صحت، قبل از پیدائش نگہداشت، ماہواری سے متعلق حفظانِ صحت، بچوں کی صحت، متوازن غذا اور موسمی بیماریوں سے بچاؤ کے موضوعات پر خصوصی مشاورت بھی فراہم کی گئی۔ اسی دوران ویٹرنری ٹیم نے 316 مویشیوں کا معائنہ اور علاج کیا، جن میں 52 گائیں، 45 بھینسیں، 100 بکریاں، 96 بھیڑیں، 9 پولٹری پرندے اور 14 گھوڑے و ٹٹو شامل تھے۔ مویشیوں کو حفاظتی ٹیکے، کیڑے مار ادویات (ڈی وارمنگ)، علاج اور سائنسی مویشی پالنے کے طریقوں کے ساتھ ساتھ جانوروں میں بیماریوں سے بچاؤ کے بارے میں بھی آگاہی دی گئی۔ سنگنا، چھوٹی گوہالن اور بڑی گوہالن کے رہائشیوں نے بڑی تعداد میں کیمپ میں شرکت کی اور اس عوامی فلاحی اقدام پر بھارتی فوج کا شکریہ ادا کیا۔ شرکاء کے لیے پینے کے صاف پانی اور ریفریشمنٹ کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ یہ اقدام آپریشن سدبھاؤنا کے تحت سرحدی آبادیوں کی فلاح و بہبود کے لیے بھارتی فوج کے مسلسل عزم کی عکاسی کرتا ہے اور فوج و مقامی عوام کے درمیان باہمی اعتماد اور دیرینہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

روس میں ارب پتی تاجر سمیت متعدد افراد فراڈ کیس میں گرفتار

ماسکو، 31 جولائی (یو این آئی): روسی حکام نے ایک بڑے فراڈ کیس کی تحقیقات کے سلسلے میں ارب پتی تاجر ویلیری کوستوف، ان کی کمپنی ایفلکو کے متعدد عہدیداروں اور ڈرون سازی سے وابستہ ایک سرکاری اہلکار کو حراست میں لے لیا ہے۔ خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق ویلیری کوستوف، ایفلکو کمپنی کے کئی افسران اور ڈرون بنانے والے ادارے سے وابستہ ایک سرکاری عہدیدار کو فراڈ کے ایک بڑے مقدمے کی تحقیقات کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق ویلیری کوستوف ایفلکو کے بانی، اکثریتی حصص دار اور بورڈ کے چیئرمین ہیں۔ ایفلکو ڈرونز کی تیاری کے ساتھ ساتھ روس میں سورج مکھی کے تیل کی بڑی پیداوار کرنے والی کمپنیوں میں بھی شمار ہوتی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایفلکو کے مزید تین عہدیداروں کو بھی اسی مقدمے میں گرفتار کیا گیا ہے۔ روس کی وزارت تجارت وصنعت نے بھی تصدیق کی ہے کہ روبوٹکس اور خودکار نظام کے محکمے کی نائب سربراہ ایلا پولوویشینا کو اس کیس میں حراست میں لیا گیا ہے۔ ادھر ایفلکو کی جانب سے جاری بیان میں گرفتار عہدیداروں سے تعاون کا اظہار کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ افواہوں پر توجہ نہ دیں۔

Court of Principal District Judge' Srinagar
Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Syed Ajaz Ahmad Andrabi
S/o Late Syed Muhammad Andrabi & Muneera Syed (Deceased)
R/o Hyder Colony, Upper Soura, Buchpora, Srinagar – 190020
(Petitioner)
V/s
1. Syed Altaf Ahmad Andrabi
R/o Andrabi Villa, Bungalow No. 3,Thane, Maharashtra – 401107
2. Syed Anayat Ahmad Anrabi
R/o Andrabi Sapphire, Robertson Road, Frazer Town, Bangalore North, Bengaluru, Karnataka – 560005
3. Syed Juvaid Ahmad Andrabi R/o Hyder Colony, Upper Soura,Buchpora, Srinagar – 190020
4. Syed Sayeeda Akhtar Andrabi W/o Syed Zahoor Ahmad Andrabi R/o Usman Abad A, Buchpora, Srinagar – 190020
5. Syed Nuzhat Andrabi W/o Syed Mehboob Ul Haq Rufaie
R/o Nowshera Khawaja Pora, Srinagar – 190011
Respondent Nos. 1 to 3 are the sons and 4& 5 daughters of Syed Mohmmad Andrabi.
(Respondents)
In the matter of:Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this Court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 21,37,323.76 as debts and securities in the name of deceased namely Muneera Syed, W/o Late Mohd. Syed Andrabi, R/o Hyder Colony Upper Soura, Srinagar, who died on 23-12-2025. The petition is pending disposal before this Court and the next date of hearing is fixed on 25-08-2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this Court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 25-08-2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in the matter.

In case the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this Court on: 30-07-2026

Sd/-Principal District Judge
Srinagar

Public Notice

I have changed my name from old name Shah Roomi Hassan to new name Roomi Hassan ..In future I will be known as (New Name) Roomi Hassan.If anybody is having any objection he/she may contact Passport Office' Srinagar within & 7 days. After 7 days no objection will be accepted.

از نیابت بارہ بگ امام صاحب باجلاس نائب تحصیلدار بارہ بگ امام صاحب

مضمون: درخواست من جانب محمود الریاض ولد خاکی ریاض احمد وانی ساکنہ ہردو ہنڈیو تحصیل بارہ بگ امام صاحب ضلع شوپیان بابت حصول پیدائش سرٹفکیٹ

اشتہار ہر خاص و عام

Mehmood ur Reyaz S/O: Khaki Reyaz Ahmad Wani R/O: Hardoo Handew 'Date of Birth: 15/07/2002

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا ایک درخواست بعنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں متعلقہ تھانہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو سات دن کے اندر اندر دفتر ہذا کو پیش کرے۔ معیاد ختم ہونے کے بعد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر:۔ ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول بارہ بگ امام صاحب

Public Notice

I have lost my passport bearing no.E7021443 somewhere.Now i want to apply for its duplicate .If anybody has any objection he/she may contact regional passport office Srinagar within seven days from the date of publication of this notice.No objection shall be entertained thereafter
Roomi Hassan
S/o Ghulam Hassan Shah
R/o Bilal Colony Zakura Srinagar

Court of Principal District Judge' Srinagar
Present: Mr. Haq Nawaz Zargar

1. Subeena Akhter W/o Late Muzamil Iqbal
2. Asim Iqbal (Minor) S/o Late Muzamil Iqbal
3. Aiman Ahmareen (Minor)
4. Farhat Mubeen (Minor)
Daughters of Late Muzamil Iqbal 2–4 through their mother Subeena Akhter All R/o Maloora, Srinagar
(Petitioners)
V/s
1. Abdul Khaliq Wagay S/o Mukhta Wagay
2. Maqboola Jabeen W/o Abdul Khaliq Wagay
Both R/o Maloora, Srinagar
3. Public at Large
(Respondents)
In the matter of:Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioner(s) filed above titled petition before this Court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs. 12,65,921/- as debts and securities in the name of deceased namely Muzamil Iqbal, S/o Abdul Khaliq Wagay, R/o Maloora, Srinagar, who died on 22-06-2026. The petition is pending disposal before this Court and the next date of hearing is fixed on 22-08-2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this proclamation, that if anyone has any objection for issuance of succession certificate, he/she/they shall appear before this Court either personally or through counsel or any authorized agent and file objections on or before 22-08-2026, failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed in the matter.

In case the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day.

Given under my hand and seal of this Court on: 30-07-2026

Sd/-Principal District Judge
Srinagar

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER
DEMARCATION FOREST DIVISION KASHMIR SRINAGAR

TENDER NOTICE
Email id: dfodemarsrinagar.for@jk.gov.in
e-NIT NO: 01 of 2026-27 DATED: 30-07-2026

For and on behalf of the Hon'ble President of India, e-tenders (Two cover system) are invited from registered, reputed and resourceful Contractors/Firms registered with Jammu & Kashmir Govt./Central Govt. Organizations for the following works: -

S. No.	Name of Work	Adv. cost (Rs.in Lakh)	Bid Security (EMD)INR(Rs.)	Class of Contractor	Cost of Tender Document / IT FEE (Rs)	Time of Completion
1.	Construction of 52 No. Demarcation Boundary Pillars as per approved design along the forest Demarcation line (Main Line /Chak Line BP.s) as per the map/Tafseel-i-burjiyaat (Description of boundary Pillars) in Forest "Ladi Nambal" (Part) Uri Range Forest of J.V Forest Division Baramulla	3.53	7064	D	700	35 Days
2.	Construction of 13 No. Demarcation Boundary Pillars as per approved design along the forest Demarcation line (Main Line /Chak Line BP.s) as per the map/Tafseel-i-burjiyaat (Description of boundary Pillars) in Forest "Gujernad-Paranpelan" Uri Range Forest of J.V Forest Division Baramulla.	0.838	1674	D	700	20 Days
3.	Construction of 54 No. of Demarcation Boundary Pillars as per approved design along the forest Demarcation line (main line) as per the map/Tahseel-i-burjiyaat (Description of Boundary Pillars) in "Reshnagri" Forest of Shopain Forest Division Shopian.	3.43	6868	D	700	40 Days

The position of codal formalities in respect of above work(s) is as under:

Sno	Particulars	Remarks
a.	Scheme	CAMPA
b.	Position of Funds	Budgeted
c.	Position of AA/TS	Accorded by CCF S&D, J&K Vide: I. PCCF/CCF/S&D/F-108/426-428 dated:09-07-2024 II.PCCF/CCF/S&D/F-108/458-62

The e-NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, scope of work, Bills of Quantities, (B.O.Q), Terms & Conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the website: -www.jktenders.gov.in.

Publishing Date:	30-07-2026
Download Start Date:	31-07-2026 from 12:00 Noon
Bid submission Start Date:	31-07-2026 from 12:00 Noon
Bid submission End Date:	12-08-2026 upto 06:00 PM
Date of Opening of Technical Bid through online:	13-08-2026 at 03:00 PM (In the office of Divisional Forest Officer, Demarcation Division Kashmir at Sheikhbagh Srinagar).
Date of Opening of Financial Bid through online:	To be opened (Online) after technical evaluation is completed.

TERMS & CONDITIONS

1. The bids shall be deposited in electronic format on the website: https://jktenders.gov.in.
2. The bids for the work shall remain valid for a period of 90 days from the date of opening of bids.
3. The bidders have to submit their Technical & Financial bids online in electronic format with digital signature. No Technical or financial bid shall be accepted in physical/hard form. Bids will be opened online as per time schedule mentioned above.
4. Bidders must ensure to upload scanned copies of all necessary documents i.e., Valid Registration Card issued by PWD/CPWD/ duly renewed for the current year 2026-27, PAN, Valid GST Registration,), Affidavit cum undertaking.
5. In pursuance to Finance Department Circular instructions vide No. FD-Code/290/2026 dated:22-05-2026 to implement online system for depositing Bid security (EMD) and Tender Fee across all works Departments. The Bidders shall deposit the EMD, IT Service Charges & tender Fee in the Centralized Pooling Bank Account of this Department. The details of the Accounts are as.

Account: Principal Chief Conservator Forests
Name of the Bank: Jammu and Kashmir Bank.
Branch : Civil Secretariat IFSC Code : JAKA0MOVING Account No : 0110010200001102

7. The above deposits should be made in separate Transactions and upload the transaction Receipts/ Fee deposit Receipt with the necessary documents to be uploaded above.
8. As per rule Guideline No. 4.12 of Manual for procurement of works from Govt of India, Ministry of Finance, Department of Expenditure, performance Security shall have to be deposited by successful bidder to the order of 5% of the value of contract
9. The Department will not be responsible for any delay in online submission of the bid due to any reason (technical or otherwise).
10. The Department shall not be held responsible for selection criteria/policy matter being adopted by the Directorate of Information regarding publishing the NIT, in any of the newspaper under circulation.
11. The Tender Accepting Authority reserves the right to reject any or all the tenders without assigning any reason thereof.
12. All other terms and conditions shall remain same as per PWD form 25 (double leaf) and as per the Detailed Tender document.

Sd/-Divisional Forest Officer,
Demarcation Forest Division,
Kashmir Srinagar

No. Dem/NIT/2026-27/1-6 **Dated: - 30 -07-2026**
DIPK No:-3957-26 **Dated 31-7-2026**

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

آفاق
Daily AFAAQ Srinagar

سنیچروار یکم اگست ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۷ صفر المظفر ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

ظاہر کو بدلنا آسان ہے، باطن کو بدلنے میں عمر لگ جاتی ہے۔ مولانا جلال الدین رومیؒ

دیہی علاقوں میں ماہر ڈاکٹروں کی کمی

جموں و کشمیر کے دیہی علاقوں میں صحت کے شعبے کو درپیش مسئلہ اب محض ایک علاقائی تشویش نہیں رہا، بلکہ ایک سنگین مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ جہاں شہری مراکز میں طبی خدمات نسبتاً بہتر دستیاب ہیں، وہیں دور افتادہ اور موسمی طور پر متاثرہ علاقوں میں ماہر ڈاکٹروں کی عدم موجودگی نے عوام کو بنیادی صحت سہولیات سے محروم کر رکھا ہے۔ اس سے نہ صرف دیہات کے رہائشیوں کو مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بلکہ سری نگر اور دیگر ضلعی اسپتالوں پر بھرپور دباؤ بھی بڑھایا ہے۔

دیہی عوام کو بیماری کی صورت میں اپنے قریب ترین ہسپتال تک پہنچنے کے لئے کئی کئی کلومیٹر کا سفر کرنا پڑتا ہے۔ موسمی مشکلات، خراب سڑکیں اور آمد و رفت کے محدود ذرائع کی وجہ سے یہ سفر بعض اوقات ناممکن سا ہو جاتا ہے۔ ایسے میں ماہرین امراض جن میں کارڈیالوجسٹ، جنرل سرجن، گائناکالوجسٹ، نیورولوجسٹ وغیرہ کی عدم موجودگی نے عام مریضوں کی حالت مزید نازک کر دی ہے۔

سرکاری صحت کے حکام کی کوششیں مثبت ہیں، مگر بنیادی مسئلہ نظام کی غیر مرکزی ساخت اور اہم سہولیات کی کمی برقرار ہے۔ پبلک ہیلتھ سینٹرز کو صرف عمارتیں تصور کرنا درست نہیں۔ یہ وہ ادارے ہیں جہاں ماہر ڈاکٹروں، جدید طبی آلات، لیبارٹری سہولیات، ادویات اور تربیت یافتہ عملہ میسر ہونا چاہیے۔ بدقسمتی سے بہت سے دیہی اور بستی علاقوں کے ہیلتھ سینٹرز میں نہ تو بنیادی سہولتیں ہیں اور نہ ہی ماہر عملہ۔

اگرچہ پبلک ہیلتھ سینٹرز کا قیام ایک مثبت قدم ہے، مگر ان مراکز میں بنیادی انفراسٹرکچر، مستقل بجلی اور پانی کی فراہمی، جدید تشخیصی آلات اور ماہر ڈاکٹروں کی مستقل تعیناتی نہ ہونے کے برابر ہے۔ نتیجتاً مریض مجبور ہیں کہ وہ اپنے گھروں کو چھوڑ کر سری نگر یا ضلع ہسپتالوں کا رخ کریں، جس سے نہ صرف ان کا وقت، پیسہ اور جان کو خطرہ ہوتا ہے بلکہ بڑے ہسپتالوں پر مریضوں کا رش بھی ناقابل برداشت حد تک بڑھ جاتا ہے۔

بلاشبہ، صحت کا نظام ایک مربوط ڈھانچہ ہے، جس میں مرکزی، ضلعی اور دیہی سطح پر خدمات کا منظم انتظام ضروری ہے۔ اگر دیہی سطح پر ماہر ڈاکٹروں کی کمی کو دور نہ کیا گیا تو پورے ریاستی صحت کے نظام پر منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ ماہر ڈاکٹروں کی موجودگی سے نہ صرف بنیادی علاج ممکن ہو سکے گا بلکہ امراض کی جلد تشخیص و بروقت علاج سے بیماریوں کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے گا۔

ضرورت اس بات کی بنیادی صحت مراکز کو جدید طبی آلات، لیبارٹری سہولیات اور عمومی اسپتال جیسے معیارات تک اپ گریڈ کیا جائے۔ ماہر ڈاکٹروں کو مستقل بنیادوں پر دیہی ہیلتھ مراکز میں تعینات کیا جائے، بشمول ترغیبی مراعات تاکہ وہ طویل عرصے تک دیہات میں خدمات سرانجام دینے کے لیے راغب ہوں۔ موسمی اور دور افتادہ علاقوں کے لیے خصوصی ہیلتھ موبائل یونٹس اور ٹیکنالوجی کے ذریعہ ٹیلی میڈیسن سروسز کو فعال کیا جائے۔ صحت کے نظام میں غیر مرکزی انتظامات مضبوط کئے جائیں تاکہ ہر ضلع اور ہر بستی تک صحت کی معیاری خدمات پہنچ سکیں۔ اگر ہم آج دیہی صحت کے نظام میں اصلاحات نہ کریں تو کل ہمارے اسپتال اس بڑھتے ہوئے بوجھ کا مقابلہ نہیں کر سکیں گے۔ وقت ہے کہ ہم اپنے نظامِ صحت کو صرف شہروں تک محدود نہ رکھیں، بلکہ اس کو ہر گاؤں، ہر بستی، اور ہر انسان تک پہنچائیں۔

آلودگی اور ذہنی صحت

موجودہ سائنسی شواہد کی روشنی میں ایک جامع جائزہ

خصوصی مضمون: ظفر اقبال

موجودہ دور میں انسانی صحت کے سامنے سب سے بڑے چیلنجز میں سے ایک ماحولیاتی آلودگی ہے۔ صنعتی ترقی، شہری پھیلاؤ، بڑھتی ہوئی آبادی اور توانائی کے روایتی ذرائع کے استعمال نے ماحول کو شدید طور پر متاثر کیا ہے۔ اس آلودگی کے اثرات صرف جسمانی صحت تک محدود نہیں رہے بلکہ ذہنی صحت پر بھی گہرے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ جدید سائنسی تحقیق اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ فضائی آلودگی، ماحولیاتی شور، اور زہریلے کیمیکلز جیسے عوامل ذہنی بیماریوں کے خطرے کو بڑھا سکتے ہیں، ان کی علامات کو شدید بنا سکتے ہیں اور بعض صورتوں میں ان کے پیدا ہونے کے عمل میں بھی کردار ادا کر سکتے ہیں۔

ذہنی صحت انسانی زندگی کا ایک بنیادی جزو ہے۔ یہ صرف ذہنی بیماریوں کی عدم موجودگی کا نام نہیں بلکہ ایک ایسی حالت ہے جس میں انسان اپنی صلاحیتوں کو پہچانتا ہے، زندگی کے معمول کے دباؤ کا مقابلہ کر سکتا ہے، نتیجہ خیز انداز میں کام کر سکتا ہے اور معاشرے میں مثبت کردار ادا کر سکتا ہے۔

ذہنی صحت کا تعلق فرد کے جذبات، خیالات، رویوں اور سماجی تعلقات سے ہوتا ہے۔ جب ذہنی صحت متاثر ہوتی ہے تو انسان کی روزمرہ زندگی، کام کرنے کی صلاحیت، سماجی روابط اور مجموعی معیارِ زندگی متاثر ہو جاتا ہے۔

تحقیقی مطالعات کے مطابق دنیا بھر میں کروڑوں افراد مختلف ذہنی بیماریوں کا شکار ہیں۔ ان میں افسردگی، اضطراب، دوئبرووی عارضہ اور شیزوفرینیا نمایاں ہیں۔ یہ بیماریاں نہ صرف فرد بلکہ خاندان اور معاشرے پر بھی گہرے اثرات ڈالتی ہیں۔

ذہنی صحت کو متاثر کرنے والے عوامل: ذہنی صحت ایک پیچیدہ نظام کا نتیجہ ہے جس میں کئی عوامل ایک دوسرے کے ساتھ تعامل کرتے ہیں۔ ان عوامل کو عمومی طور پر درج ذیل اقسام میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۱۔ جینیاتی عوامل: کچھ ذہنی بیماریاں وراثت کے ذریعے منتقل ہو سکتی ہیں۔ اگر خاندان میں کسی کو ذہنی بیماری ہو تو آئندہ نسلوں میں اس کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔

۲۔ سماجی اور معاشی عوامل: غربت، بے روزگاری، معاشی عدم استحکام، سماجی ناانصافی اور عدم تحفظ جیسے عوامل ذہنی دباؤ کو بڑھاتے ہیں اور ذہنی بیماریوں کے امکانات میں اضافہ کرتے ہیں۔

۳۔ نفسیاتی عوامل: بچپن کے صدمات، جذباتی دباؤ، تنہائی اور زندگی کے مشکل حالات ذہنی صحت پر منفی اثر ڈال سکتے ہیں۔

۴۔ طرزِ زندگی: نیند کی کمی، غیر متوازن غذا، جسمانی سرگرمی کی کمی اور منشیات یا الکحل کا استعمال بھی ذہنی صحت کو متاثر کر سکتے ہیں۔

۵۔ ماحولیاتی عوامل: ماحولیاتی عوامل میں آلودگی، شور، رہائشی ماحول، سبز جگہوں کی کمی اور شہری دباؤ شامل ہیں۔ حالیہ تحقیق خاص طور پر ان عوامل پر زیادہ توجہ دے رہی ہے۔

ماحولیاتی آلودگی کی اقسام: ماحولیاتی آلودگی کئی شکلوں میں موجود ہوتی ہے اور ہر قسم انسانی صحت پر مختلف انداز سے اثر انداز ہو سکتی ہے۔

فضائی آلودگی: فضائی آلودگی دنیا کے بڑے شہروں کا ایک اہم مسئلہ ہے۔ گاڑیوں کے دھوئیں، صنعتوں کے اخراج، بجلی گھروں، اور کوئلے کے استعمال سے فضا میں نقصان دہ ذرات شامل ہو جاتے ہیں۔

ان ذرات میں شامل ہوتے ہیں: باریک معلق ذرات، نائٹروجن آکسائیڈ، اوزون، سلفر ڈائی آکسائیڈ

یہ عناصر سانس کے ذریعے جسم میں داخل ہو کر دماغ تک پہنچ سکتے ہیں اور دماغی خلیوں پر منفی اثر ڈال سکتے ہیں۔

شور کی آلودگی: شہری علاقوں میں ٹریفک، صنعتوں، ہوائی جہازوں اور تعمیراتی سرگرمیوں کے باعث شور کی سطح بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ مسلسل شور ذہنی دباؤ، بے خوابی، چڑچڑاپن اور اضطراب کا باعث بن سکتا ہے۔

کیمیائی آلودگی: زہریلے کیمیکلز جیسے بھاری دھاتیں، کیڑے مار ادویات اور صنعتی فضلہ انسانی صحت کے لیے خطرناک ہیں۔ یہ مادے جسم میں جمع ہو کر دماغی نظام کو متاثر کر سکتے ہیں۔

آلودگی اور دماغی نظام: حالیہ سائنسی مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ ماحولیاتی آلودگی دماغی نظام کو کئی طریقوں سے متاثر کر سکتی ہے۔

سب سے پہلے فضائی آلودگی کے باریک ذرات خون کے ذریعے دماغ تک پہنچ سکتے ہیں اور وہاں سوزش پیدا کر سکتے ہیں۔ دماغی سوزش دماغی خلیوں کے کام کو متاثر کرتی ہے اور ذہنی بیماریوں کے خطرے کو بڑھا سکتی ہے۔

دوسرا طریقہ اعصابی نظام کے ذریعے ہوتا ہے۔ کچھ ذرات ناک کے ذریعے دماغ کے اعصابی راستوں تک پہنچ سکتے ہیں۔

تیسرا طریقہ ہارمونل نظام کے ذریعے ہے۔ آلودگی جسم میں تناؤ کے ہارمونز کو بڑھا سکتی ہے جس سے ذہنی دباؤ اور اضطراب میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

ذہنی بیماریوں سے تعلق: تحقیقی شواہد سے ظاہر ہوتا ہے کہ آلودگی مختلف ذہنی بیماریوں کے ساتھ منسلک ہو سکتی ہے۔

افسردگی: افسردگی دنیا کی سب سے عام ذہنی بیماریوں میں سے ایک ہے۔ متعدد مطالعات نے یہ ظاہر کیا ہے کہ فضائی آلودگی کے زیادہ شکار علاقوں میں رہنے والے افراد میں افسردگی کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔

اضطراب: ماحولیاتی شور اور شہری دباؤ اضطراب کی علامات کو بڑھا سکتے ہیں۔ شور کی آلودگی نیند کے مسائل پیدا کرتی ہے جو اضطراب اور ذہنی دباؤ کو مزید بڑھا دیتی ہے۔

دوئبرووی عارضہ: کچھ مطالعات میں فضائی آلودگی اور دوئبرووی عارضے کے درمیان تعلق کی نشاندہی کی گئی ہے، اگرچہ اس بارے میں مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

شیزوفرینیا: کچھ تحقیق میں یہ اشارہ ملا ہے کہ آلودہ ماحول میں پرورش پانے والے افراد میں شیزوفرینیا کا خطرہ بڑھ سکتا ہے۔

یورپ میں ذہنی بیماریوں کا بوجھ: عالمی صحت کے مطالعات کے مطابق یورپی یونین میں ذہنی بیماریوں کا بوجھ مسلسل بڑھ رہا ہے۔

2023 کے اعداد و شمار کے مطابق ذہنی بیماریوں کی وجہ سے لاکھوں افراد کی صحت متاثر ہوئی اور لاکھوں سال صحت مند زندگی کے ضائع ہو گئے۔ اس کو معذوری کے مطابق زندگی کے سالوں کے پیمانے سے ناپا جاتا ہے۔ یہ بیماریوں کے مجموعی بوجھ میں چھٹے نمبر پر ہیں اور موت کی عام وجوہات میں بھی نمایاں مقام رکھتی ہیں۔ تحقیقی رپورٹس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ 2000 کے بعد ذہنی بیماریوں کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، خاص طور پر نوجوانوں اور شہری آبادی میں۔

شہری ماحول اور ذہنی صحت: شہری زندگی جدید سہولیات فراہم کرتی ہے مگر اس کے ساتھ کئی چیلنج بھی ہوتے ہیں۔ بڑی آبادی، ٹریفک، شور، فضائی آلودگی، محدود سبز جگہیں اور تیز رفتار زندگی ذہنی دباؤ میں اضافہ کر سکتی ہے۔ شہری علاقوں میں رہنے والے افراد میں اضطراب اور افسردگی کی شرح دیہی علاقوں کے مقابلے میں زیادہ پائی گئی ہے۔

فطرت اور ماحول کا مثبت کردار: ماحول صرف خطرہ نہیں بلکہ ذہنی صحت کے لیے ایک اہم حفاظتی عنصر بھی ہو سکتا ہے۔ تحقیقی مطالعات سے معلوم ہوا ہے کہ فطرت کے ساتھ وقت گزارنا ذہنی صحت کو بہتر بنا سکتا ہے۔

مثال کے طور پر: جنگل میں چہل قدمی، پارکوں میں وقت گزارنا، سبز علاقوں میں رہائش

یہ سرگرمیاں ذہنی دباؤ کو کم کرتی ہیں، توجہ میں اضافہ کرتی ہیں اور ذہنی سکون فراہم کرتی ہیں۔

کچھ تحقیق میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ سبز علاقوں کے قریب رہنے والے افراد میں ذہنی بیماریوں کا خطرہ نسبتاً کم ہوتا ہے۔

پالیسی سازی اور عوامی صحت: ماحولیاتی آلودگی اور ذہنی صحت کے درمیان تعلق کو سمجھنا پالیسی سازوں کے لیے انتہائی اہم ہے۔ اگر حکومتیں ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے کے اقدامات کریں تو اس کے فائدے صرف جسمانی صحت تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ ذہنی صحت بھی بہتر ہوگی۔

اس مقصد کے لیے چند اہم اقدامات کیے جا سکتے ہیں:

1۔ فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لیے سخت قوانین
2۔ شہری منصوبہ بندی میں سبز علاقوں کا اضافہ
3۔ شور کی آلودگی کو کم کرنے کے اقدامات
4۔ صنعتی کیمیکلز کے استعمال پر کنٹرول
5۔ عوام میں ماحولیاتی آگاہی پیدا کرنا

ماحولیاتی آلودگی جدید دور کا ایک اہم مسئلہ ہے جو انسانی صحت کے کئی پہلوؤں کو متاثر کرتا ہے۔ حالیہ سائنسی شواہد سے واضح ہوتا ہے کہ آلودگی نہ صرف جسمانی بیماریوں بلکہ ذہنی صحت کے مسائل سے بھی جڑی ہوئی ہے۔

فضائی آلودگی، شور اور زہریلے کیمیکلز دماغی نظام کو متاثر کر کے افسردگی، اضطراب اور دیگر ذہنی بیماریوں کے خطرے کو بڑھا سکتے ہیں۔ دوسری جانب قدرتی ماحول اور سبز جگہیں ذہنی سکون اور بحالی میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

لہٰذا ضروری ہے کہ ماحولیاتی پالیسیوں میں ذہنی صحت کو بھی شامل کیا جائے اور ایسے اقدامات کیے جائیں جو آلودگی کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ صحت مند ماحول کو فروغ دیں۔ اس طرح نہ صرف انسانی صحت بہتر ہوگی بلکہ معاشرے کی مجموعی فلاح و بہبود میں بھی اضافہ ہوگا۔

بیت المال: کمزوروں کی امید

تحریر: تسلیمہ اختر

انسانی معاشرے کی تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ جہاں دولت کا صحیح اور منصفانہ استعمال ہوتا ہے وہاں انصاف سکون اور خوشحالی جنم لیتی ہے۔ لیکن جہاں دولت کی تقسیم میں ناانصافی ہو جہاں امانت میں خیانت ہو اور جہاں کمزوروں کا حق طاقتوروں کے ہاتھوں پامال ہو جائے وہاں معاشرہ بے سکونی غربت اور ناامیدی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسلامی نظام میں بیت المال ایک ایسا مقدس ادارہ ہے جو معاشرے کے کمزور طبقات کی مدد اور فلاح کے لیے قائم کیا گیا تھا۔ لیکن آج کے دور میں یہی ادارہ کئی جگہوں پر ایک سنجیدہ مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔

بیت المال دراصل مسلمانوں کا اجتماعی خزانہ ہے یہ وہ امانت ہے جس میں زکوۃ صدقات عطیات اور دیگر مالی وسائل جمع کیے جاتے ہیں تاکہ معاشرے کے غریب یتیم بیوہ بیمار اور ضرورت مند افراد کی مدد کی جا سکے اسلام نے اس ادارے کو صرف مالی انتظام نہیں بلکہ ایک اخلاقی اور روحانی ذمہ داری بھی قرار دیا ہے اس کا مقصد صرف دولت جمع کرنا نہیں بلکہ اسے انصاف اور رحم کے ساتھ مستحق لوگوں تک پہنچانا ہے۔

اسلامی تاریخ پر نظر ڈالیں تو ہمیں ایسے بے شمار روشن مثالیں ملتی ہیں جہاں بیت المال کو انتہائی دیانت داری اور خوفِ خدا کے ساتھ چلایا گیا۔ خلفائے راشدین کے دور میں بیت المال کو عوام کی امانت سمجھا جاتا تھا۔ حضرت عمرؓ کا وہ واقعہ بہت مشہور ہے جب انہوں نے سرکاری کام کے لیے جلنے والا چراغ الگ رکھا اور ذاتی کام کے لیے دوسرا چراغ جلایا۔ اس چھوٹے سے عمل میں ایک عظیم پیغام پوشیدہ ہے کہ عوامی مال میں معمولی سی خیانت بھی ناقابل قبول ہے۔ لیکن آج کے حالات کو دیکھیں تو دل افسردہ ہو جاتا ہے بہت سے معاشروں میں بیت المال یا اسی نوعیت کے ادارے اپنی اصل روح سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ کہیں بدعنوانی کا سایہ ہے، کہیں سفارش اور اقربا پروری کا نظام ہے، اور کہیں شفافیت کی شدید کمی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جن لوگوں کے لیے یہ ادارے قائم کیے گئے تھے وہی لوگ محروم رہ جاتے ہیں۔

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک بیوہ عورت کئی مہینوں تک بیت المال کے دفتر کے چکر لگاتی رہتی ہے، مگر اسے کوئی مدد نہیں ملتی ایک یتیم بچہ تعلیم کے لیے چند سکوں کا محتاج ہوتا ہے مگر اس کے لیے دروازے بند ہوتے ہیں۔ ایک بیمار شخص دوا کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے مگر اس کی فریاد سننے والا کوئی نہیں ہوتا یہ وہ دردناک حقیقتیں ہیں جو ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتی ہیں کہ کہیں نہ کہیں ہم نے اس مقدس امانت کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔ اصل مسئلہ صرف مالی بدعنوانی نہیں بلکہ اخلاقی زوال بھی ہے۔ جب انسان کے دل سے خوفِ خدا نکل جاتا ہے تو پھر امانت اور خیانت کے درمیان فرق مٹنے لگتا ہے وہ مال جو غریبوں کا حق ہوتا ہے، بعض اوقات طاقتور لوگوں کی جیبوں میں چلا جاتا ہے۔ یہ صرف ایک قانونی جرم نہیں بلکہ ایک عظیم اخلاقی جرم بھی ہے۔

اسلامی تعلیمات ہمیں بار بار یاد دلاتی ہیں کہ جو شخص عوامی مال میں خیانت کرتا ہے وہ اللہ کے حضور سخت جواب دہ ہوگا قرآن مجید میں امانت کی حفاظت کو ایمان کا حصہ قرار دیا گیا ہے اس لیے بیت المال کا مسئلہ صرف ایک انتظامی مسئلہ نہیں بلکہ ایک روحانی اور اخلاقی مسئلہ بھی ہے۔ ایک صحت مند معاشرے کے لیے ضروری ہے کہ بیت المال کے نظام کو مکمل شفاف بنایا جائے۔ اس کے لیے واضح اصول مضبوط نگرانی اور ایماندار افراد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسے لوگ جو نہ صرف قانون سے ڈرتے ہوں بلکہ اللہ کے سامنے جواب دہی کا احساس بھی رکھتے ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ معاشرے میں شعور بیدار کرنا بھی ضروری ہے عوام کو یہ سمجھنا چاہیے کہ بیت المال صرف حکومت کا ادارہ نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ امانت ہے اگر ہم اس امانت کی حفاظت میں غفلت برتیں گے تو اس کے نتائج پورا معاشرہ بھگتے گا۔

ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ غربت صرف مالی مسئلہ نہیں بلکہ ایک انسانی المیہ بھی ہے۔ جب ایک باپ اپنے بچوں کے لیے روٹی کا انتظام نہ کر سکے تو اس کا دل ٹوٹ جاتا ہے جب ایک ماں اپنے بیمار بچے کے لیے دوا نہ خرید سکے تو اس کی آنکھوں سے بہنے والے آنسو معاشرے کے ضمیر کو جھنجھوڑ دینے کے لیے کافی ہوتے ہیں۔

اگر بیت المال کا نظام صحیح طریقے سے کام کرے تو یہ ہزاروں زندگیوں کو بدل سکتا ہے یہ یتیم بچوں کو تعلیم دے سکتا ہے بیوہ عورتوں کو سہارا دے سکتا ہے بیماروں کو علاج فراہم کر سکتا ہے اور بے گھر لوگوں کو چھت دے سکتا ہے یہ ایک ایسا ذریعہ بن سکتا ہے جو معاشرے میں امید کی روشنی پیدا کرے۔ لیکن اگر اس نظام میں بدعنوانی داخل ہو جائے تو یہی ادارہ ناانصافی کی علامت بن جاتا ہے پھر لوگ اس پر اعتماد کھو دیتے ہیں اور معاشرے میں بددلی اور مایوسی پھیلنے لگتی ہے اس لیے وقت کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہم بیت المال کے اصل مقصد کو دوبارہ زندہ کریں ہمیں اپنے دلوں میں امانت داری، رحم اور انصاف کے جذبے کو مضبوط کرنا ہوگا۔ ہمیں ایسے نظام قائم کرنے ہوں گے جہاں ہر پیسہ صحیح جگہ پر خرچ ہو اور ہر مستحق شخص کو اس کا حق ملے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ علماء دانشور اور معاشرتی رہنما اس مسئلے پر کھل کر بات کریں انہیں لوگوں کو یاد دلانا چاہیے کہ بیت المال صرف ایک مالی نظام نہیں بلکہ ایک مقدس ذمہ داری ہے۔ جب ایک معاشرہ اپنے کمزور افراد کا خیال رکھتا ہے تو وہ حقیقی معنوں میں مضبوط بنتا ہے کیونکہ طاقت صرف دولت یا طاقتور لوگوں میں نہیں ہوتی بلکہ اس میں ہوتی ہے کہ ایک معاشرہ اپنے سب سے کمزور فرد کو بھی عزت اور تحفظ فراہم کرے

آخر میں یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ بیت المال کا مسئلہ دراصل ہمارے ضمیر کا مسئلہ ہے اگر ہمارے دلوں میں خوفِ خدا اور انسانیت کا جذبہ زندہ ہو تو یہ ادارہ رحمت بن سکتا ہے۔ لیکن اگر ہم نے اپنی ذمہ داریوں کو فراموش کر دیا تو یہی ادارہ ایک سنجیدہ مسئلہ بن کر معاشرے کو کمزور کر دے گا. ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہم کس راستے کا انتخاب کرتے ہیں انصاف امانت اور رحم کا راستہ یا خود غرضی اور ناانصافی کا راستہ۔

اگر ہم نے امانت داری کا راستہ اپنایا تو یقیناً وہ دن دور نہیں جب بیت المال ایک بار پھر امید انصاف اور انسانیت کی روشن علامت بن جائے گا۔ اور اس دن معاشرے کے وہ لوگ جو آج خاموشی سے تکلیف برداشت کر رہے ہیں وہ بھی یہ محسوس کریں گے کہ وہ اکیلے نہیں ہیں ان کا معاشرہ ان کے ساتھ کھڑا ہے۔

مستقبل اُن لوگوں

اگر طلبا کو ابتدا ہی سے وسیع تناظر فراہم کیا جائے تو وہ صرف ایک مضمون کے ماہر نہیں رہیں گے بلکہ ایسے محقق اور مفکر بنیں گے جو پیچیدہ مسائل کو مکمل طور پر سمجھنے اور ان کا حل تلاش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ گلسٹر یونیورسٹی جموں مختلف مضامین کے امتزاج کی حوصلہ افزائی کے ذریعے طلبا کو صرف نظریات سکھانے تک محدود نہیں رکھ رہی بلکہ انہیں نئے آئیڈیاز اور اختراعات کی طرف بھی راغب کر رہی ہے۔" کلسٹر یونیورسٹی جموں نے شعبہ ویدک سٹیڈیز کے قیام کے ساتھ ساتھ سناتن دھرم اور انڈین نالج سسٹم میں ایک سالہ پی جی ڈپلوما بھی متعارف کیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ حقیقی تعلیم سائنس اور اقدار کے درمیان توازن ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانینی کی گرامر، آریہ بھٹ کی فلکیات، آیوروید اور لسانیات سمیت ہندوستان کا علمی ورثہ منظم فکر اور سائنسی بصیرت کا بے بہا خزانہ ہے۔ انہوں نے کہا" جدید علم جتنا ضروری ہے، اتنا ہی ضروری یہ بھی ہے کہ ہم اپنی شناخت، اپنی فکری روایت اور اپنی تہذیب کی عالمی خدمات سے آگاہ ہوں۔ اسی جذبے کے تحت شعبہ ویدک سٹیڈیز کا قیام اور سناتن دھرم و انڈین نالج سسٹم میں ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما کا آغاز ایک اہم قدم ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے طلبا یہ جان سکیں گے کہ انڈین نالج سسٹم صرف قدیم عقائد یا مذہبی رسومات تک محدود نہیں بلکہ ہندوستانی فلسفہ، اپنشد، وید، قدیم ریاضی، طب، فلکیات اور لسانیات گہری علمی تحقیق، سائنسی فکر اور منطقی استدلال کا عظیم ورثہ ہیں جو ہمارے آباؤ اجداد نے دنیا کو عطا کیا۔ یہ پروگرام طلبا کو جدید علم حاصل کرتے ہوئے ہندوستان کی تہذیبی حکمت سے گہرائی سے جڑنے کا موقع فراہم کرے گا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے آئی آئی ٹی مدراس کے اشتراک سے سیمی کنڈکٹر سکلنگ پروگرام کا بھی افتتاح کیا اور اسے ہندوستان کے ٹکنیکل مشن میں ایک اہم قدم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ سیمی کنڈکٹر جدید اختراعات کی بنیاد ہیں اور موبائل فون سے لے کر خلائی مشن تک ہر شعبے میں ان کا بنیادی کردار ہے۔ انہوں نے کہا" وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے ٹیکنالوجی کی ترقی اور مینوفیکچرنگ میں عالمی قیادت حاصل کرنے کا عزم کیا ہے۔ یہ سکلنگ پروگرام طلبا کو جدید ترین مہارتوں سے آراستہ کرے گا، انہیں مستقبل کی صنعتوں کی ضروریات سے ہم آہنگ کرے گا اور عالمی گہرے ٹیکنالوجی کے منظر نامے میں ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کرے گا۔" لیفٹیننٹ گورنر نے طالب علموں پر زور دیا کہ وہ سکل ڈیولپمنٹ اور اختراع پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ حاصل کی گئی ہر مہارت اور ہر نئی اختراع ہندوستان کو خود انحصاری اور عالمی قیادت کی منزل کی جانب لے جانے میں معاون ثابت ہوگی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ پروگرام نہ صرف انفرادی تعلیمی سفر کو تقویت بخشیں گے بلکہ جموں کشمیر کی ترقی کو نئی سمت بھی دیں گے۔ انہوں نے کہا،" کلسٹر یونیورسٹی جموں میں نئے پروگراموں کا آغاز تعلیم کے ایک نئے فلسفے کی شروعات ہے۔ ہندوستان کی ثقافتی شناخت پختہ اور عالمی امنگوں سے ہم آہنگ یہ اقدامات طالب علموں کو بڑے خواب دیکھنے، اختراع کرنے اور قیادت کرنے کے قابل بنائیں گے۔" اس موقعہ پر ماحولیاتی سائنسز میں پوسٹ گریجویٹ پروگرام برائے قابل تجدید توانائی میں ماسٹر سپشلائزیشن کے ساتھ، ڈوگری ترجمہ میں ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما کا آغاز، شری شکت بھارت سرگرمی رپورٹ کا اجرا اور وائس چانسلر کے دفتر برائے سیکریٹریٹ کمپلیکس کا نام تبدیل کر کے" سوریہ پتری توی بھون" اور پرانے آئی آئی ایم کیمپس کا نام" چندر بھاگا کیمپس" رکھنے کی تقریب بھی منعقد ہوئی۔ افتتاحی تقریب میں وائس چانسلر کلسٹر یونیورسٹی جموں پروفیسر کے ایس چندر شیکھر، رجسٹرار انگور مہاجن، مختلف شعبہ جات کے سربراہان، یونیورسٹی کے ماتحت کالجوں کے سربراہان، اساتذہ اور بڑی تعداد میں طلبا نے شرکت کی۔

بال تل میں

تقریباً 4.5 لاکھ عقیدت مندوں نے قدرتی طور پر بنائے گئے برف کے لنگم کی رہائش گاہ غار کی عبادت گاہ پر سجدہ کیا ہے۔ یہ یاترا 28 اگست کو رکھشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہونے والی ہے۔ اس دوران بھگوتی نگر جموں یاتری نواس سے یاتریوں کی روانگی کا سلسلہ جاری ہے۔ حکام نے بتایا کہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے تحت 24واں قافلہ جمعہ کی علی الصبح بھگوتی نگر بیس کیمپ جموں سے سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان بالتل کے لیے روانہ ہوا۔ جوائنٹ پولیس کنٹرول روم، بیس کیمپ بھگوتی نگر کی جانب سے جاری تفصیلات کے مطابق اس میں مجموعی طور پر 1605 یاتری شامل تھے۔ سرکاری تفصیلات کے مطابق امرناتھ یاتریوں کا 24واں جتھہ رات 2 بج کر 42 منٹ پر روانہ کیا گیا۔ اس میں 1215 مرد یاتری، 335 خواتین، 48 سادھو، 5 سادھویاں اور 2 سادھو بچے شامل تھے۔ یاتریوں کو لے جانے والے قافلے میں 54 گاڑیاں شامل تھیں جن میں 38 بسیں، 7 ایم ایم وی، 9 ایل ایم وی اور دیگر گاڑیاں شامل تھیں۔ سرکاری ریکارڈ کے مطابق اب تک امرناتھ یاترا پر جانے والے یاتریوں کی مجموعی تعداد 1,35,806 تک پہنچ گئی ہے۔

جموں کے کھور

راستہ کیا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات سے اشارہ ملتا ہے کہ ڈرون کا مقصد بھارتی فوج کی نقل و حرکت اور تعیناتی سے متعلق معلومات اکٹھی کرنا تھا۔ حکام کے مطابق یہ ایک جدید نگرانی کرنے والا بغیر پائلٹ طیارہ تھا، جس میں جدید رہنمائی اور ہدف کی شناخت کی صلاحیت موجود تھی۔ واقعے کے بعد کھور سیکٹر میں انسداد ڈرون اقدامات مزید سخت کر دیے گئے ہیں، جبکہ اضافی گشت اور الیکٹرانک نگرانی کا نظام بھی فعال کیا گیا ہے تاکہ مستقبل میں ایسی کسی بھی دراندازی کو روکا جا سکے۔ سیکورٹی اداروں نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں تاکہ ڈرون کی اصل، اس کے آپریٹروں اور سرحد پار اس سے منسلک نیٹ ورک کے بارے میں معلومات حاصل کی جا سکیں۔

کولگام میں دہشت

حملہ شام کے وقت اس وقت کیا گیا جب غیر مقامی مزدور معمول کے مطابق اینٹوں کے بھٹے پر کام میں مصروف تھے۔ اچانک نامعلوم مسلح افراد وہاں پہنچے اور مزدوروں پر فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے نتیجے میں دو مزدور شدید زخمی ہوئے، جنہیں فوری طور پر قریبی طبی مرکز منتقل کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ زخمیوں میں سے ایک مزدور زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے اسپتال پہنچنے سے قبل ہی دم توڑ گیا، جبکہ دوسرے زخمی کو بہتر علاج کے لیے گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کیا گیا ہے، جہاں اس کی حالت پر ڈاکٹروں کی جانب سے مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی جموں و کشمیر پولیس، فوج اور نیم فوجی دستوں کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچی۔ سیکورٹی فورسز نے پورے علاقے کا محاصرہ کر کے حملہ آوروں کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا ہے۔ جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں اور حملہ آوروں کی شناخت کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس حکام نے بتایا کہ حملے کی نوعیت اور اس کے پس منظر کو مختلف زاویوں سے جانچا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق ہلاک اور زخمی مزدوروں کی شناخت اور ان کی آبائی ریاست سے متعلق تفصیلات جمع کی جا رہی ہیں، جنہیں بعد از اں سرکاری طور پر جاری کیا جائے گا۔ یہ حملہ ایسے وقت میں پیش آیا ہے جب چند روز قبل اننت ناگ میں ایک پولیس اہلکار دہشت گردانہ حملے میں جاں بحق ہوا تھا۔ حالیہ واقعے کے بعد جنوبی کشمیر میں سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے اور حساس مقامات پر اضافی نفری تعینات کر دی گئی ہے۔ حکام نے کہا ہے کہ حملہ آوروں کو جلد گرفتار کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، جبکہ واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ ادھر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے ضلع کولگام میں غیر مقامی مزدوروں پر ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے سیکورٹی فورسز کو حملہ آوروں کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے کی ہدایت دی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ انہوں نے واقعے کے فوراً بعد جموں و کشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نالین پربھات اور دیگر اعلیٰ سیکورٹی حکام سے بات چیت کی اور صورتحال کا جائزہ لیا۔ منوج سنہا نے حملے کو" بزدلانہ دہشت گردانہ کارروائی" قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں چھتیس گڑھ سے تعلق رکھنے والا ایک مزدور جاں بحق جبکہ دوسرا زخمی ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے علاقے کا محاصرہ کر کے حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے تلاشی اور محاصرے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ زخمی مزدور کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا ہے جہاں اسے ضروری طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے جاں بحق مزدور کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ زخمی کی جلد صحت یابی کے لیے دعاگو ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ جموں و کشمیر انتظامیہ متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردوں کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے ہر ممکن اقدام کیا جائے گا۔ جموں و کشمیر کی سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے ضلع کولگام میں چھتیس گڑھ سے تعلق رکھنے والے دو مزدوروں کے قتل کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے انتہائی سفاکانہ اور بے معنی تشدد قرار دیا ہے۔ محبوبہ مفتی نے اپنے بیان میں کہا کہ وہ کولگام میں آج دو مزدوروں کے قتل کی غیر مبہم الفاظ میں مذمت کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مزدور اپنے اہل خانہ کا پیٹ پالنے کے لیے گھر سے سینکڑوں کلومیٹر دور محنت مزدوری کرتے تھے، لیکن انہیں بے رحمانہ انداز میں تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ روزی روٹی کی تلاش میں اپنے گھروں سے دور رہنے والے محنت کشوں کو اس طرح نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور غیر انسانی عمل ہے، جس کی کسی بھی

صورت میں کوئی توجیہ نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس مشکل گھڑی میں جموں و کشمیر کے عوام ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

حکومت نے پردھان

صلاحیت والا انرجی اسٹوریج سسٹم بھی قائم کیا جائے گا، جس سے بجلی کی فراہمی مزید قابل اعتماد بنے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت سال 2026-27 سے 2030-31 کے درمیان منصوبوں کو منظوری دی جائے گی، جبکہ مالی امداد کی تقسیم 2032-33 تک جاری رہے گی۔ مرکزی مالی امداد (سی ایف اے) کے طور پر کامیابی کے ساتھ شروع ہونے والے ہر ایسے فلوٹنگ سولر پروجیکٹ کے لیے ایک کروڑ روپے فی میگاواٹ کی امداد دی جائے گی۔ اس کے علاوہ منصوبوں کی امکانات کی جانچ، پانی کی گہرائی و ہائیڈروگرافی سروے، ماحولیاتی مطالعہ اور دیگر ابتدائی تیاریوں کے لیے فی پروجیکٹ 50 لاکھ روپے تک کی امداد بھی فراہم کی جائے گی۔ حکومت کے مطابق نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سولر انرجی (این آئی ایس ای) کے حالیہ تخمینے میں ملک کے ذخائر آب اور دیگر مناسب اندرون ملک آبی ذخائر میں تقریباً 102.18 گیگاواٹ پیک فلوٹنگ شمسی توانائی کی صلاحیت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ یہ اسکیم انہی امکانات سے فائدہ اٹھانے کی سمت میں ایک اہم قدم مانی جا رہی ہے۔ فی الحال ملک میں فلوٹنگ سولر صلاحیت تقریباً 700 میگاواٹ ہے، جسے اس اسکیم کے ذریعے بڑھا کر 5000 میگاواٹ کی سطح تک پہنچانے کا ہدف رکھا گیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس اسکیم سے آبی ذخائر اور صنعتی تالابوں کا بہتر استعمال ہوگا تیز اراضی کی ضرورت کم ہونے سے زراعت اور دیگر استعمال کے لیے زمین پر دباؤ نہیں بڑھے گا۔ انرجی اسٹوریج سسٹم کے جڑنے سے پاور گرڈ کی استحکام اور پائیداری بھی مضبوط ہوگی۔ تخمینہ ہے کہ اس اسکیم سے ہر سال تقریباً ایک کروڑ ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں کمی آئے گی اور منصوبوں کی پوری ویلیو چین میں 16,000 سے 17,000 براہ راست اور مساوی ہمہ وقتی روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔

وادی کے کئی علاقوں

کشمیر میں موسلا دار بارش اور بادل پھٹنے کے واقعات کے نتیجے میں برنہ وار نالہ میں طغیانی آنے سے تکیہ خان محمد منڈجی سوپور کے علاقے میں جمعہ کو علی الصبح سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی جبکہ باندی پورہ ضلع میں سدر کوٹ بالا کے مل پورہ علاقے میں جمعہ کو شدید بارش نے سیلابی صورتحال پیدا کر دی، جس سے پانی، کیچڑ، پتھر اور ملبہ ایک سرکاری پرائمری اسکول میں داخل ہوگیا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے آنے والے دنوں میں کئی مقامات پر تیز اور شدید بارشوں کی پیش گوئی دوہراتے ہوئے لوگوں کو بادل پھٹنے کے واقعات سے بھی خبردار کیا ہے۔ بے کے این ایس کے مطابق جمعرات کو پورے دن کشمیر بھر میں موسم مجموعی طور پر خشک رہنے کے بعد دیر گئے اچانک تیز بارش شروع ہوئی۔ سری نگر سمیت کئی علاقوں میں گہری نیند سوئے لوگ موسلا دار بارش کی گنگناہٹ سے جاگ گئے۔ تاہم تیز بارش کا یہ مرحلہ مختصر وقت تک ہی جاری رہا۔ تاہم شوپیان سمیت جنوبی کشمیر کے کئی علاقوں میں دوران شب ہونے والی موسلا دار بارشوں نے میوہ جات اور فصلوں کو نقصان پہنچایا۔ لوگوں نے بتایا کہ پہاڑی ضلع شوپیان کے کئی علاقوں میں بارش کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ درختوں سے میوے اور پتے زمین بوس ہوگئے۔ ادھر شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں دوران شب موسلا دھار بارش اور بادل پھٹنے سے سوپور کے مضافاتی علاقے تکیہ خان محمد منڈجی کے قریب برنہ وار نالہ میں جمعہ کو علی الصبح سیلاب آگیا، جس سے پانی کی سطح میں اچانک اضافہ ہوا اور کئی رہائشی مکانات کو شدید خطرہ لاحق ہو گیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ صبح 5 بجے کے قریب شروع ہونے والی موسلا دھار بارش کی وجہ سے برنہ وار نالہ بہہ گیا جس سے تکیہ خان منڈجی، مقام شہید میر اور بونگئو کے علاقے متاثر ہوئے۔ بلال احمد بیگ، محمد اشرف بیگ، شوکت احمد وانی، اشفاق احمد وانی، بیدار احمد خان، عمران احمد خان اور حاجی سیف الدین خان کے مکانات چاروں اطراف پانی ہونے کی وجہ سے شدید خطرے کی زد میں ہیں۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) بومئی، ضیاء الرحمان نے اپنی ٹیم کے ہمراہ صورتحال کا جائزہ لینے اور امدادی اقدامات کی نگرانی کے لیے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ حکام نے بتایا کہ صورتحال فی الحال قابو میں ہے جبکہ حکام پانی کی سطح پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ مکینوں نے ضلعی انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ سیلاب کے خطرے کو کم سے کم کرنے اور خطرناک علاقوں میں جان و مال کے تحفظ کے لیے طویل المدتی حفاظتی اقدامات اٹھائے۔ اس رپورٹ کے درج ہونے تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ اس دوران شمالی کشمیر کے باندی پورہ ضلع میں سدر کوٹ بالا کے مل پورہ علاقے میں جمعہ کو شدید بارش نے سیلابی صورتحال پیدا کر دی، جس سے پانی، کیچڑ، پتھر اور ملبہ ایک سرکاری پرائمری اسکول میں داخل ہوگیا اور معمولات زندگی درہم برہم ہوگئے۔ مقامی لوگوں کے مطابق، ایک قریبی ندی میں اچانک اضافے سے بڑی مقدار میں کیچڑ، گاد، اور چھوٹے پتھر آ گئے، جس سے نکاسی آب کے راستے بند ہوگئے اور ملبہ روکی اندرونی لنک روڈ ملبے سے ڈھک گئی۔ صورتحال نے مکینوں کے لیے نقل و حرکت کو مشکل بنا دیا ہے، جبکہ باندی پورہ سری نگر سڑک کے کچھ حصے بھی حکام کی جانب سے صاف کیے جانے سے پہلے متاثر ہوئے تھے۔ طوفانی سیلاب نے گورنمنٹ پرائمری اسکول، کنائی محلہ، ملپورہ کو بری طرح متاثر کیا، جہاں کیچڑ اسکول کے احاطے کے ساتھ ساتھ کئی کلاس رومز میں داخل ہو گئی۔ کلاس روم کی چٹائیوں اور دیگر تعلیمی مواد کو نقصان پہنچا، جس سے احاطے کو عام تعلیمی سرگرمیوں کے لیے غیر موزوں بنا دیا گیا۔ اس بیچ محکمہ موسمیات کے ڈائریکٹر مختار احمد نے بتایا ہے کہ اس وقت جموں و کشمیر کے بیشتر مقامات پر آسمان ابر آلود ہے اور پونچھ، راجوری، ریاسی اور اس کے آس پاس کے کچھ مقامات پر تیز ہوائیں بھی چل رہی ہیں اور گرج چمک بھی ہو رہی۔ انہوں نے کہا" وقفے وقفے سے بارش کا امکان زیادہ تر کیم اگست تک ہے۔ بعض مقامات پر بھاری سے انتہائی موسلا دھار بارش کا بھی امکان ہے۔" انہوں نے کہا کہ اس سے نشیبی علاقوں میں طوفانی سیلاب، مڈ سلائیڈ، لینڈ سلائیڈ اور سیلابی صورتحال بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا گیا ہے کہ لوگوں کو ایک بار پھر احتیاط دیا جاتا ہے اور انتہائی محتاط رہنے کا مشورہ دیا جاتا ہے کیونکہ ندی نالوں میں پانی کی سطح بڑھ چکی ہے۔ لوگوں کو پہاڑی علاقوں میں گھومنے پھرنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔

عمر عبداللہ اور ان کی

میں زیر التوا دیگر مقدمات بھی واپس لے لیے جائیں گے۔ عدالت نے وکیل کے دلائل سے اتفاق کرتے ہوئے اپیل نمٹا دی اور باہمی رضامندی سے طلاق کی منظوری دے دی۔ واضح رہے کہ جولائی 2024 میں عمر عبداللہ نے سپریم کورٹ سے درخواست کی تھی کہ وہ آئین کے آرٹیکل 142 کے تحت اپنے خصوصی اختیارات استعمال کرتے ہوئے ان کی شادی کو تحلیل کرے، کیونکہ دونوں میاں بیوی گزشتہ پندرہ برس سے علیحدہ رہ رہے تھے اور ازدواجی رشتہ عملاً ختم ہو چکا تھا۔ عمر عبداللہ اور پائل سنگھ کی شادی یکم ستمبر 1994 کو ہوئی تھی، جبکہ دونوں 2009 سے الگ رہ رہے تھے۔ اس سے قبل 2016 میں فیملی کورٹ نے ظلم کی بنیاد پر طلاق کی درخواست مسترد کر دی تھی، جسے بعد ازاں دہلی ہائی کورٹ نے بھی برقرار رکھا تھا۔ اس فیصلے کے خلاف عمر عبداللہ نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ دونوں کے دو بیٹے ہیں اور ان کی تحویل (کسٹڈی) مشترکہ طور پر والدین کے پاس رہے گی۔

قائد حزب اختلاف

انہوں نے خاص طور پر مستقل پیرا ایتھلیٹس اور ارجن ایوارڈ حاصل کرنے والوں کے معاملات پر روشنی ڈالی جن کی غیر معمولی کامیابیوں نے جموں و کشمیر اور ملک کو فخر بخشا ہے۔ انہوں نے لیفٹیننٹ گورنر پر زور دیا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام مستحق کھلاڑیوں کو مناسب طریقے سے پہچانا جائے اور وہ فوائد اور مدد فراہم کریں جس کے وہ حقدار ہیں۔ وفد نے شری سکرالا ماتا شرائن بورڈ سے متعلق معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا، بورڈ کو مضبوط بنانے اور بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، یاتریوں کے لیے سہولیات کو بڑھانے اور مزار کو ایک اہم مذہبی اور سیاحتی مقام کے طور پر فروغ دینے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ قائدین نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، عوامی بہبود، سیاحت، کنکٹیویٹی، اور جموں و کشمیر کے مختلف حصوں میں ترقیاتی پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل سے متعلق مختلف مسائل کو لیفٹیننٹ گورنر کے نوٹس میں لایا۔ انہوں نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں متوازن اور جامع ترقی کو یقینی بنانے کے لیے ان معاملات پر تیزی سے کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر نے وفد کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل کو بغور سنا اور انہیں یقین دلایا کہ تمام حقیقی خدشات کا ترجیحی بنیاد پر جائزہ لیا جائے گا اور متعلقہ محکموں کو مناسب ہدایات جاری کی جائیں گی۔ سنیل شرما نے لیفٹیننٹ گورنر کے مثبت جواب کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ میٹنگ کے دوران جن مسائل کو اجاگر کیا گیا ہے ان پر جموں و کشمیر کے عوام کے وسیع تر مفاد میں مناسب طور پر غور کیا جائے گا۔

پاکستانی مقبوضہ کشمیر

احتجاج کر رہے اپنے ہی شہریوں کو دشمن مان لیا ہے۔ ترجمان نے کہا، "جیسا کہ آپ نے خود دیکھا ہے، پاکستانی انتظامیہ پاکستان کے قبضے والے جموں و کشمیر میں پر امن شہریوں کے خلاف ظالمانہ طریقے سے فورس کا استعمال کر رہی ہے۔ اس کارروائی میں 40 سے زیادہ شہریوں کی دردناک موت ہوئی ہے اور کئی لوگ شدید زخمی ہوئے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بے حسی کا اس بات سے پتہ چلتا ہے کہ اس نے اپنے ہی شہریوں کو دشمن مان لیا ہے۔ مسٹر جیسوال نے کہا، "پاکستان کے قبضے والے کشمیر کے بے قصور لوگوں کے تئیں پاکستان انتظامیہ کی مکمل بے حسی تب سامنے آئی جب ان کے وزیر دفاع نے احتجاج کر رہے شہریوں کو دشمن قرار دیا۔" انہوں نے کہا کہ اب پاکستان کو اپنی کارروائیوں کا اندازہ ہو رہا ہے کیونکہ کبھی ہندوستان میں خون خرابا کرنے کے لیے تیار کیے گئے مجاہدین نے اب اپنے ملک کے خلاف ہی ہتھیار اٹھا لیے ہیں۔ ترجمان نے کہا، "سیاسی امور میں پاکستانی وزیر اعظم کے خصوصی معاون نے کھلے طور پر تسلیم کیا کہ جن "مجاہدین" کو پاک انتظامیہ نے ہندوستان کو نقصان پہنچانے کے لیے تربیت دی، ہتھیار دیے اور بھیجا تھا، انہوں نے اب اپنی بندوقیں ملک کی طرف ہی موڑ لی ہیں اور وہ ملک کے خلاف ہی ہتھیار اٹھا رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ پاکستان کے قبضے والے کشمیر میں نام نہاد انتخابات اس بات کا ثبوت ہیں کہ لوگوں نے پاکستانی انتظامیہ کو توہین آمیز طریقے سے مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی طرف سے تشدد کا سامنا کر رہے لوگوں نے بین الاقوامی تنظیموں سے غیر قانونی ہلاکتوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان بھی ان کے اس مطالبے کی حمایت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم اپیل کرتے ہیں کہ بین الاقوامی برادری پاکستان کی پرتشدد کارروائی کی تحقیقات کرے اور اس کے مظالم کے لیے اسے جوابدہ ٹھہرائے۔ قابل ذکر ہے کہ پاکستان کے قبضے والے جموں و کشمیر میں پاکستانی انتظامیہ تیز فوج کے مظالم سے پریشان لوگ گزشتہ ڈیڑھ مہینے سے بھی زائد عرصے سے احتجاجی مظاہرے کر رہے ہیں۔ انتظامیہ نے احتجاجی مظاہرے کو کچلنے کے لیے پرتشدد کارروائی کی ہے جس میں 40 سے زائد افراد مارے گئے ہیں۔

سپریم کورٹ نے

واضح گذارشات کا نوٹس لیا۔ "درخواست کے مطابق، پہلی دعا مسلمانوں میں تعدد ازدواج کے مکمل خاتمے کی کوشش کرتی ہے، یہ دلیل دی گئی ہے کہ اس عمل سے مسلم خواتین کو مشکلات کا سامنا ہے۔ دوسرا وہ یہ چاہتا ہے کہ تعدد ازدواج بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 82 کے تحت غیر قانونی ہے، جس نے تعزیرات ہند کی جگہ لے لی ہے۔ درخواست گزاروں نے ایک سے زیادہ شادیوں سے متاثرہ پہلی اور دوسری بیویوں کو مالی امداد اور عبوری مدد فراہم کرنے کے لیے ایک وقف فنڈ کے قیام کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ چوتھی گذارش میں مسلم شادیوں اور طلاقوں کو رجسٹر کرنے کے لیے ایک قانونی طریقہ کار کا مطالبہ کیا گیا ہے، جیسا کہ ہندوستان میں ہندو شادیوں کے لیے پہلے سے موجود نظام کی طرح ہے۔

کولگام حملے کے

کے فوراً بعد ڈائریکٹر جنرل پولیس نالین پربھات اور دیگر اعلیٰ سیکورٹی حکام سے صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بزدلانہ دہشت گردانہ کارروائی قرار دیا اور سیکورٹی فورسز کو ہدایت دی کہ دہشت گردوں اور ان کے معاون نیٹ ورک کے خلاف کارروائیوں میں مزید شدت لائی جائے۔ حکام کے مطابق کولگام کے کیلم علاقے میں حملے کے بعد پولیس، فوج، سی آر پی ایف اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں نے فوری طور پر جائے وقوعہ کا محاصرہ کر کے وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کر دیا۔ حملہ آوروں کی تلاش کے لیے جنگلاتی علاقوں، باغات اور دیگر حساس مقامات پر سرچ آپریشن جاری ہے، جبکہ انٹیلی جنس ایجنسیوں کو بھی متحرک کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وادی کے تمام حساس اضلاع میں ہائی الرٹ نافذ کر دیا گیا ہے۔ داخلی اور خارجی راستوں پر ناکہ بندی سخت کر دی گئی ہے، گاڑیوں کی تلاشی میں اضافہ کیا گیا ہے اور مشتبہ افراد کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ غیر مقامی مزدوروں، اہم تنصیبات، سیاحتی مقامات اور امرناتھ یاترا کے راستوں کی سیکورٹی بھی مزید مضبوط بنا دی گئی ہے۔ سیکورٹی حکام کے مطابق کارروائیوں کا مقصد نہ صرف حملے میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار یا ہلاک کرنا ہے بلکہ ان کے معاونین، سہولت کاروں اور مالی و لاجسٹک نیٹ ورک کو بھی مکمل طور پر بے اثر بنانا ہے۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی مشتبہ سرگرمی یا مشتبہ شخص کی فوری اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن یا سیکورٹی اداروں کو دیں تاکہ امن و امان برقرار رکھنے میں مدد مل سکے۔

پہلے بین اقوامی

تبادلے کے لئے ایک متحرک مقام کے طور پر متعارف کرتا ہے اور دنیا بھر کے فلم سازوں کو اپنے کام کی نمائش کے لئے ایک باوقار پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ فیسٹول کو زبردست پذیرائی حاصل ہو رہی ہے اور اب تک تقریباً 50 ممالک سے زائد از 900 فلمی اندراجات موصول ہو چکے ہیں۔ قومی اور بین الاقوامی فلم سازوں کی طرف سے ملنے والا یہ حوصلہ افزا ردعمل اس بات کا مظہر ہے کہ فلم سازی، سینمائی برتری اور تخلیقی اشتراک کے ایک ابھرتے ہوئے مرکز کے طور پر جموں و کشمیر پر اعتماد بڑھ رہا ہے۔ چار روزہ اس فلم فیسٹول کے دوران منتخب فلموں کی نمائش، انتخاری سیشنز، ماسٹر کلاسز، پینل مباحثے اور ثقافتی سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی جو فلم سازوں، صنعتی ماہرین، طلبا اور سینما کے شائقین کو باہمی تبادلہ خیال اور اشتراک کے نئے مواقع فراہم کریں گی۔ اس فیسٹول کا ایک اہم مقصد سینما کے ذریعے جموں و کشمیر کی ثقافت کو فروغ دینا، فنی معیار کو تقویت بخشنا، ثقافتی تبادلوں کو فروغ دینا اور دنیا بھر کی نمایاں فلموں کی نمائش اور ان کی حوصلہ افزائی کے ذریعے سینمائی جدت کو فروغ دینا بھی ہے۔ واضح رہے کہ فیسٹول کی کرٹن ریزر تقریب 17 جولائی 2026 کو منعقد ہوئی تھی جس میں دنیا بھر سے فلم سازوں، فن کاروں، پروڈیوسروں اور سینما کے شائقین کو اس اہم تقریب میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) کی شرکت یقینی بنانے کے لئے متعدد سرگرمیوں کا اہتمام کر رہا ہے۔

جاوید رانا نے

دیرپا فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے یہ ہدایات ولو سیکٹر کو درپیش چیلنجوں پر غور و خوض کرنے اور اس کی بحالی اور ترقی کے لیے طویل المدتی روڈ میپ بنانے کے لئے منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کے دوران جاری کی گئیں۔ اس اجلاس میں پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹس، جموں و کشمیر، سرویش رائے؛ چیف کنزرویٹر آف فاریسٹس، کشمیر، عرفان رسول وانی، کے علاوہ محکمہ جنگلات اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ وزیر موصوف نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر کو ملک میں ایک منفرد مقام حاصل ہے کیوں کہ کرکٹ بیٹ بنانے کے لئے استعمال ہونے والی خصوصی قسم کی ولو لکڑی صرف یہی خطہ فراہم کرتا ہے جس کی وجہ سے کشمیر ملک کی کرکٹ بیٹ انڈسٹری کا مرکز بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بالخصوص جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں قائم سینکڑوں کرکٹ بیٹ بنانے والی یونٹس ولو کی کاشت، لکڑی کی تجارت اور بیٹ سازی سے وابستہ ہزاروں افراد کو براہ راست اور بالواسطہ روزگار فراہم کر رہی ہیں۔ جاوید رانا نے معیاری ولو کی لکڑی کی مسلسل کم ہوتی دستیابی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے کرکٹ بیٹ انڈسٹری کو درپیش سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ولو کے درختوں کی اندھا دھند کٹائی اور مناسب پیمانے پر دوبارہ شجرکاری نہ ہونے کے باعث خام مال کی فراہمی غیر یقینی ہو گئی ہے جس سے مقامی صنعت کاروں کی پیداواری لاگت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا، "ولو لکڑی کی کم ہوتی دستیابی ایک سنگین تشویش کا باعث ہے۔ باغات کی توسیع، بہتر ولو کلون متعارف کرانا اور منظم طریقے سے دوبارہ پلانٹ کرنا ایک ترجیح بننا چاہیے تاکہ صنعت خام مال کی کمی کا سامنا کیے بغیر ترقی کرتی رہے۔" وزیر موصوف نے کہا، "ولو لکڑی کی دستیابی میں کمی ایک سنجیدہ مسئلہ ہے۔ شجرکاری کے رقبے میں اضافہ، بہتر اقسام کے ولو کے پودوں کا تعارف اور منظم انداز میں دوبارہ شجرکاری کو ترجیح دینا ہوگی تاکہ صنعت کو خام مال کی قلت کا سامنا نہ کرنا پڑے۔" انہوں نے محکمہ جنگلات کو ہدایت دی کہ وہ ضلعی کمشنروں کے اشتراک سے وادی کے نشیبی اور دلدلی علاقوں کی نشاندہی کرے تاکہ وہاں بید کی شجرکاری کو وسعت دی جا سکے۔ میٹنگ میں یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ سٹیٹ فارسٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (ایس ایف آر آئی) بید کی بہتر اقسام اور کلون متعارف کرنے کا اور اعلیٰ معیار کا پودا دستیاب بنائے گا تاکہ پیداوار اور دیرپائی میں اضافہ ہو سکے۔ وزیر موصوف نے کہا،" ہمارا مقصد سائنسی بنیادوں پر انتظام، معیاری پودوں کی دستیابی، نئی شجرکاری کے لئے موزوں علاقوں کی نشاندہی اور کسانوں کی زیادہ سے زیادہ شمولیت کے ذریعے بید کی کاشت کا ایک خود کفیل نظام قائم کرنا ہے۔ اس سے نہ صرف ہزاروں افراد کا روزگار محفوظ ہوگا بلکہ کرکٹ بیٹ کی تیاری کے قومی مرکز کے طور پر کشمیر کی منفرد حیثیت بھی برقرار رہے گی۔" انہوں نے محکمہ زراعت کو بھی ہدایت دی کہ وہ اپنے فارموں اور تحقیقاتی مراکز میں معیاری بید کے پودے تیار کرے تاکہ بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم کو تقویت مل سکے۔ میٹنگ میں سرکاری بید کے باغات کے سائنسی انتظام اور توسیع، بالغ اور زائد العمر درختوں کی بروقت نیلامی کے ذریعے خام مال کی دستیابی بڑھانے، بید کے درختوں کی کٹائی اور لکڑی کی ٹرانسپورٹیشن کے اجازت ناموں کے نظام کو آسان بنانے، کشمیر کے بید سے تیار ہونے والے کرکٹ بلّوں کی برانڈنگ اور جغرافیائی شناخت (جی آئی) ٹیگ کے حصول پر بھی غور و خوض کیا گیا۔ میٹنگ میں جنگلات، زراعت، صنعت و حرفت، ایم ایس ایم ای اور دیگر متعلقہ محکموں کے درمیان مضبوط تال میل پر زور دیا گیا تاکہ اس شعبے کی ترقی کے لئے ایک جامع اور

طویل مدتی حکمت عملی تیار کی جا سکے۔

فائر اینڈ ایمرجنسی

نمبر 01/2025 کے تحت درج مقدمہ کی تحقیقات کے سلسلے میں کی جا رہی ہے، جس میں سال 2020 کی بھرتی کے عمل میں مبینہ بے ضابطگیوں کی جانچ جاری ہے۔ اے سی بی کے مطابق مختلف اضلاع میں تعینات امیدواروں کو سات مراکز پر تقسیم کیا گیا ہے۔ سری نگر، بڈگام اور گاندربل کے 130 امیدوار ضلع پولیس لائن سری نگر، بارہمولہ، بانڈی پورہ اور کپواڑہ کے 124 امیدوار ضلع پولیس لائن بارہمولہ، جبکہ اننت ناگ، شوپیان، پلوامہ اور کولگام کے 93 امیدوار ضلع پولیس لائن اننت ناگ میں حاضر ہوں گے۔ اسی طرح جموں، کٹھوعہ اور سانبہ کے 82 امیدوار ضلع پولیس لائن جموں، ڈوڈہ، کشتواڑ اور رامبن کے 56 امیدوار ضلع پولیس لائن ڈوڈہ، راجوری اور پونچھ کے 38 امیدوار ضلع پولیس لائن راجوری، جبکہ ادھم پور اور ریاسی کے 29 امیدوار ضلع پولیس لائن ادھم پور میں قدکی پیمائش کے لیے پیش ہوں گے۔ اے سی بی نے تمام اطلاع کے سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کے امیدواروں کو متعلقہ پولیس کنٹرول روم کے ذریعے مطلع کریں اور مقررہ تاریخ و وقت پر ان کی حاضری کو یقینی بنائیں۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے اسسٹنٹ ڈائریکٹروں کو بھی متعلقہ امیدواروں کی موجودگی یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ سال 2020 میں آرڈر نمبر 823 کے تحت 690 امیدواروں کا انتخاب عمل میں آیا تھا، جن میں 592 فائر مین اور 98 فائر مین ڈرائیور شامل تھے۔ اے سی بی کی جانب سے انہی تقرریوں میں مبینہ بے ضابطگیوں کی تحقیقات جاری ہیں، جبکہ منتخب امیدواروں کی دوبارہ قد کی پیمائش 3 اگست کو سات مراکز پر انجام دی جائے گی۔

حکومت نے

پورمنڈل کے تاریخی ورثہ مقام کی بحالی اور احیا کے لئے 7.16 کروڑ روپے کے منصوبے کی منظوری دی ہے۔ اس اقدام کا مقصد اس مقام کی تاریخی اور ثقافتی شناخت کو برقرار رکھتے ہوئے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا ہے تاکہ لوگوں اور سیاحوں کو بہتر سہولیات میسر ہو سکے۔ اسی طرح حکومت نے سری نگر کے تاریخی امام بارگاہ زڈی بل کے تحفظ اور ترقی کے لئے 6.59 کروڑ روپے کے منصوبے کی بھی منظوری دی ہے۔ اس منصوبے کے تحت صدیوں پرانے امام باڑے کی تاریخی اور تعمیراتی حیثیت کو محفوظ رکھتے ہوئے بنیادی سہولیات کو جدید بنایا جائے گا تاکہ سال بھر یہاں آنے والے عقیدت مندوں اور سیاحوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ یہ منصوبے حکومت کی ان مسلسل کوششوں کا حصہ ہیں جن کے تحت جموں و کشمیر میں مذہبی، تاریخی اور ثقافتی اہمیت کے حامل مقامات کو محفوظ اور بحال کرنے کے لئے ورثہ تحفظ اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر خصوصی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔ پورمنڈل اور امام بارگاہ زڈی بل کے منصوبوں کی منظوری حکومت کی حالیہ ورثہ تحفظ مہم کا تسلسل ہے۔ اس سے قبل حکومت نے ضلع پلوامہ کے شادی مرگ کے علاقے یارون میں چشمہ کھو صاحب کی ترقی کے لئے 6.38 کروڑ روپے کے منصوبے کی منظوری دی تھی۔ اس منصوبے کا مقصد بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا، سیاحوں کے لئے سہولیات میں اضافہ کرنا اور مقام کی مذہبی، ثقافتی اور تاریخی اہمیت کو محفوظ رکھتے ہوئے مجموعی زیارتی تجربے کو بہتر بنانا ہے۔ اس کے علاوہ حکومت نے حال ہی میں ضلع شوپیان کی تاریخی جامع مسجد شریف اور ضلع رام بن کے مقدس سروہ دھار چونڈ اماتا مندر کی بحالی اور تحفظ کے لئے 16.36 کروڑ روپے مالیت کے دو اہم منصوبوں کی بھی منظوری دی ہے۔ ان منصوبوں کا مقصد اہم تاریخی مذہبی مقامات کو محفوظ بنانا اور عبادت گزاروں اور سیاحوں کے لئے سہولیات کو مزید بہتر کرنا ہے۔

جموں وکشمیر لداخ

گزار کے خلاف الزامات کی تائید نہ کرنا، ضمانت کی درخواست پر فیصلہ کرنے کی حد تک قانونی مفروضے کو رد کرنے کے لیے کافی ہے۔ اپنے 15 صفحات پر مشتمل فیصلے میں جسٹس سنجے دھر نے نثار احمد جو نامی ملزم کی جانب سے جموں و کشمیر یوٹی کے خلاف دائر ضمانت درخواست نمبر 18/2026 کی سماعت کی۔ یہ معاملہ پولیس تھانہ ایم آر گنج، سرینگر میں درج ایف آئی آر نمبر 45/2024 سے متعلق ہے، جس میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی دفعات (2)137 اور 64 کے علاوہ پوکسو ایکٹ کی دفعات 3 اور 4 شامل ہیں۔ میرٹ پر غور کرنے سے پہلے ہائی کورٹ نے استغاثہ کا یہ اعتراض مسترد کر دیا کہ ضمانت کی درخواست قابل سماعت نہیں، کیونکہ ٹرائل کورٹ پہلے ہی ملزم کی ضمانت درخواست خارج کر چکی تھی۔ اے ڈی وی بھارت کے مطابق استغاثہ کے مطابق، مقدمہ اس وقت شروع ہوا جب ایک نابالغ لڑکی کے والد نے 11 نومبر 2024 کو اس کے لاپتہ ہونے کی رپورٹ درج کرائی۔ تحقیقات سے معلوم ہوا کہ گھر سے دور رہنے کے دوران لڑکی کو مبینہ طور پر چار مختلف افراد نے الگ الگ مقامات پر جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ ہائی کورٹ کے مطابق، مقدمے کا بنیادی الزام یہ ہے کہ نابالغ (متاثرہ) کو چار مختلف افراد نے چار مختلف تاریخوں پر چار الگ الگ مقامات پر زبردستی عصمت دری کا نشانہ بنایا۔ بی این ایس ایس کی دفعہ 183 کے تحت قلم بند کرائے بیان میں لڑکی نے گھر چھوڑنے کے بعد سرینگر کے مختلف مقامات پر مختلف افراد کے ساتھ پیش آنے والے الگ الگ واقعات بیان کیے تھے۔ تحقیقات کے دوران پولیس نے درخواست گزار نثار احمد جو سمیت چار دیگر ملزمان کی شناخت کر کے انہیں گرفتار کیا اور بھارتیہ نیائے سنہتا اور پوکسو ایکٹ کے تحت ان کے خلاف چارج شیٹ پیش کی۔ تاہم، مقدمے کی سماعت کے دوران متاثرہ لڑکی اور اس کے والد کے بیانات قلم بند کیے گئے۔ ٹرائل کورٹ کی جانب سے ضمانت درخواست مسترد کیے جانے کے بعد درخواست گزار نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ہائی کورٹ نے نوٹ کیا کہ تین شریک ملزمان کو پہلے ہی ضمانت دی جا چکی ہے۔ تاہم، ٹرائل کورٹ نے درخواست گزار کے معاملے کو اس بنیاد پر الگ قرار دیا تھا کہ متاثرہ لڑکی نے اس کے خلاف الزامات کی تائید کی تھی۔ فیصلے میں سب سے اہم قانونی نکتہ پوکسو ایکٹ کی دفعہ 29 کے اطلاق سے متعلق ہے۔ ہائی کورٹ نے تسلیم کیا کہ پوکسو ایکٹ کے تحت الزامات طے ہونے کے بعد قانون کے تحت ملزم کے خلاف جرم کا ایک مفروضہ قائم ہو جاتا ہے۔ تاہم، عدالت نے واضح کیا کہ یہ مفروضہ قطعی یا حتمی نہیں ہے۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ پوکسو ایکٹ کے تحت جرائم سے متعلق مقدمات میں ضمانت دینے پر کوئی قانونی پابندی نہیں ہے اور ہر معاملے کا فیصلہ اس کے مخصوص حقائق اور حالات کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے۔ جسٹس دھر نے مشاہدہ کیا کہ متاثرہ لڑکی نے کارروائی کے مختلف مراحل میں متضاد موقف اختیار کیے۔ ابتدائی طور پر اس نے درخواست گزار سمیت کئی ملزمان پر الزام عائد کیا تھا، لیکن بعد میں دوران سماعت اس نے تین شریک ملزمان کو بے قصور قرار دے دیا۔ اس نے یہ بھی کہا کہ وہ کسی کے خلاف کارروائی نہیں چاہتی اور مقدمہ خارج کیا جانا چاہیے۔ عدالت نے کہا کہ بی این ایس ایس کی دفعہ 183 کے تحت متاثرہ کے بیان اور ضمنی چارج شیٹ پیش کیے جانے کے بعد اس کے دیے گئے بیان کا موازنہ کرنے سے دونوں میں نمایاں تضادات اور اختلافات سامنے آتے ہیں۔ درخواست منظور کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے ملزم کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا۔ عدالت نے ضمانت کے لیے 50 ہزار روپے کا ذاتی مچلکہ اور اسی رقم کے دو ضامن پیش کرنے کی شرط عائد کی۔ عدالت نے ملزم کو ہر سماعت پر ٹرائل کورٹ میں حاضر ہونے، پیشگی اجازت کے بغیر جموں و کشمیر سے باہر نہ جانے اور گواہوں کو دھمکانے یا شواہد کے ساتھ چھیڑ چھاڑ سے باز رہنے کی ہدایت بھی دی۔ ہائی کورٹ نے واضح کیا کہ فیصلے میں کیے گئے مشاہدات صرف ضمانت کی درخواست پر فیصلہ کرنے تک محدود ہیں اور ان کا مقدمے کی اصل سماعت یا حتمی فیصلے پر کوئی اثر نہیں پڑنا چاہیے۔

محبوبہ مفتی اصل

کشمیریوں پر پیلٹ اور گولی چلانے کے اپنے حالیہ بیان پر غیر مشروط معافی مانگیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی پی کی جانب سے اچانک پیپلز کانفرنس کو نشانہ بنانا صرف اصل مسئلے سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔ "اچانک آپ کو سجاد لون اور پیپلز کانفرنس یاد آگئی تاکہ کسی نہ کسی طرح توجہ ہٹائی جا سکے۔" لون نے کہا: "آپ جتنا بھی ڈرامہ کر لیں، آخر کار آپ کو غیر مشروط معافی مانگنی ہی پڑے گی۔" لون نے کہا کہ جب تک محبوبہ مفتی معافی نہیں مانگتیں، ان کی جماعت روزانہ سوشل میڈیا مہم جاری رکھے گی۔ محبوبہ مفتی کی جانب سے بار بار سیاسی جماعتوں کو ایجنسیوں کے ذریعے توڑنے کے الزامات پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے سجاد لون نے کہا: "کشمیر میں ایک جماعت چوبیس گھنٹے یہی کہتی رہتی ہے کہ ایجنسیاں ہماری پارٹی توڑ رہی ہیں۔" انہوں نے دعویٰ کیا کہ چونکہ پی ڈی پی خود مختلف جماعتوں کے افراد کو یکجا کر کے ایجنسیز کی بنائی گئی ایک جماعت ہے، اس لیے محبوبہ مفتی ہر دوسری جماعت کے بارے میں یہی گمان رکھتی ہیں۔ انہوں نے کہا: "پی ڈی پی کو جنوبی کشمیر سے کانگریس، وسطی کشمیر سے نیشنل کانفرنس اور شمالی کشمیر سے پیپلز کانفرنس کے کارکنوں کو ملا کر بنایا گیا تھا۔" لون نے کہا: "ان ہی افراد کا ایک 'کھچڑی اتحاد' مل کر پی ڈی پی کہلایا، جب کوئی فرد انہیں پی ڈی پی کو خیر باد کہہ دیتا ہے تو اس حلقے میں ان کی حیثیت صفر رہ جاتی ہے، جب کوئی کارکن پی ڈی پی جوائن کرتا ہے تب ایجنسیز کو بیچ میں نہیں لایا جاتا بلکہ اسے خود کا کمال ظاہر کیا جاتا ہے۔" ایم ایل اے ہندوارہ نے اعداد و شمار گرداننے ہوئے کہا کہ سال 2014 میں پی ڈی پی کا ووٹ شیئر 36

فیصد تھا جو 2024 میں گھٹ کر صرف 2.5 فیصد رہ گیا۔ ان کے مطابق، "یہی غیر جماعتی سیاست ہوتی ہے۔ ایجنسیز کے سہارے بننے والی جماعتوں کا یہی انجام ہوتا ہے۔ لوگ چلے گئے تو پارٹی بھی ختم ہو گئی۔" "اس کے برعکس انہوں نے دعویٰ کیا کہ پیپلز کانفرنس کا ووٹ بینک مستحکم اور فطری ہے۔ اس موقع پر لون نے محبوبہ مفتی سے سوال کیا، "ذرا پانچ سیکنڈ کے لیے تصور کریں کہ اگر ایجنسیاں سجاد لون کے کہنے پر کام کر رہی ہیں، جبکہ آپ خود مجھے دہلی جا کر 'ملیحہ کی پسند کا بیٹا' کہتی ہیں اور آپ خود (سابق) وزیر داخلہ کی بیٹی ہیں، تو کیا ایک علیحدگی پسند کا بیٹا وزیر داخلہ کی بیٹی کو ڈرا رہا ہے؟" انہوں نے کہا کہ ہر سیاسی رہنما کو ایجنسیوں کا آدمی قرار دے کر محبوبہ مفتی دراصل کشمیر کے پورے سیاسی نظام اور تمام سیاسی رہنماؤں کی توہین کر رہی ہیں۔

کوکر ناگ میں

پولیس حکام کے مطابق اہلکار کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے، جبکہ واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے مزید تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

آنگن واڑی کارکنوں

کردگی سے منسلک ترغیبی رقم کے علاوہ ماہانہ 5600 روپے حاصل ہوتے ہیں، جبکہ آنگن واڑی ہیلپروں کو 2,550 روپے ماہانہ ملتے ہیں۔ مرکزی حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق جموں و کشمیر کی جانب سے آنگن واڑی کارکنوں کو دیا جانے والا 600 روپے ماہانہ اضافی ٹاپ اپ ملک میں کم ترین اضافی ادائیگیوں میں شامل ہے۔ ناگالینڈ میں آنگن واڑی ورکرس کیلئے کوئی اضافی ٹاپ اپ نہیں دیا جاتا، جبکہ پڑوسی مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ میں آنگن واڑی ورکروں کو 1300 روپے اور ہیلپر وں کو 650 روپے ماہانہ اضافی رقم فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے برعکس کئی ریاستیں آنگن واڑی کارکنوں کو اپنے وسائل سے کہیں زیادہ اضافی مالی مراعات فراہم کر رہی ہیں۔ کیرالہ میں آنگن واڑی ورکرز کو اضافی طور پر 8300 روپے اور ہیلپروں کو 6800 روپے دیے جاتے ہیں۔ تمل ناڈو میں یہ اضافی رقم بالترتیب 9780 روپے اور 6280 روپے ہے، جبکہ ہریانہ میں آنگن واڑی ورکروں کو 10,250 روپے اور ہیلپرز کو 5,650 روپے اضافی دیے جاتے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق گوا آنگن واڑی ورکروں کیلئے اضافی ادائیگی کے معاملے میں سب سے آگے ہے، جہاں اضافی مراعات 15,000 روپے سے 23,000 روپے ماہانہ تک ہیں۔ مرکزی اعزازیہ آخری بار 2018 میں بڑھایا گیا۔ وزارت خواتین و اطفال ترقی نے پارلیمنٹ کو بتایا کہ آنگن واڑی ورکروں اور ہیلپروں کے مرکزی اعزازیے میں آخری مرتبہ یکم اکتوبر 2018 کو ترمیم کی گئی تھی۔ اس وقت آنگن واڑی ورکروں کا ماہانہ اعزازیہ 3000 روپے سے بڑھا کر 4500 روپے، جبکہ ہیلپرز کا اعزازیہ 1,500 روپے سے بڑھا کر 2,250 روپے کیا گیا تھا۔ وزارت کے مطابق ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے اپنے وسائل سے آنگن واڑی کارکنوں کو اضافی مراعات یا ترغیبات فراہم کرنے کے لیے آزاد ہیں۔ آنگن واڑی کارکنوں کے سروس حالات کو بہتر بنانے سے متعلق سوالات کے جواب میں مرکزی حکومت نے واضح کیا کہ مرکزی اعزازیے میں مزید اضافے یا سفری الاؤنس بحال کرنے کے حوالے سے فی الحال کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ وزارت نے مزید بتایا کہ آنگن واڑی عملے کے لیے ترقی کے مواقع کو بھی وسعت دی گئی ہے۔ اس کے تحت آنگن واڑی ورکرز کی 50 فیصد آسامیوں کو اہل آنگن واڑی ہیلپرز میں سے ترقی کے ذریعے پُر کیا جائے گا، جبکہ سپروائزر کی 50 فیصد آسامیاں تجربہ رکھنے والے آنگن واڑی ورکرس کے لیے مختص رکھی گئی ہیں۔ مرکزی حکومت کی جانب سے پارلیمنٹ میں پیش کردہ اعداد و شمار نے جموں و کشمیر میں آنگن واڑی کارکنوں کو ملنے والی اضافی مالی معاونت اور ملک کی متعدد ریاستوں میں فراہم کی جانے والی مراعات کے درمیان نمایاں فرق اجاگر کیا ہے۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

بچاؤ کے اقدامات شامل ہیں، میں تاخیر کا سخت نوٹس لیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تاخیر پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ 2025 کی مقررہ تکمیلی مدت پر عمل نہ کرنے پر عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کو نوٹس جاری کیے جائیں۔ انہوں نے اب تک کیے گئے کاموں کی تھرڈ پارٹی جانچ کرنے کی بھی ہدایت دی اور تمام زیر التوا کاموں کی تکمیل کے لئے اکتوبر 2026 کی آخری تاریخ مقرر کی۔ انہوں نے بھگ کھلی انڈسٹریل اسٹیٹ میں میسرز کناہ دھاری بیوریجز اور میسرز جے پی پال پولی فلمز لمیٹڈ کا بھی دورہ کیا اور انہوں نے وہاں صنعتی یونٹوں کے کام کاج کا جائزہ لیا اور انتظامیہ سے بنیادی ڈھانچے، صنعتی سہولیات اور دیگر مسائل سے متعلق رائے حاصل کرنے کے لئے بات چیت کی۔ سریندر کمار چودھری نے مقامی روزگار کے منظرنامے کا جائزہ لیتے ہوئے صنعتی اداروں پر زور دیا کہ وہ ہنرمندی کی تربیت اور روزگار فراہم کرنے والے کیمپوں کے ذریعے مقامی نوجوانوں کو زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہنرمند اور غیر ہنرمند افرادی قوت کی ضروریات کی نشاندہی میں مقامی منتخب نمائندوں کو بھی شامل کیا جائے تاکہ مستحق نوجوانوں تک روزگار کے مواقع پہنچ سکیں۔ بعد میں انہوں نے ضلع میں انڈسٹریل اسٹیٹس کے کام کاج اور ضلع میں مختلف ترقیاتی و بحالی منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ضلع کٹھوعہ میں مجموعی طور پر 14 صنعتی اسٹیٹس قائم ہیں۔ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کا جائزہ لیتے ہوئے انہیں بتایا گیا کہ 48 متاثرہ پی ڈبلیو ڈی سڑکوں میں سے 46 پر عارضی آمد و رفت بحال کر دی گئی ہے جن میں پرانی کٹھوعہ۔ سانبہ روڈ بھی شامل ہے۔ انہوں نے ایگزیکٹیو انجینئروں کو ہدایت دی کہ وہ بغیر کسی تاخیر کے تمام باقی ماندہ سڑکوں پر رابطے کی بحالی کو یقینی بنائیں اور ترجیحی بنیاد پر مستقل بحالی کے لئے تجاویز پیش کریں۔ محکمہ آبپاشی و فلڈ کنٹرول کے تحت بحالی کے کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ 15 میں سے 11 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ باقی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ضلع ترقیاتی کمشنر کٹھوعہ کو ہدایت دی کہ صنعتی اسٹیٹس کے کام کاج کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے اور صنعتی بنیادی ڈھانچے اور سرمایہ کاروں کو سہولیات فراہم کرنے سے متعلق مسائل پر حکومت کو جامع رپورٹ پیش کی جائے۔ انہوں نے صنعتی انجمنوں اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ قریبی تال میل پر زور دیا۔ انہوں نے پولوشن کنٹرول کمیٹی، محکمہ کان کنی اور محکمہ جنگلات کے افسران کو ہدایت دی کہ تمام قانونی ضوابط پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ سریندر کمار چودھری نے کان کنی کے معاملے پر کہا کہ دریائے راوی کے بہاؤ کو سائنسی بنیادوں پر بہتر بنانے کے لئے مخصوص مقامات سے ضابطے کے تحت معدنی مواد نکالا جانا چاہیے تاکہ دریا کا قدرتی بہاؤ برقرار رہے اور شدید بارشوں و سیلاب کے دوران کٹاؤ کے خطرات کم ہوں۔ انہوں نے جوائنٹ ڈائریکٹر لیبر ڈیپارٹمنٹ کو بھی ہدایت دی کہ مزدوروں کی فلاح و بہبود کے اقدامات پر موثر عمل درآمد اور صنعتی اداروں میں لیبر قوانین و لیبر کوڈز کی مقررہ مدت میں مکمل پابندی یقینی بنائی جائے۔ نائب وزیر نے مشن یووا کی عمل آوری کا جائزہ لیتے ہوئے سکولوں اور کالجوں میں وسیع پیمانے پر بیداری پروگرام منعقد کرنے پر زور دیا تاکہ طلبا کو صنعتوں کی ضروریات کے مطابق ہنرمندی کی تربیت کی جانب راغب کیا جا سکے۔ انہوں نے پولی ٹکنیک اداروں کو بھی ہدایت دی کہ وہ دور دراز علاقوں میں رسائی پروگرام منعقد کر کے مقامی صلاحیتوں کی نشاندہی اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

بانڈی پورہ میں

ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے بروقت نمٹا جا سکے۔ انتظامیہ نے شہریوں اور مسافروں کو خراب موسمی حالات کے پیش نظر محتاط رہنے، غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور سیلاب یا لینڈ سلائیڈنگ کے خدشات والے علاقوں سے دور رہنے کی ہدایت دی ہے۔

راجوری جنگلات

کسی نے عارضی قیام کے لیے اس جگہ کو استعمال کیا تھا۔ تاہم، فوری طور پر یہ واضح نہیں ہو سکا کہ یہ ٹھکانہ کب سے استعمال میں تھا اور یہاں کون لوگ قیام پذیر تھے۔ سیکورٹی فورسز نے علاقے میں تلاشی کارروائی مزید وسیع کر دی ہے اور جنگلات کے آس پاس کے علاقوں کو بھی کھنگالا جا رہا ہے تاکہ ممکنہ طور پر چھپائے گئے مزید سامان یا مشتبہ افراد کا سراغ لگایا جا سکے۔ آخری اطلاعات موصول ہونے تک علاقے میں تلاشی اور سرچ آپریشن جاری تھا۔ سیکورٹی اداروں کی جانب سے جنگلاتی علاقوں میں نگرانی اور ایریا ڈومینیشن آپریشنز کو مزید تیز کر دیا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ دہشت گردانہ سرگرمی کو بروقت روکا جا سکے۔

ریاستی درجے کی

آتی رہی ہے اور آج بھی آ رہی ہے۔ ان جماعتوں اور لیڈران کو صرف اور صرف کشمیریوں کی آواز اور مینڈیٹ کو تقسیم کرنے کیلئے معرض وجود میں لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں بنائی گئی یہ سیاسی جماعتیں بھاجپا کی نارانگی سے اس قدر خوف زدہ ہیں کہ وہ نیشنل کانفرنس کے جنتر منتر احتجاج میں شامل نہیں ہوئے اور اس کیلئے مختلف نوعیت کے بہانے بنائے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے مرکزی حکومت کو تاکید کی کہ جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ فوری طور پر بحال کیا جائے اور یہاں کے عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق کی واپسی کا عمل بھی شروع کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت نے 5 اگست 2019 کو جموں و کشمیر کو دولخت کر کے دو مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کر کے تاریخی غلطی کی اور وقت یہ ثابت کر کے دے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایک خودمختار اور تاریخی ریاست کو یونین ٹریٹری میں تبدیل کرنا ہندوستان کی جمہوری تاریخ کا ایک سیاہ دن ہے اور ملک کے جمہوری تاریخ میں جمہوریت کی اس سے بڑی ہتک کبھی نہیں ہوئی ہے۔ دریں اثنا ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج درگاہ حضرت بل میں حاضری اور وہیں نماز جمعہ بھی ادا کی۔ انہوں نے اس موقعے پر عالم اسلام کی سربلندی، عالم انسانیت کی بقاء، جموں و کشمیر کے عوام کی خوشحالی اور فارغ البالی کیلئے دعا کی۔

جاوید رانا نے

کسی بھی ترقیاتی منصوبے کو غیر ضروری تاخیر کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ جاوید رانا نے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور موثر مکمل آوری کے لئے تمام متعلقہ محکموں کے مابین قریبی تال میل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ دستیاب وسائل کا مناسب استعمال کریں، مختلف سکیموں کے تحت فنڈز کا بھرپور استعمال یقینی بنائیں اور کاموں کی تکمیل میں اعلیٰ ترین معیار برقرار رکھیں۔ انہوں نے پورے حلقے میں پینے کے پانی کی بلا تعطل اور مساوی فراہمی یقینی بنانے کے لیے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ زیر التوا واٹر سپلائی سکیموں کو جلد مکمل کیا جائے، محروم علاقوں میں تقسیم کے خلا کو ختم کیا جائے اور صحت عامہ کے تحفظ کے لئے پانی کے معیار کی باقاعدہ جانچ کی جائے۔ وزیر موصوف نے کہا، "وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں ہماری حکومت جموں و کشمیر بھر میں پینے کے پانی کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لئے پوری طرح پرعزم ہے۔ افسران اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام جاری منصوبے بروقت مکمل ہوں کیوں کہ ہر تاخیر براہ راست عوامی فلاح و بہبود کو متاثر کرتی ہے۔"

اتر پردیش

ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے کہا کہ جموں و کشمیر وقف بورڈ کی پہلی چیئرپرسن کی حیثیت سے، سنٹرل وقف ایکٹ کے تحت ذمہ داری سنبھالتے ہی وقف نظام میں اصلاحات، شفافیت اور جوابدہی کے مشن کو عملی جامہ پہنانے کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا" :جموں و کشمیر کی طرح ملک بھر کے وقف بورڈز کو ماضی کی حکومتوں نے سیاسی مفادات کے لیے استعمال کیا۔ تاہم وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی کی قیادت میں ملک کے ہر شعبے کی طرح وقف نظام میں بھی نمایاں اور مثبت تبدیلیاں آئی ہیں۔ میں وزیر اعظم کی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے جموں و کشمیر میں وقف انتظامیہ میں شفافیت اور جوابدہی نافذ کرنے کی قیادت کا موقع فراہم کیا۔ جب ہمارے اقدامات اور محنت کو سراہا جاتا ہے تو میں اور میری پوری ٹیم مزید حوصلہ پاتے ہیں۔" ڈاکٹر درخشاں اندرابی نے وفد کو یقین دلایا کہ شفافیت کے ساتھ ترقی کا یہ مشن آئندہ بھی جاری رہے گا اور جموں و کشمیر کے روحانی مراکز آنے والے دنوں میں مزید وقار، عظمت اور ترقی کے ساتھ جلوہ گر ہوں گے۔

رامسو میں تازہ

کی سپلائی بحال کر دی گئی ہے۔ محکمہ بجلی کے مطابق راجوری اور تھنہ منڈی کے درمیان جاو ہونے والے ٹرانسمیشن ٹاوروں کی ہنگامی بنیادوں پر مرمت کی گئی، جس کے بعد ضلع کو دوبارہ بجلی کی فراہمی شروع کر دی گئی ہے، جبکہ بارشوں سے متاثرہ دیگر بنیادی ڈھانچے کی بحالی کا کام بھی جاری ہے۔

مرگن ٹاپ میں

دو سے تین روز تک مکمل طور پر بند رہے گی۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اس دوران اس راستے پر سفر کرنے سے گریز کریں، سرکاری ہدایات پر عمل کریں اور متبادل راستوں کا استعمال کریں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اگر موسم سازگار رہا تو آئندہ چند روز میں مرمتی کام مکمل کر کے سڑک کو دوبارہ ٹریفک کے لیے بحال کر دیا جائے گا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ مستقبل میں اس شاہراہ کو مزید مضبوط اور محفوظ بنانے کے لیے حکومت کی جانب سے ضروری مالی وسائل بھی فراہم کیے جائیں گے۔

سرحدی گاؤں

پروگرام (فیڈ دوم) کے تحت شامل ہے۔ یہ اقدام ضلعی انتظامیہ کپواڑہ کے اس عزم کا مظہر ہے کہ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے عوام کو ان کی دہلیز پر سرکاری خدمات فراہم کی جائیں، تاکہ دور افتادہ سرحدی علاقوں کے مکین بھی بغیر کسی دشواری کے مختلف سرکاری اور ڈیجیٹل سہولیات سے مستفید ہو سکیں۔ اس کامن سروس سنٹر کے ذریعے عوام کو متعدد آن لائن سہولیات فراہم کی جائیں گی، جن میں مختلف سرکاری خدمات، بینکاری سہولیات، ای۔کے وائی سی (e-KYC)، آدھار کارڈ کی اپ ڈیٹ اور دیگر اہم ڈیجیٹل خدمات شامل ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق آنے والے دنوں میں اس مرکز کو مزید موثر اور عوام دوست بنانے کے لیے اضافی خدمات اور ضروری لاجسٹک سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی تاکہ مقامی لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچ سکے۔ کامن سروس سنٹر کا قیام وائبرنٹ ولیج پروگرام (فیڈ دوم) کے تحت ضلع انتظامیہ کپواڑہ کی جانب سے شروع کی گئی متعدد عوامی فلاحی اور ترقیاتی کوششوں کا حصہ ہے، جن کا مقصد ڈیجیٹل تفاوت (Digital Divide) کو ختم کرنا اور ترقی کے ثمرات کو دور دراز سرحدی علاقوں تک پہنچانا ہے۔ اس موقع پر سب ڈویژنل مجسٹریٹ (SDM) کرناہ، مختلف محکموں کے افسران اور کامن سروس سنٹر سے وابستہ ضلع کپواڑہ کے نوڈل آفیسر بھی موجود تھے۔ مقامی باشندوں نے ضلع انتظامیہ کے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ اس مرکز کے قیام سے سیماری کے عوام کو اہم سرکاری اور ڈیجیٹل خدمات اپنے ہی علاقے میں دستیاب ہوں گی، جس سے ان کا وقت، محنت اور اخراجات دونوں کی بچت ہوگی۔ یہ اقدام سرحدی علاقوں میں آسان، موثر، جوابدہ اور ٹیکنالوجی پر مبنی طرز حکمرانی کے حکومتی وژن کو مزید مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

شہر خاص

سینٹر فار سائٹ فضیلی آئی کیئر سینٹر، سرینگر کے ڈاکٹروں اور ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو ان کی بے لوث خدمات، تعاون اور اس کامیاب پروگرام میں نمایاں کردار ادا کرنے پر تعریفی اسناد پیش کیں۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر شیرازے مزید کہا" :ہمیں اجتماعی تعاون کی طاقت پر مکمل یقین ہے۔ اسی باہمی اشتراک اور خدمت کے جذبے کے ذریعے ہم اپنے معاشرے کو صحت مند، باشعور اور خوشحال بنا سکتے ہیں۔" یہ کامیاب کیمپ شہر خاص لٹریری اینڈ کلچرل ویلفیئر سوسائٹی اور انجلز کلچرل اکیڈمی کے عوامی خدمت، صحت کے فروغ اور سماجی ترقی کے عزم کی ایک روشن مثال ہے، جو مستقبل میں بھی ایسے فلاحی اقدامات جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔

گنڈ میں گیس

الحال مستحکم ہے اور انہیں ماہر ڈاکٹروں کی نگرانی میں علاج فراہم کیا جا رہا ہے۔ پولیس نے واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں، جبکہ یہ معلوم کیا جا رہا ہے کہ گیس سلنڈر سے اخراج کس وجہ سے ہوا۔

گورنمنٹ ہائر سکنڈری

آرگنائزیشن، رفیع آباد)، صدر الفلاح یوتھ کلب، غازی شمس، عاصم اعجاز (صدر، حاجن ویلفیئر سوسائٹی) اور جی ایچ محی الدین لون (اکاؤنٹس و پروگرام سپروائزر، ایم وائی بھارت بارہمولہ) سمیت متعدد معزز شخصیات نے شرکت کی۔ پروگرام کی میزبانی جی ایچ حسین ڈار، صدر دیش پریمی یوتھ کلب، نے اپنے ساتھیوں اور نو قائم شدہ یوتھ کلبوں کے اراکین کے ہمراہ کی، جنہوں نے اس بیداری مہم کو کامیاب بنانے میں بھرپور تعاون کیا۔ تقریب میں طلبہ، اساتذہ، نوجوان رضا کاروں، مختلف یوتھ کلبوں کے نمائندوں اور مقامی افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اپنے خطابات میں مقررین نے منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس ناسور کے خاتمے کے لیے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات سے مکمل دور رہیں اور اپنے تعلیمی اداروں اور معاشرے کو نشہ مکت بھارت ابھیان کے سفیر بن کر دوسروں کو بھی اس مہم سے جوڑیں۔ پروگرام کے دوران مختلف مقابلوں اور آگاہی سرگرمیوں کا بھی انعقاد کیا گیا، جن میں گائیکی، رقص، مصوری، مباحثہ، سلیم پوئٹری، نعرہ نویسی، ریل و شارٹ فلم سازی اور نکڑ ناٹک شامل تھے۔ ان سرگرمیوں کے ذریعے نوجوانوں نے تخلیقی انداز میں منشیات کے نقصانات کو اجاگر کیا اور صحت مند و منشیات سے پاک معاشرے کا پیغام عام کیا۔ اس موقع پر تمام شرکا نے "نشہ مکت عہد" بھی دہرایا اور اس بات کا عزم کیا کہ وہ خود منشیات سے دور رہیں گے اور ایک محفوظ، صحت مند اور منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ ایم وائی بھارت بارہمولہ کے منتظمین نے کہا کہ اس نوعیت کے پروگراموں کا مقصد نوجوانوں کو بااختیار بنانا، انہیں درست فیصلے کرنے کی ترغیب دینا، صحت مند و مثبت زندگی گزارنے کی راہ دکھانا اور منشیات سے پاک بھارت اور وکست بھارت کے قومی وژن کو عملی جامہ پہنانا ہے۔ پروگرام کے اختتام پر شرکا میں اسناد شرکت تقسیم کی گئیں، جبکہ زونل ایجوکیشن آفیسر سمبل، نائب پرنسپل، معزز مہمانوں، اساتذہ، نوجوان رضا کاروں، طلبہ، یوتھ کلبوں کے نمائندوں اور تمام شرکا کا کامیاب انعقاد میں تعاون پر شکریہ ادا کیا گیا۔

مرکزی کابینہ نے نئے انداز کی 'کھیلو انڈیا' اسکیم اور قومی کھیل فیڈریشنوں کے بجٹ کی منظوری دے دی

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) مرکزی کابینہ نے جمعہ کو کھیلو انڈیا اسکیم کو نئے انداز میں نافذ کرنے اور قومی کھیل فیڈریشنوں (این ایس ایف) کے لیے مالی سال 27-2026 سے 31-2030 تک مجموعی طور پر 36,441 کروڑ روپے کے مشترکہ بجٹ کی منظوری دے دی۔ یہ آزادی کے بعد ملک کا سب سے بڑا کھیلوں کی ترقی کا پروگرام قرار دیا جا رہا ہے۔ منظور شدہ بجٹ سابقہ کھیلو انڈیا اسکیم کے مقابلے میں تقریباً آٹھ گنا زیادہ ہے، جو نوجوانوں کی ترقی، کھیلوں کے فروغ اور بھارت کو عالمی کھیلوں کی طاقت بنانے کے حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس نئی اسکیم کا مقصد ہر باصلاحیت بھارتی نوجوان کے لیے اسکول اور دیہی کھیل کے میدانوں سے لے کر اولمپک کے پوڈیم تک رسائی کا ایک مربوط اور آسان راستہ فراہم کرنا ہے، تاکہ کسی بھی باصلاحیت کھلاڑی کو مقام، معاشی حالات یا مواقع کی کمی کی وجہ سے نظر انداز نہ کیا جائے۔ کھیلو انڈیا پالیسی 2025 اور قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے وژن کے مطابق یہ اسکیم کھیلوں کو تعلیم، جسمانی فٹنس، ٹیکنالوجی اور اعلیٰ معیار کی تربیت سے جوڑتی ہے، ساتھ ہی بھارت کے طویل مدتی کھیلوں کے اہداف، جن میں 2030 کامن ویلتھ گیمز اور مستقبل میں اولمپک و پیرا اولمپک کھیلوں کی میزبانی کی کوششیں بھی شامل ہیں، کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہے۔ اس اسکیم میں نیشنل سینٹرز آف ایکسیلینس، کھیلو انڈیا سینٹرز آف ایکسیلینس، سائی ٹریننگ سینٹرز، کھیلو انڈیا سے منظور شدہ اکیڈمیاں، کھیلو انڈیا سینٹرز اور مسلح افواج کی یوتھ اسپورٹس کمپنیاں شامل ہوں گی۔ یہ تمام ادارے مل کر ملک بھر میں عالمی معیار کی کوچنگ، اسپورٹس سائنس کی سہولتیں اور جدید بنیادی ڈھانچہ فراہم کریں گے۔ اس مقصد کے لیے ٹیلنٹ آئیڈنٹیفکیشن اینڈ ڈیولپمنٹ کمیٹیاں، زونل کمیٹیاں، ٹیلنٹ اسکاؤٹس، ہائی پرفارمنس ڈائریکٹرز اور ہائی پرفارمنس مینیجرز پر مشتمل ملک گیر نظام قائم کیا جائے گا، جو باصلاحیت کھلاڑیوں کی مسلسل شناخت، نگرانی اور ترقی کو یقینی بنائے گا۔ اس اسکیم کے تحت مقابلوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے گا، جس سے کھلاڑیوں کو زیادہ مواقع میسر آئیں گے۔ خواتین کھلاڑیوں، پیرا ایتھلیٹس، دیسی کھیلوں اور کھیلوں کو امن، سماجی ہم آہنگی اور کمیونٹی کی ترقی کے مؤثر ذریعہ کے طور پر فروغ دینے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ یہ اسکیم قومی کھیلوں کے انعقاد اور بڑی بین الاقوامی کھیلوں کی میزبانی کے لیے بھی مالی اور انتظامی تعاون فراہم کرے گی۔

رائل این فیلڈ چیلنجرز کپ کا یکم اگست سے لیہ میں آغاز

لیہ، 31 جولائی (یو این آئی): پہلے رائل این فیلڈ چیلنجرز کپ کا آغاز یکم اگست سے لیہ کے نوانگ دورجے اسٹوبدان (این ڈی ایس) اسٹیڈیم میں ہوگا۔ چھ روزہ اس ٹورنامنٹ میں لداخ اور اسپتی کے ابھرتے ہوئے آئس ہاکی کھلاڑی ہندستانی فوج کی آئس ہاکی ٹیم اور انڈو۔ تبتی بارڈر پولیس (آئی ٹی بی پی) کی مرکزی آئس ہاکی ٹیم کے خلاف اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے۔ مقابلے میں مجموعی طور پر پانچ ٹیمیں راؤنڈ رابن فارمیٹ کے تحت کھیلیں گی، جن میں سے سرفہرست دو ٹیمیں 6 اگست کو ہونے والے فائنل میں جگہ بنائیں گی۔ رائل این فیلڈ سوشل مشن کے تحت منعقد ہونے والا یہ ٹورنامنٹ ہمالیائی خطے میں آئس ہاکی کے فروغ کے لیے رائل این فیلڈ کے طویل مدتی عزم کا ایک اہم قدم ہے۔ اس کا مقصد ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کو اعلیٰ سطح کے مسابقتی مواقع فراہم کرنا ہے۔ نئے مسابقتی پلیٹ فارم کے طور پر متعارف کرائے گئے اس چیلنجرز کپ میں لیہ کنگز، کارگل واریئرز، اسپتی ٹائٹنز، ہندستانی فوج کی آئس ہاکی ٹیم اور آئی ٹی بی پی کی مرکزی آئس ہاکی ٹیم حصہ لیں گی۔ لیہ اور کارگل کی ٹیمیں اپنے اپنے علاقوں کے ان باصلاحیت نوجوان کھلاڑیوں پر مشتمل ہیں، جو رائل این فیلڈ آئس ہاکی لیگ میں حصہ لیتے رہے ہیں، جبکہ اسپتی ٹائٹنز میں اسپتی کپ کی نمایاں صلاحیتوں کو شامل کیا گیا ہے۔

ہندوستان نے ویٹ لفٹنگ میں ایک گولڈ سمیت کل آٹھ تمغے جیتے

گلاسگو، 31 جولائی (ایجنسیز) ہندوستانی ویٹ لفٹروں نے گلاسگو میں کامن ویلتھ گیمز 2026 ایک گولڈ سمیت آٹھ تمغوں کے ساتھ ختم کیا، جس میں لوپریت سنگھ نے جمعرات کو مردوں کے 110 کلوگرام ویٹ لفٹنگ کے زمرے میں سلور میڈل کے ساتھ مہم کا اختتام کیا۔ ایس ای سی آر ماڈیلو میں گلاسگو 2026 ویٹ لفٹنگ مقابلوں کے آخری دن، لوپریت، جنہوں نے برمنگھم 2022 میں 109 کلوگرام زمرے میں برونز میڈل جیتا تھا، نے 388 کلوگرام (176 کلوگرام اسنیچ 212 کلوگرام کلین اینڈ جرک) اٹھا کر اپنا دوسرا کامن ویلتھ گیمز میڈل جیتا۔ 28 سالہ لوپریت ایک کلوگرام سے گولڈ میڈل سے چوک گئے، جبکہ نیوزی لینڈ کے ڈیوڈ لیٹی 389 کلوگرام (166 کلوگرام 223 کلوگرام) کے گیمز ریکارڈ اسکور کے ساتھ پوڈیم پر سرفہرست رہے۔ لوپریت سنگھ اسنیچ سیکشن کے بعد ٹاپ پوزیشن کی طرف بڑھ رہے تھے۔ 168 کلوگرام سے شروعات کرنے کے بعد، انہوں نے اپنا اسکور 173 کلوگرام اور پھر 176 کلوگرام - ایک نیا گیمز ریکارڈ اسنیچ - میں بہتر کیا اور کلین اینڈ جرک حصے میں 10 کلوگرام کی بڑی برتری حاصل کی۔ تاہم، ڈیوڈ لیٹی نے 207 کلوگرام وزن اٹھا کر اور پھر 223 کلوگرام وزن اٹھا کر اس کمی کو پورا کرنے میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ لوپریت نے اپنی پہلی دو کوششوں میں کامیابی کے ساتھ 205 کلوگرام اور 212 کلوگرام وزن اٹھایا، لیکن اپنی آخری کوشش میں 217 کلوگرام وزن نہیں اٹھا سکے، جس سے لیٹی کو گولڈ میڈل ملا، جو گولڈ کوسٹ 2018 میں ہیوی ویٹ مردوں کے چیمپئن اور برمنگھم 2022 میں سلور میڈل حاصل کرنے والے تھے۔ انگلینڈ کے اینڈریو گریفتھس نے کل 356 کلوگرام کے ساتھ برونز میڈل جیتا۔ اس سے پہلے دن میں، مارٹینا دیوی میام خواتین کے 86 کلوگرام زمرے میں کل 245 کلوگرام (105 کلوگرام اسنیچ 140 کلوگرام کلین اینڈ جرک) اٹھا کر پانچویں نمبر پر رہیں۔

ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے جیتا کانسے کا تمغہ

اونٹاریو، 31 جولائی (ایجنسیز) ورلڈ اسکواش جونیئر چیمپئن شپ میں ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے کانسے کا تمغہ جیتا جو اس کا مسلسل دوسرا کانسے کا تمغہ تھا۔ خواتین کی ٹیم کو کوئی میڈل نہیں ملا۔ جمعرات کو کناڈا کے اونٹاریو میں نیاگرا آن دی لیک کے وائٹ اوکس ریسارٹ میں کھیلے گئے ورلڈ اسکواش جونیئر ٹیم چیمپئن شپ 2026 کے سیمی فائنل میں امریکہ سے 2-0 سے ہارنے کے بعد ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے کانسے کا تمغہ جیتا۔ یہ پہلی بار تھا جب ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے ورلڈ اسکواش جونیئر ٹیم چیمپئن شپ میں مسلسل پوڈیم فنش (ٹاپ 3 میں جگہ) حاصل کی۔ پچھلے سال قاہرہ میں ہوئے ٹورنامنٹ میں، ہندوستانی مردوں کی ٹیم نے برونز میڈل جیت کر 13 سال کا میڈل کی خشک سالی ختم کی تھی۔ 2026 چیمپئن شپ کے لیے ہندوستانی ٹیم میں آریہ ویر دیوان، یوشا نفیس، گورویر سنگھ اور پورو رمبھیا شامل تھے۔ سیمی فائنل میں دوسری سیڈ والی امریکی ٹیم کا سامنا کرتے ہوئے، پانچویں سیڈ والی ہندوستان کی ٹیم کو گورویر سنگھ نے اچھی شروعات دلائی۔ انہوں نے برینڈن ٹیگلیارینی کے خلاف پہلا گیم جیتا، لیکن بعد میں امریکی کھلاڑی نے واپسی کرتے ہوئے میچ (7-11، 3-2، 9-11، 6-11، 11-7، 11-3) سے جیت لیا۔ اسکواش ٹائی کے دوسرے میچ میں، جونیئر ایشیائی چیمپئن آریہ ویر دیوان کو یاسین شلابی سے (5-11، 3-0، 7-11، 5-11، 11-11) سے ہار کا سامنا کرنا پڑا، جس سے امریکہ نے فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی۔ ہندوستان نے نیدرلینڈز اور برازیل کے خلاف 0-3 سے جیت حاصل کر کے گروپ 5 میں ٹاپ کیا تھا اور ناک آؤٹ اسٹیج کے لیے کوالیفائی کیا تھا۔ انہوں نے راؤنڈ آف 16 میں 11ویں سیڈ والی کویت ٹیم کو 2-1 سے ہرایا اور پھر کوارٹر فائنل میں تیسری سیڈ والی انگلینڈ ٹیم کو بھی اسی فرق سے ہرا کر میڈل یقینی کیا۔ اس دوران، اناہت سنگھ، رودرا سنگھ، انیکا دوبے اور سانوی کلنکی والی ہندوستانی خواتین کی ٹیم بدھ کو کوارٹر فائنل میں امریکہ سے 2-1 سے ہار کر میڈل کی دوڑ سے باہر ہو گئی۔ ہندوستانی خواتین کی ٹیم گروپ 4 میں ملائیشیا کے بعد دوسرے نمبر پر رہی؛ ٹیم نے جنوبی افریقہ اور چائنیز تائپے کو 0-3 سے ہرا کر آخری آٹھ میں جگہ بنائی تھی۔ ورلڈ اسکواش جونیئر ٹیم چیمپئن شپ 26 سے 31 جولائی تک منعقد کی گئی تھی، جبکہ اسی جگہ پر 20 سے 25 جولائی تک انفرادی چیمپئن شپ ہوئی تھی۔

لوپریت سنگھ نے دولتِ مشترکہ کھیلوں میں ہندوستان کو چاندی، سیما نے کانسے کا تمغہ دلایا

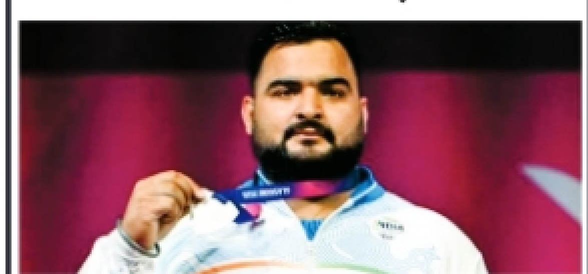

گلاسگو، 31 جولائی (یو این آئی) دولتِ مشترکہ کھیلوں کے آٹھویں روز ہندوستان کے لوپریت سنگھ نے مردوں کے 110 کلوگرام ویٹ لفٹنگ مقابلے میں چاندی کا تمغہ جیت لیا، جبکہ خواتین کے ڈسکس تھرو مقابلے میں سیما نے کانسے کا تمغہ اپنے نام کیا۔ لوپریت سنگھ نے مجموعی طور پر 388 کلوگرام وزن اٹھایا، جس میں اسنیچ میں 176 کلوگرام اور کلین اینڈ جرک میں 212 کلوگرام شامل تھے۔ ادھر سیما نے اپنی تیسری ہی کوشش میں 58.65 میٹر کی تھرو کر کے کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ ان دونوں تمغوں کے بعد دولتِ مشترکہ کھیلوں میں ہندوستان کے تمغوں کی تعداد 17 ہو گئی ہے، جن میں تین طلائی، 10 چاندی اور چار کانسے کے تمغے شامل ہیں۔ تمغوں کی جدول میں ہندوستان دسویں مقام پر ہے۔

2027 ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے 12 شہروں کو ملی میزبانی

دبئی، 31 جولائی (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے 2027 مردوں کے ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے 12 میزبان شہروں کا باضابطہ اعلان کر دیا ہے۔ آئی سی سی کے مطابق 24 سال بعد ون ڈے ورلڈ کپ کی میزبانی ایک بار پھر افریقہ کا رخ کر رہی ہے۔ اس بار ٹورنامنٹ کی میزبانی مشترکہ طور پر جنوبی افریقہ، زمبابوے اور نمیبیا کریں گے۔ جنوبی افریقہ کے جوہانسبرگ، سینچورین، ڈربن، ایسٹ لندن (گکوبوتی)، کیپ ٹاؤن، پارل اور بلومفونٹین میں کل 54 مقابلوں کا زیادہ تر حصہ کھیلا جائے گا۔ وہیں، فائنل مقابلہ جوہانسبرگ کے وانڈررس یا کیپ ٹاؤن کے نیولینڈز میدان پر منعقد کیا جائے گا۔ زمبابوے کے ہرارے، بولاویو اور وکٹوریہ فالز میں 7 سے 10 میچ کھیلے جائیں گے، جبکہ نمیبیا کے دارالحکومت ونڈ ہوک کو کم از کم تین مقابلوں کی میزبانی ملے گی۔ آئی سی سی کی جانب سے اعلان کردہ میزبان شہروں میں وکٹوریہ فالز اکلوتا نیا نام ہے۔ 10 ہزار شائقین کی گنجائش والا یہ نیا اسٹیڈیم اسی سال کے آخر تک تیار ہونے کی امید ہے۔ اس کے بعد گھریلو کرکٹ مقابلے کھیلے جائیں گے اور 2027 کی پہلی سہ ماہی میں بین الاقوامی میچوں کے ساتھ اس اسٹیڈیم کا باضابطہ افتتاح ہونے کا امکان ہے۔ جنوبی افریقہ کے بینونی اور پوچیفسٹروم کو پریکٹس میچوں کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی، امکان ہے کہ یہ دونوں شہر نمیبیا کے ساتھ مل کر ورلڈ کپ کوالیفائر کی بھی میزبانی کریں گے۔ یہ کوالیفائر اگلے سال کے آغاز میں ہونا ہے، جب جنوبی افریقہ کے چھ اہم میدان -- وانڈررس، سپر اسپورٹ پارک، نیولینڈز، کنگزمیڈ، سینٹ جارج پارک اور بولینڈ پارک -- ایس اے 20 لیگ کی وجہ سے مصروف رہیں گے۔ وہیں، نمیبیا پہلی بار کسی سینئر آئی سی سی ٹورنامنٹ کی میزبانی کرے گا۔ اس سے پہلے اس نے اسی سال زمبابوے کے ساتھ مل کر مردوں کے انڈر 19 ورلڈ کپ کی میزبانی کی تھی۔ 2027 مردوں کے ون ڈے ورلڈ کپ کا انعقاد چار اکتوبر سے 21 نومبر 2027 کے درمیان ہونا ہے۔

کامن ویلتھ گیمز کا تمغہ 'زندگی بدلنے والا لمحہ': سیما

گلاسگو (اسکاٹ لینڈ)، 31 جولائی (یو این آئی) کامن ویلتھ گیمز 2026 کے ڈسکس تھرو مقابلے میں کانسے کا تمغہ جیتنے والی ہندوستانی ایتھلیٹ سیما کالیرامنا نے کہا کہ یہ تمغہ 'میری زندگی بدل دینے والا لمحہ' ہے۔ "مجھے امید تھی کہ میں 60 میٹر کا نشان پار کر لوں گی اور تمغہ جیتوں گی۔ لیکن آج بہت زیادہ ٹھنڈ تھی، جس کی وجہ سے جسم کو وارم اپ کرنا تھوڑا مشکل ہو رہا تھا۔ لیکن یہ میرا پہلا کامن ویلتھ گیمز تھا۔ کوئی بات نہیں، جو ہوتا ہے اچھے کے لیے ہوتا ہے۔ میں بہت خوش ہوں۔" انہوں نے خواتین کے ڈسکس تھرو ایونٹ میں 58.66 میٹر کے اپنے بہترین تھرو کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ وہ جمیکا کی سامنتھا ہال (61.66 میٹر) اور کناڈا کی جولیا ٹنکس (60.67 میٹر) کے بعد تیسرے نمبر پر رہیں۔ سیما کالیرامنا کا پوڈیم تک کا سفر کھیل کے میدان کے باہر کی زندگی کے ساتھ ساتھ چلا ہے۔ پی ایچ ڈی کی طالبہ اور چار سال کے بیٹے رودر کی ماں ہونے کے ساتھ ہی سیما نے ہندوستان کی ٹاپ ڈسکس تھرو ورز میں اپنی جگہ بنانے کے درمیان توازن قائم کیا ہے۔ سیما نے بتایا کہ جمہوریہ کوریا کے گومی میں 2025 ایشین چیمپئن شپ میں ملے تجربے نے انہیں اس مقابلے میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے میں مدد کی۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ "جب میں نے 2025 میں ایشین چیمپئن شپ میں حصہ لیا تھا، تو مجھے یہ تجربہ نہیں تھا کہ وہاں چیزیں کیسے ہوتی ہیں اور مقابلے کے دوران اپنے جسم کو کیسے سنبھالنا ہے۔ وہ تجربہ آج کام آیا اور میں نے اسی کے حساب سے سب کچھ کیا۔ میرے دماغ پر کوئی دباؤ نہیں تھا۔ میں بس اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنا چاہتی تھی اور اپنا بہترین دینا چاہتی تھی۔ چاہے میڈل ملے یا نہ ملے، مجھے اس بات کا کوئی پچھتاوا نہیں ہونا چاہیے تھا۔ مجھے بس اچھا تھرو کرنا تھا۔" گلاسگو میں ہندوستان کے لیے ایتھلیٹکس میں چوتھا تمغہ جیتنے کے بعد سیما نے اب اپنی توجہ اس سال کے آخر میں ہونے والے ایشین گیمز پر مرکوز کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم ایشین گیمز میں اور بھی بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ وہاں ہو سکتا ہے کہ تمغے کا رنگ بھی بدل جائے۔

ایشین گیمز میں ہیپٹاتھلون کا گولڈ جیتنے والی پہلی ہندوستانی ایتھلیٹ سوپنا برمن نے ریٹائرمنٹ کا کیا اعلان

نئی دہلی، 31 جولائی (یو این آئی) ایشین گیمز میں کمبائنڈ ایونٹ (ہیپٹاتھلون) میں گولڈ میڈل جیتنے والی پہلی ہندوستانی ایتھلیٹ سوپنا برمن نے جمعہ کو ایتھلیٹکس سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا۔ 29 سالہ سوپنا، جنہوں نے جکارتہ 2018 ایشین گیمز میں تاریخی گولڈ میڈل جیتا تھا اور جو سابق کانٹی نینٹل چیمپئن بھی ہیں، نے کہا کہ مسلسل چوٹوں کی وجہ سے انہیں یہ فیصلہ کرنا پڑا۔ برمن نے اپنے ریٹائرمنٹ پیغام میں کہا "پچھلے کچھ سال میں، مجھے کئی چوٹوں کا سامنا کرنا پڑا ہے، جن میں سلپڈ ڈسک اور گھٹنے کی چوٹیں شامل ہیں۔ میں نے درد سے لڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کی، لیکن اب میرا جسم ویسا ساتھ نہیں دے رہا ہے جیسا پہلے دیتا تھا۔ یہ میری زندگی کے سب سے مشکل فیصلوں میں سے ایک ہے۔ ایتھلیٹکس میرے لیے صرف ایک کھیل سے کہیں زیادہ رہا ہے - یہ میری پہچان، میرا جنون اور میرا خواب رہا ہے۔" 29 اکتوبر 1996 کو شمالی مغربی بنگال میں جلپائی گوڑی کے قریب گھوش پاڑہ گاؤں میں پیدا ہوئی سوپنا برمن مالی تنگی کا سامنا کرتے ہوئے بڑی ہوئیں۔ ان کے والد، پنچانن برمن، اسٹروک آنے سے پہلے رکشہ ڈرائیور کے طور پر کام کرتے تھے، جبکہ ان کی والدہ چائے کے باغ میں کام کرتی تھیں۔ سوپنا کے تین بھائی بہن ہیں۔ سوپنا برمن نے اپنے خاندان کی مالی مدد کرنے کے لیے ایتھلیٹکس میں قدم رکھا۔ کولکاتا میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) سینٹر میں ٹریننگ لینے والی سوپنا نے برسوں تک ایک نایاب جسمانی چیلنج کے ساتھ مقابلہ کیا؛ ان کے دونوں پیروں میں چھ چھ انگلیاں تھیں - ایک ایسی صورت حال جس کی وجہ سے انہیں اکثر ایونٹس کے دوران بہت زیادہ درد ہوتا تھا۔ سوپنا برمن نے 2017 میں بھونیشور میں ہوئی ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں ہیپٹاتھلون کا گولڈ میڈل جیت کر ہندوستانی ایتھلیٹکس میں اپنی پہچان بنائی۔ آخری 800 میٹر کی دوڑ کے بعد گر جانے کے باوجود، انہوں نے پہلے کے ایونٹس میں اتنے پوائنٹس حاصل کر لیے تھے کہ وہ ٹاپ پر رہیں اور خطاب اپنے نام کیا۔ تاہم، اس ہندوستانی ایتھلیٹ کے کیریئر کا سب سے اہم لمحہ ایک سال بعد جکارتہ میں آیا۔ جبڑے کی چوٹ کے باوجود، سوپنا برمن ایشین گیمز میں ہیپٹاتھلون کا گولڈ میڈل جیتنے والی پہلی ہندوستانی بنیں۔ یہ کانٹی نینٹل میٹ میں ملک کے سب سے شاندار ایتھلیٹکس مظاہروں میں سے ایک تھا۔ جکارتہ 2018 میں ان کا 6026 پوائنٹس کا اسکور ان کا اب تک کا سب سے اچھا مظاہرہ ہے۔ یہ کمبائنڈ ایونٹ میں اولمپئن جے جے شوبھا کے 2004 سے چلے آ رہے 6211 پوائنٹس کے نیشنل ریکارڈ سے بہت کم فرق سے پیچھے رہ گیا۔

ایمیشا دلانی کی ناٹ آؤٹ سنچری، سری لنکا نے پہلے ٹی ٹوئنٹی میں پاکستان کو 6 وکٹوں سے ہرا دیا

دمبولا، 31 جولائی (یو این آئی) ایمیشا دلانی کی شاندار ناٹ آؤٹ سنچری کی بدولت سری لنکا ویمنز ٹیم نے پہلے ٹی ٹوئنٹی میچ میں پاکستان ویمنز ٹیم کو 6 وکٹوں سے شکست دے کر تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ دمبولا میں کھیلے گئے میچ میں سری لنکا نے ٹاس جیت کر پاکستان کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی۔ پاکستانی اوپنرز نے 66 رنز کا عمدہ آغاز فراہم کیا، تاہم درمیانی اوورز کے بعد وکٹیں گرنے کے باعث ٹیم مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 176 رنز ہی بنا سکی۔ پاکستان کی کپتان منیبہ علی نے 24 گیندوں پر 9 چوکوں کی مدد سے 42 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، جبکہ شوال ذوالفقار نے 63 رنز بنا کر ٹیم کی جانب سے سب سے زیادہ اسکور کیا۔ ایمان نصیر نے 21 اور عائشہ ظفر نے 17 رنز کا اضافہ کیا۔ سری لنکا کی جانب سے کویشا دلہاری نے دو جبکہ کاویا کاوندی، سوگاندیکا کماری اور چھودی پرابودا نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ ہدف کے تعاقب میں سری لنکا نے ایمیشا دلانی کی 101 رنز کی ناٹ آؤٹ اننگز کی بدولت 19 اوورز میں 4 وکٹوں کے نقصان پر مطلوبہ ہدف حاصل کر لیا۔ کپتان چماری اتاپتو نے 39 رنز کی اہم اننگز کھیل کر کامیابی میں نمایاں کردار ادا کیا۔ پاکستان کی جانب سے نشرہ سندھو نے دو جبکہ حمنہ بلال اور ام ہانی نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ تین ٹی ٹوئنٹی میچوں کی سیریز کا دوسرا مقابلہ 2 اگست جبکہ تیسرا اور آخری میچ 4 اگست کو کھیلا جائے گا۔

شان مسعود ویسٹ انڈیز کے خلاف دوسرے ٹیسٹ سے باہر

کنگسٹن، 31 جولائی (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹیسٹ میں شاندار سنچری بنانے والے پاکستان کے اوپنر شان مسعود انگلی کی انجری کے باعث دوسرے ٹیسٹ میچ سے باہر ہو گئے ہیں، جبکہ ان کی انگلینڈ کے آئندہ دورے میں شرکت کا فیصلہ بحالی کے عمل میں پیش رفت کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ پاکستان کرکٹ ٹیم انتظامیہ کے مطابق شان مسعود پہلے ٹیسٹ میچ کے دوران انگلی کی انجری کا شکار ہوئے تھے اور اس وقت ٹیم کے میڈیکل پینل کی نگرانی میں علاج اور بحالی کے مرحلے سے گزر رہے ہیں۔ ٹیم انتظامیہ نے بتایا کہ انجری کے باوجود شان مسعود دورہ ویسٹ انڈیز کے دوران قومی اسکواڈ کے ساتھ موجود رہیں گے۔ ان کی آئندہ دورہ انگلینڈ میں شمولیت کا فیصلہ ریکوری کے عمل میں ہونے والی پیش رفت اور طبی معائنے کی رپورٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

برازیل کی فٹ بال ٹیم ہندوستان اور آسٹریلیا کے ساتھ کھیلے گی دوستانہ میچ

برازیلیا، 31 جولائی (یو این آئی) برازیل فٹ بال فیڈریشن نے کہا کہ قومی ٹیم 2026 فیفا ورلڈ کپ کے بعد پہلی بین الاقوامی تعطیل میں ہندوستان اور آسٹریلیا کے ساتھ دوستانہ میچ کھیلے گی۔ فیڈریشن نے بتایا کہ قومی ٹیم 25 اور 29 ستمبر کو آسٹریلیا کے ساتھ کھیلے گی اور پھر تین اکتوبر کو ہندوستان کا سامنا کرے گی۔ آسٹریلیا کے خلاف پہلا میچ ٹاؤنز وِلے کے کوئنز لینڈ کنٹری بینک اسٹیڈیم میں ہوگا، جس کے چار دن بعد وہ برسبین کے سن کارپ اسٹیڈیم میں ساکروس کے ساتھ ایک اور مقابلے کے لیے روانہ ہوں گے۔ آسٹریلیا میں اپنے دو میچ کھیلنے کے بعد، برازیل کی ٹیم کولکاتا کے لیے پرواز کرے گی، جہاں وہ تین اکتوبر کو سالٹ لیک اسٹیڈیم میں پہلی بار ہندوستان کا سامنا کرے گی۔ ہندوستان، جہاں برازیل کے مداحوں کی ایک بڑی تعداد رہتی ہے، نے اس سے پہلے 1977 میں پیلے کی میزبانی کی تھی جب ان کی نیویارک کاسموس ٹیم نے کولکاتا کے ایڈن گارڈن میں موہن باگان کے خلاف میچ کھیلا تھا۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن کی جانب سے جاری کردہ ایک ریلیز میں ہندوستان کی قومی ٹیموں کے ڈائریکٹر سبرتا پال نے کہا کہ "ہماری قومی ٹیم کے کھلاڑیوں کے لیے یہ صرف ایک اور میچ سے کہیں زیادہ ہے۔ یہ کھیل کی تاریخ میں سب سے عظیم فٹ بال کھیلنے والے ممالک میں سے ایک کے خلاف خود کو پرکھنے کا ایک نایاب موقع ہے۔ اس طرح کے تجربات کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے لیے متحرک کرتے ہیں، بڑے خواب دیکھنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور ایسی یادیں چھوڑتے ہیں جو ان کے پورے کیریئر میں ان کے ساتھ رہتی ہیں۔" اس دوران، برازیل کے ہیڈ کوچ کارلو اینسیلوٹی نے فیڈریشن کی ویب سائٹ کو بتایا کہ وہ اسے مختلف کھلاڑیوں کو آزمانے کے موقع کے طور پر دیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان تین دوستانہ میچوں کے ساتھ، ہم قومی ٹیم کو آئندہ برسوں کے اہداف، جیسے کہ 2028 کوپا امریکہ اور 2030 ورلڈ کپ، کی طرف لے جانے کے لیے ایک نئے مرحلے کی شروعات کریں گے۔

ٹرمپ کا حماس کے غیر مسلح ہونے کے معاہدے کا دعویٰ

غزہ نئی فلسطینی انتظامیہ کے سپرد ہوگا

واشنگٹن، 31 جولائی (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعرات کو دعویٰ کیا کہ بورڈ آف پیس" نے غزہ میں حماس اور دیگر تمام مسلح گروہوں کے غیر مسلح ہونے کے لیے ایک تاریخی معاہدہ طے کر لیا ہے۔ ان کے مطابق اس معاہدے کے تحت مرحلہ وار اسرائیلی افواج کا غزہ سے انخلا عمل میں آئے گا اور بالآخر غزہ کا انتظام ایک نئی فلسطینی انتظامیہ کے سپرد کر دیا جائے گا۔ تاہم اس اعلان کے باوجود حماس اور اسرائیل کی جانب سے اس معاہدے کی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل" پر جاری بیان میں کہا کہ یہ معاہدہ ان کے 20 نکاتی امن منصوبے پر عمل درآمد کی جانب ایک اہم پیش رفت اور دیرپا امن و استحکام کے قیام کی سمت ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حماس اور غزہ میں موجود دیگر تمام مسلح گروہوں کے غیر مسلح ہونے کا عمل مختلف مراحل میں مکمل کیا جائے گا اور جیسے جیسے یہ عمل آگے بڑھے گا، اسرائیلی فوج بھی مرحلہ وار غزہ سے واپس ہٹتی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے کے تحت غزہ کا انتظام بالآخر ایک نئی فلسطینی انتظامیہ کے سپرد کیا جائے گا، جو فلسطینی عوام کی خدمت کے لیے بورڈ آف پیس" کے ساتھ قریبی تعاون کرے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس منصوبے سے اسرائیل کو بھی مطلوبہ سلامتی حاصل ہوگی اور غزہ کو دوبارہ دہشت گرد حملوں کے اڈے کے طور پر استعمال نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ

غزہ میں امن و امان برقرار رکھنے کی ذمہ داری ایک بین الاقوامی استحکام فورس اور نئی فلسطینی پولیس فورس مشترکہ طور پر سنبھالیں گی، جو شہریوں اور پڑوسی ممالک کے تحفظ کو یقینی بنائیں گی۔ امریکی صدر نے کہا کہ صرف ایک سال قبل غزہ شدید جنگ، سنگین انسانی بحران اور یرغمالیوں کی قید جیسے حالات سے دوچار تھا، لیکن اب ایک تاریخی پیش رفت حاصل کی گئی ہے، اگرچہ ابھی بھی بہت سا کام باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 7 اکتوبر کو غزہ سے ابھرنے والے خطرے کو دوبارہ سر اٹھانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے ثالثی کرنے والے ممالک مصر، قطر اور ترکیہ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا اور اپنی ٹیم کی انتھک محنت کو بھی اس کامیابی کا اہم سبب قرار دیا۔ ٹرمپ نے کہا کہ یہ ایک ایسی پیش رفت ہے جسے بہت سے لوگ کبھی ممکن نہیں سمجھتے تھے۔ تاہم اس اعلان کے باوجود یہ واضح نہیں ہو سکا کہ آیا حماس اور اسرائیل باضابطہ طور پر اس معاہدے کا حصہ ہیں یا نہیں، کیونکہ دونوں فریقوں کی جانب سے فوری طور پر کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا۔ دوسری جانب خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق قاہرہ میں ثالثی کرنے والے ممالک اور حماس کے رہنماؤں کے درمیان ہونے والے مذاکرات میں غیر معمولی پیش رفت ہوئی ہے، تاہم ایک اسرائیلی عہدیدار نے مجوزہ شرائط کو اسرائیل کے لیے غیر اطمینان بخش قرار دیا ہے۔

وینس اور نیتن یاہو کے درمیان بڑھتے اختلافات پر بند کمرے میں کھل کر گفتگو

امریکی نائب صدر کے دفتر نے ملاقات کی تفصیلات پر تبصرہ کرنے سے انکار کیا

واشنگٹن، 31 جولائی (ایجنسیز) امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس اور اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے درمیان واشنگٹن میں ہونے والی اہم ملاقات میں مشرقِ وسطیٰ کی صورتحال، اسرائیلی حکومت پر امریکی تنقید اور دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اختلافات پر تفصیلی اور براہ راست تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ باہمی کشیدگی کم کرنے کے طریقوں پر بھی غور کیا گیا۔ امریکی ویب سائٹ ایکسیوس نے امریکی اور اسرائیلی حکام کے حوالے سے بتایا کہ بلیئر ہاؤس میں ہونے والی اس بند کمرے کی ملاقات کا مقصد گزشتہ چند ماہ کے دوران دونوں رہنماؤں کے درمیان پیدا ہونے والی کشیدگی کو کم کرنا تھا۔ رپورٹ کے مطابق ایک سینئر اسرائیلی عہدیدار نے بتایا کہ نیتن یاہو نے ملاقات کے دوران اسرائیلی حکومت پر جے ڈی وینس کی حالیہ تنقید اور ریپبلکن پارٹی کے اندر اسرائیل کی گرتی ہوئی مقبولیت کا معاملہ بھی اٹھایا۔ عہدیدار کے مطابق گفتگو بے لاگ اور براہ راست ہوئی، جبکہ ایک امریکی عہدیدار نے بھی اس کی تصدیق کی۔ اگرچہ امریکی نائب صدر کے دفتر نے ملاقات کی تفصیلات پر تبصرہ کرنے سے انکار کیا، تاہم ایک امریکی عہدیدار نے بتایا کہ وینس اور نیتن یاہو کے درمیان مشرقِ وسطیٰ سے متعلق اہم امور پر دوستانہ اور نتیجہ خیز بات چیت ہوئی۔ دونوں رہنماؤں نے باہمی دلچسپی کے شعبوں میں امریکہ اور اسرائیل کے درمیان تعاون جاری رکھنے اور مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے رابطے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ عہدیدار نے مزید کہا کہ یہ ملاقات محاذ آرائی پر مبنی نہیں تھی اور وینس اور نیتن یاہو کے درمیان ورکنگ تعلقات بدستور مثبت

اور مؤثر ہیں۔ ایکسیوس کے مطابق منگل کو ہونے والی یہ ملاقات دونوں رہنماؤں کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کو کم کرنے کا اہم موقع ثابت ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق جنگ شروع ہونے کے بعد سے جے ڈی وینس امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی حلقے میں نیتن یاہو کی حکمت عملی پر سب سے زیادہ تحفظات ظاہر کرنے والی شخصیات میں شامل رہے ہیں۔ انہوں نے ایران کے ساتھ مذاکرات اور بعد ازاں امریکہ۔ ایران مفاہمت نامے کی حمایت میں نمایاں کردار ادا کیا، جبکہ نیتن یاہو اس معاہدے کے مخالف تھے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دونوں رہنماؤں کے درمیان اختلافات وقت کے ساتھ بڑھتے گئے۔ وینس نے اسرائیلی حکومت پر مفاہمت نامے کے خلاف سیاسی مخالفت کو ہوا دینے اور صدر ٹرمپ کی پالیسیوں کی مخالفت کا الزام عائد کیا، جبکہ نیتن یاہو نے بھی نجی ملاقاتوں میں امریکی نائب صدر کے کردار پر تنقید کی۔ ایکسیوس کے مطابق 8 اپریل کی جنگ بندی کے بعد جے ڈی وینس امریکی انتظامیہ کے اندر ایران کے ساتھ سفارتی راستہ اختیار کرنے کے سب سے بڑے حامی بن کر سامنے آئے۔ جون میں انہوں نے ایران سے معاہدے پر تنقید کرنے والے اسرائیلی حکومتی ارکان کو علانیہ تنبیہ کی، جبکہ جولائی میں ایک انٹرویو کے دوران بعض اسرائیلی رہنماؤں پر امریکہ کو سفارتی راستے سے دور رکھنے اور جنگ جاری رکھنے کی کوششوں کا الزام بھی عائد کیا۔

سعودی عرب نے بحیرۂ احمر میں جہاز رانی کے تحفظ کیلئے بحری دفاعی اتحاد قائم کرلیا

مزید ممالک کے لیے اتحاد کے دروازے کھلے رہیں گے

ریاض، 31 جولائی (یو این آئی) سعودی عرب نے بحیرۂ احمر میں جہاز رانی کے تحفظ کیلئے بحری دفاعی اتحاد قائم کرلیا۔ سعودی خبر ایجنسی کے مطابق سعودی عرب نے 13 دیگر ممالک کے ساتھ بحری دفاعی اتحاد قائم کیا ہے۔ سعودی وزارت دفاع کے مطابق مجوزہ بحری دفاعی اتحاد سے متعلق اجلاس میں پاکستان

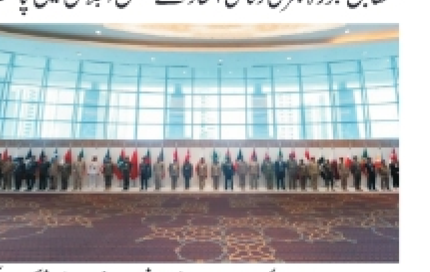

سمیت 43 ممالک اور یورپی یونین وفد نے شرکت کی، اجلاس میں سعودی عرب کے مجوزہ بحری دفاعی اتحاد کا بانی اور سربراہ ہونے اور مجوزہ بحری دفاعی اتحاد کا ہیڈکوارٹر سعودی عرب میں ہونے پر تبادلہ خیال ہوا۔ مجوزہ اتحاد باب المندب، بحیرۂ احمر اور خلیج عدن میں دفاعی تعاون کو فروغ دے گا۔ سعودی وزارتِ دفاع کے مطابق پاکستان، ترکیہ، مصر، سوڈان سمیت 14 ممالک نے سعودی عرب کی قیادت میں مجوزہ کثیر الملکی بحری دفاعی اتحاد کی حمایت میں مشترکہ اعلامیہ جاری کیا ہے۔ مشترکہ اعلامیے پر سعودی عرب، کویت، بحرین، قطر، اردن، یمن، بنگلہ دیش، نائیجیریا اور صومالیہ نے بھی دستخط کیے، جبکہ اس میں اتحاد کے قیام سے متعلق پیش رفت کا خیر مقدم کیا گیا۔ اعلامیے میں کہا گیا کہ بعض دیگر ممالک نے بھی اتحاد کی حمایت کا اظہار کیا ہے، تاہم وہ باضابطہ شمولیت کے لیے اپنے داخلی قانونی مراحل مکمل کر رہے ہیں، جبکہ مزید ممالک کے لیے اتحاد کے دروازے کھلے رہیں گے۔ واضح رہے کہ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب بحیرۂ احمر میں جہاز رانی کا بحران شدت اختیار کر چکا ہے۔ 20 جولائی کو حوثیوں نے سعودی عرب کے خلاف بحری ناکہ بندی کا اعلان کیا تھا، جس کے بعد انہوں نے سعودی آئل ٹینکروں کو بھی نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ریاض کو آبنائے ہرمز کی بندش کے بعد اپنی تیل برآمدات کا رخ بحیرۂ احمر کی بندرگاہوں کی جانب موڑنا پڑا۔

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سیکریٹری جنرل کے انتخاب کیلئے پہلی خفیہ ووٹنگ منعقد

انتخاب کا عمل ستمبر کے آخر یا اکتوبر کے آغاز تک مکمل ہوجائے گا

نیویارک، 31 جولائی (ایجنسیز) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے نئے سیکریٹری جنرل کے انتخاب کے لیے امیدواروں کا جائزہ لینے کے غرض سے پہلا غیر رسمی اسٹرا پول منعقد کیا۔ غیر ملکی

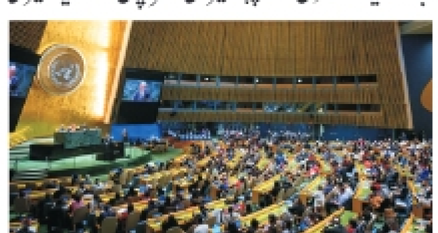

میڈیا رپورٹس کے مطابق گزشتہ روز نئے سیکریٹری جنرل کے انتخاب کے لیے بند کمرے میں ابتدائی خفیہ ووٹنگ ہوئی، انتخاب میں 7 امیدواروں نے حصہ لیا، غیر رسمی ووٹنگ کے نتائج خفیہ رکھے گئے۔ بند کمرے میں ہونے والی غیر رسمی ووٹنگ کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے جمہوریہ کانگو کے اقوام متحدہ میں سفیر اور موجودہ سلامتی کونسل کے صدر زینون موکونگو نے کہا کہ نتائج ان ممالک کے سفیروں اور جنرل اسمبلی کے صدر کو فراہم کیے جائیں گے جنہوں نے امیدوار نامزد کیے ہیں۔ انہوں نے نتائج عوامی طور پر جاری کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ عمل کو خفیہ رکھنے کا مقصد قیاس آرائیوں سے بچنا ہے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کے لیے 7 امیدواروں کو یو این میں ان کے ممالک کے مستقل نمائندوں کے ذریعے نتائج سے آگاہ کیا جائے گا، جبکہ سلامتی کونسل کی اگلی غیر رسمی ووٹنگ کا فیصلہ آئندہ چند روز میں کیا جائے گا۔ انتخابی طریقہ کار کے مطابق کسی امیدوار کو 15 رکنی سلامتی کونسل سے توثیق اور اس کے بعد جنرل اسمبلی سے تقرری حاصل کرنے کے لیے کم از کم 9 ووٹ حاصل کرنا ہوں گے، جبکہ اسے سلامتی کونسل کے 5 مستقل ارکان، امریکہ، روس، چین، برطانیہ اور فرانس، میں سے کسی کی جانب سے ویٹو کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ اس کے بعد سلامتی کونسل امیدوار کو جنرل اسمبلی کے سامنے سفارش کرے گی، جہاں حتمی منظوری دی جائے گی۔ توقع ہے کہ نئے سیکریٹری جنرل کے انتخاب کا عمل ستمبر کے آخر یا اکتوبر کے آغاز تک مکمل ہوجائے گا، اگر کسی ایک امیدوار پر اتفاق رائے نہ ہو سکا تو یہ عمل مزید طویل بھی ہو سکتا ہے، جبکہ منتخب سربراہ آئندہ سال یکم جنوری سے اپنی 5 سالہ مدت کا آغاز کرے گا۔

کینیڈا: مسجد پر فائرنگ کا واقعہ، ملزمان فرار

وزیر اعظم نے حملے کو اسلاموفوبیا اور خوفناک قرار دیا

اوٹاوا، 31 جولائی (ایجنسیز) کینیڈا کے شہر وِنی پیگ میں ایک مسجد پر اس وقت فائرنگ کی گئی جب اندر نمازی موجود تھے۔ کمیونٹی رہنماؤں کے مطابق، پولیس اس واقعے کی نفرت انگیز جرم کے شبہے میں تحقیقات کر رہی ہے۔ رحمہ اسلامی مرکز نے بتایا کہ بدھ کی شام کار میں سوار دو افراد نے مسجد پر گولیاں چلائیں اور پھر کسی سخت چیز سے کھڑکیاں توڑ دیں۔ مرکز نے اپنے بیان میں کہا کہ خوش قسمتی سے وہ عمارت کے اندر داخل نہیں ہو سکے اور کوئی زخمی نہیں ہوا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ شبہ ہے کہ یہ وہی حملہ آور تھے جنہوں نے اسی دن اس سے قبل مسجد کے باہر جمع لوگوں پر نسل پرستانہ جملے کسے اور گالیاں دی تھیں۔ بیان کے مطابق، اس حملے نے ہمارے رضاکاروں، کمیونٹی، بچوں اور عملے کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ وِنی پیگ پولیس کا کہنا ہے کہ اہلکاروں نے مقامی وقت کے مطابق بدھ کی رات تقریباً ساڑھے گیارہ بجے املاک کو نقصان پہنچانے کی رپورٹ پر کارروائی کی۔ محکمہ پولیس کا سنگین جرائم کا ونگ اور ہیٹ کرائم کوآرڈینیٹرز اس معاملے کی جانچ کر رہے ہیں، اب تک کسی مشتبہ شخص کی شناخت نہیں ہو سکی ہے اور نہ ہی کوئی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ وزیر اعظم مارک کارنی نے اس حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے اسلاموفوبیا کا ایک خوفناک" واقعہ قرار دیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ اسلاموفوبیا کا یہ پرتشدد واقعہ ہولناک ہے اور کینیڈا میں اس کی کوئی جگہ نہیں ہے البتہ مجھے خوشی ہے کہ کوئی زخمی نہیں ہوا۔

امریکہ کو اپنے مظالم کی بھاری قیمت چکانا پڑے گی: باقر قالیباف

2 جہازوں کو ڈرونز سے نشانہ بنانا اسرائیل کا فالس فلیگ آپریشن عراقچی

تہران، 31 جولائی (ایجنسیز) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے کہا ہے کہ امریکہ کو اپنے مظالم کی بھاری قیمت چکانا ہوگی، کیونکہ اسے بے گناہوں کا خون بہا کر بدلہ لینے کی عادت پڑ چکی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری اپنے بیان میں انہوں نے الزام عائد کیا کہ امریکہ روزانہ کسی نہ کسی نئے جرم کا ارتکاب کر کے اپنے ہاتھ مزید خون سے آلودہ کر رہا ہے۔ جزیرہ قشم میں شہریوں کے رہائشی مکانات پر حملہ امریکی مظالم کا تسلسل ہے۔ ایرانی اسپیکر کا مزید کہنا تھا کہ میناب اور لامرد میں کیے گئے حملے بھی اسی بربریت کی کڑی ہیں۔ امریکہ کو میدانِ جنگ میں ملنے والی ناکامیوں کا غصہ بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنا کر نکالنے کی عادت ہے۔ اس سے قبل ایرانی وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے قشم جزیرے پر امریکی حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس حملے میں میاں

بیوی اور ان کا 2 سالہ بچہ شہید ہوا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہر دھماکے، ہر جرم، ہر پابندی، ہر دھمکی اور ہر بچے کے قتل کے ساتھ آپ ایرانی عوام کو اپنے وطن کے دفاع کیلئے مزید پرعزم اور متحد بنا دیتے ہیں۔ ادھر ایران کے وزیر خارجہ نے مصر کی بندرگاہ پر 2 جہازوں کو ڈرونز سے نشانہ بنائے جانے کو اسرائیل کا فالس فلیگ آپریشن قرار دے دیا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ایکس پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ ایرانی حکومت مصر کو اپنا دوست اور خطے میں اہم شراکت دار سمجھتی ہے اور اس کی سکیورٹی ہماری انتہائی ترجیحات میں سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو اسرائیل کی ایسی سازشوں اور فالس فلیگ آپریشنز سے خبردار رہنا چاہیے جو خطے کے امن کو متاثر کرنے کیلئے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ خطرہ واضح اور مشترکہ ہے جو کہ مسلمانوں کے اتحاد کو لاحق ہے۔ دوسری جانب مصر نے بندرگاہ حملے کا الزام ایران پر عائد کرنے کی خبر مسترد کر دی۔ مصری وزیر اطلاعات کا کہنا ہے کہ بندرگاہ حملے سے متعلق میڈیا رپورٹ بے بنیاد ہے

مراکش سے اسپین پہنچنے کی کوشش میں 41 افراد ہلاک

50 ہزار تارکین وطن نے مراکش عبور کرکے اسپین میں داخل ہونیکی کوشش کی

میڈرڈ، 31 جولائی (یو این آئی) تقریباً 50,000 تارکین وطن نے مراکش کی سرحد عبور کر کے اسپین کے سیوٹا علاقے میں داخل ہونے کی کوشش کے دوران کم از کم 41 افراد کی موت ہو گئی اور متعدد دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب بڑی تعداد میں تارکین وطن پہنچے اور باڑ کو عبور کرنے کے دوران بھگدڑ مچ گئی۔ صورتحال قابو سے باہر ہونے کے بعد، ہسپانوی حکومت نے سیکورٹی سخت کر دی ہے اور اضافی فوجی اور پولیس کو سیوٹا میں تعینات کر دیا ہے۔ سیوٹا کے رہنما جوآن جیسس ویواس اور مقامی حکام نے اسے سنگین انسانی بحران قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ نقل مکانی کرنے والوں کی بڑے پیمانے پر آمد نے وسائل کو تنگ کر دیا ہے اور ہزاروں بے سہارا بچوں سمیت پارکوں اور سڑکوں پر بے پناہ سو رہے ہیں۔ اسپین کی وزارت داخلہ نے جمعے کے روز کہا کہ مہاجرین کا بحران شروع ہونے کے بعد سے اب تک 50,000 افراد غیر قانونی طور پر اسپین میں داخل ہو چکے ہیں۔ وزیر داخلہ فرینڈو

گرانڈے مارلاسکا کی وزارت نے کہا کہ ان میں سے تقریباً 25,000 افراد رضاکارانہ طور پر مراکش واپس آئے ہیں۔ دریں اثناء ہسپانوی وزیر اعظم پیڈرو سانچیز سیوٹا پہنچ گئے۔ انہوں نے اس واقعے کو حملہ اور اسپین کی علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی" قرار دیا۔ انہوں نے تارکین وطن کی مراکش میں تیزی سے واپسی کو یقینی بنانے میں تعاون پر مراکش کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے سمندر کے ذریعے غیر قانونی نقل مکانی کو روکنے کے لیے سیوٹا سرحدی پشتے کے ساتھ تیرتے ہوئے حفاظتی رکاوٹوں کی تنصیب کا بھی اعلان کیا۔

امریکہ کا ایرانی پاسدارانِ انقلاب کے ڈرون نیٹ ورک

کی معلومات دینے پر ڈیڑھ کروڑ ڈالرز انعام کا اعلان

واشنگٹن، 31 جولائی (یو این آئی) امریکی محکمۂ خارجہ کے ریوارڈز فار جسٹس پروگرام نے کیمیا پارس سیوان کمپنی (کمپاس) سے منسلک مالیاتی نیٹ ورکس کے بارے میں معلومات فراہم کرنے پر ڈیڑھ کروڑ (15 ملین) ڈالرز کے انعام کا اعلان کر دیا۔ امریکی پروگرام کے مطابق یہ کمپنی ایرانی پاسدارانِ انقلاب کی قدس فورس اور اس کے علاقائی اتحادیوں کے لیے ڈرون تیار کرنے والے ادارے کے طور پر کام کرتی ہے۔ ریوارڈز فار جسٹس پروگرام نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری کیے گئے بیان میں کہا ہے کہ کمپاس کے مبینہ 7 سینئر اہلکاروں، ان کے معاونین اور مالیاتی نیٹ ورک سے متعلق معلومات درکار ہیں۔ پروگرام کے مطابق قابلِ قبول معلومات فراہم کرنے والے افراد کو مالی انعام کے ساتھ ساتھ نقل مکانی میں معاونت بھی فراہم کی جا سکتی ہے۔ اعلان میں جن افراد کے نام شامل کیے گئے ہیں ان میں حسن آرام بیز ہاد، رضا نہاروانی، مہدی نقفے، ہادی زوارا کی، ابوالفضل مشکانی، عباس سرتاجی اور احسان محقق شامل ہیں۔ امریکا کا کہنا ہے کہ یہ افراد ڈرونز کی آزمائش، تیاری اور فراہمی کے عمل میں شامل رہے، خصوصاً ان ڈرون پروگرامز میں جو عراق، یمن اور شام میں ایران نواز مسلح گروہوں کے لیے تیار کیے گئے۔ بیان کے مطابق مذکورہ کمپنی نے آئی آر جی سی قدس فورس کے لیے بغیر پائلٹ فضائی گاڑیوں (UAVs) کی تجرباتی پروازیں کیں، عراق منتقل کیے جانے والے ڈرونز کے لیے تکنیکی معاونت فراہم کی اور ایران سے باہر موجود کمپنیوں سے اہم ڈرون پرزہ جات حاصل کیے۔

پولینڈ: روسی میزائل دھماکے کے بعد نیٹو کے جنگی طیارے الرٹ

وارسا، 31 جولائی (یو این آئی) روس کا ایک میزائل پولینڈ کی فضائی حدود میں داخل ہونے اور گر کر پھٹنے کے بعد نیٹو نے اپنے جنگی طیارے فوری طور پر الرٹ کر دیے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق جمعرات کی صبح پولینڈ کی فضائی حدود میں داخل ہونے والا یہ میزائل روس کی جانب سے رات بھر یوکرین پر کیے گئے بیلسٹک میزائلوں اور ڈرون حملوں کا حصہ تھا۔ ان حملوں میں بچوں سمیت تقریباً 8 شہری ہلاک جبکہ 50 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔

کوئٹہ کے نواحی علاقے میں کوئلے کی کان میں دھماکہ، 34 کان کن جاں بحق

پاکستان کی براڈ پیک پر برف کا تودہ گرنے سے 4 افراد ہلاک

کوئٹہ، 31 جولائی (یو این آئی) کوئٹہ کے نواحی علاقے میں کوئلے کی کان میں دھماکے کے بعد پھنسنے والے افراد میں سے 34 کی لاشیں نکال لی ہیں۔ کوئٹہ کے نواحی علاقے سوریج میں کوئلہ کان میں دھماکے کے باعث متعدد کان کن پھنس گئے تھے جن کی تلاش جاری ہے اور کان سے اب تک 34 کان کنوں کی لاشیں نکال لی گئی ہیں۔ صوبائی وزیر مائنز اینڈ منرلز شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ ریسکیو ٹیمیں انتہائی دشوار حالات کے باوجود آپریشن مسلسل جاری رکھے ہوئے ہیں، متاثرہ کان میں پھنسے دیگر مزدوروں تک رسائی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ افسوسناک واقعہ میں جاں بحق کان کنوں کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، جاں بحق مزدوروں کے لواحقین کو فی کس 5 لاکھ روپے اور زخمیوں کو فی کس 3 لاکھ روپے معاوضہ ادا کیا جائے گا جبکہ حادثے کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات کی جائیں گی۔ اس سے قبل گفتگو کرتے ہوئے کوئلہ کان مالک نے بتایا تھا کوئلہ کان میں میتھین گیس کے باعث دھماکا ہوا، کان میں دھماکے کے وقت 42 مزدور تھے اور کان میں پھنسے تمام مزدوروں کا تعلق خیبر پختونخوا کے علاقے شانگلہ سے ہے۔ ادھر الپائن کلب آف پاکستان کے سربراہ کا کہنا ہے کہ پاکستان میں ریسکیو ٹیموں نے جمعہ کی صبح براڈ پیک سے چار لاشیں برآمد کی ہیں، جب کہ ایک برفانی تودہ گرنے سے دس کوہ پیما اس کے نیچے دب گئے تھے، جن میں نیپال کے زرمل پرجا بھی شامل ہیں۔ پہاڑ میں کوہ پیماؤں کے لاپتہ ہونے کی اطلاع کے بعد پاکستانی حکام نے تلاشی اور ہیلی کاپٹر ریسکیو آپریشن شروع کر دیا ہے۔

نیتن یاہو نے آئی سی سی پراسیکیوٹر کریم خان کو عہدے سے ہٹانے کیلئے سازش کی

لندن، 31 جولائی (ایجنسیز) اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے آنجہانی امریکی سینیٹر لنڈسے گراہم کے ساتھ مل کر آئی سی سی کے چیف پراسیکیوٹر کریم خان کو عہدے سے برطرف کرنے کے لیے سازش کی تھی۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق حال ہی میں اکتوبر 2024 کی ایک آڈیو ریکارڈنگ سامنے آئی ہے جس میں یہ انکشاف ہوا ہے کہ نیتن یاہو اور لنڈسے گراہم نے کریم خان کو ان کے عہدے سے برطرف کروانے کے لیے ان کے خلاف جنسی بدسلوکی کے الزامات کا استعمال کیا۔

Printer, Pubisher and Chief Editor: Ghulam Jeelani Qadri, Printed at:K.T Press Pvt Ltd , Rangreth, Published from 11,Pratab Park Press Enclave Lalchowk Srinagar 190001
R.N.I No. 43732/85,P.No.K/77, Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279,Email:afaaqkashmir@yahoo.com